قرآنِ مجید کے مستند معانی و مطالب سیکھنے کا جدید اسلوب
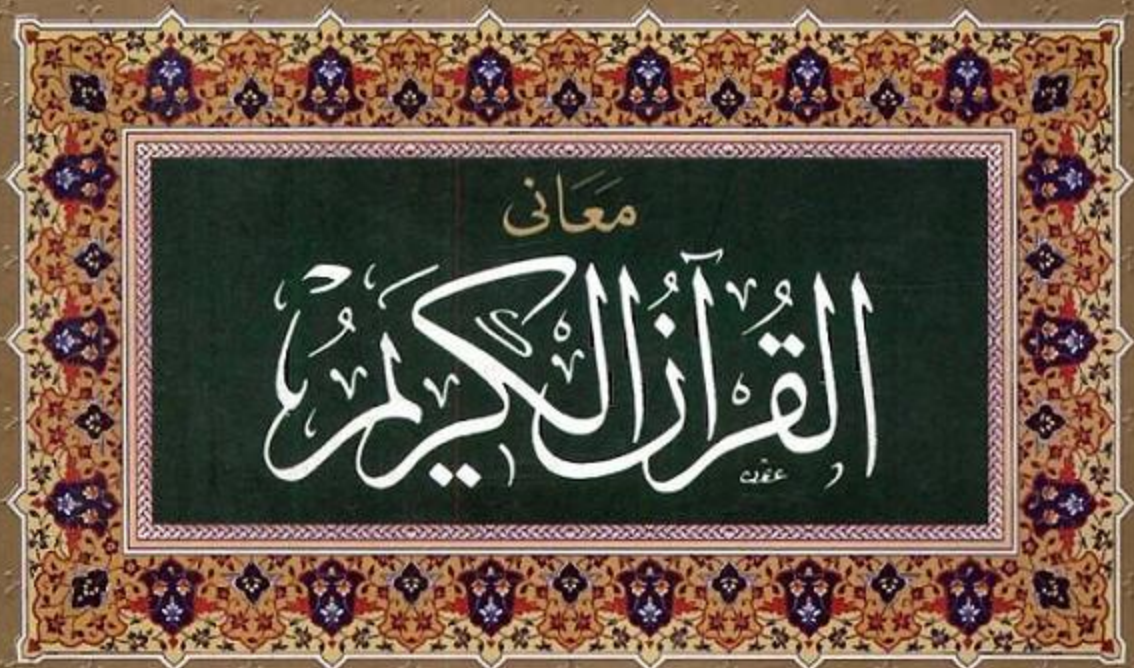
لفظ بہ لفظ، رواں اردو ترجمہ

ترجمہ

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ   مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

قرآن مجید سیکھنے کا جدید ترین اسلوب
معانی القرآن الکریم

قرآن مجید سیکھنے کا جدید ترین اسلوب

معانی القرآن الکریم

(لفظ بہ لفظ، رواں اردو ترجمہ)

باکس اور خانوں کی تکنیک سے قرآن مجید سے مستند معانی
ومطالب سیکھنے اور سکھانے والے اساتذہ طلبہ اور والدین کے لیے

ترجمہ
حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ
مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • هیوسٹن • نیویارک
DARUSSALAM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

آج انسانیت کے پاس قرآن مجید کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں جسے پورے یقین اور شرح صدر کے ساتھ الہامی اور محفوظ قرار دیا جاسکے۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل سے امت کو بلندی حاصل ہوتی ہے اور اس سے غفلت برتنے سے پستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے دنیا کی مختلف زبانوں اور زمانوں میں اس کے سو سے زائد تراجم ہو چکے ہیں جن میں ایک ممتاز زبان اردو بھی ہے۔ اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین دو تراجم 1805ء کے قریب شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے دو فرزندوں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر رحمہما اللہ نے کیے اور یہ سلسلۂ دعوت اور مرحلۂ خیر ابھی تک جاری و ساری ہے۔ اردو زبان میں سیکڑوں مکمل اور ایک ہزار کے قریب نامکمل تراجم قرآن کی موجودگی میں ایک نئے ترجمۂ قرآن کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کے جواب میں یہ کہنا کافی ہوگا کہ ایک طالب قرآن کے فہم اور سہولت کے لیے دارالسلام کے اس تازہ ترجمے میں درج ذیل خصوصیات کا التزام کیا گیا ہے:

- عربی الفاظ کے مفہوم کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب۔
- متداول تراجم میں قرآن مجید کے جن حروف کو نظر انداز کیا گیا ہے، ان کے مکمل ترجمے کا اہتمام۔
- اردو ترجمے میں ادق اور مشکل الفاظ و تراکیب کے بجائے سادہ اور سلیس الفاظ کا استعمال۔
- شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی اور ان کے دو نامور صاحبزادوں کے دو اردو تراجم کو اس ترجمۂ قرآن کی اساس بنایا گیا ہے۔
- ترجمے میں عربی زبان کے قواعد صرف و نحو کی پابندی اور علم بلاغت، معانی اور بیان کا لحاظ۔
- اردو کا سہل ممتنع اسلوب۔
- ترجمے میں آیات کی شان نزول، مقامات و ماحول اور جغرافیائی اور معاشرتی حالات کی نزاکتوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- یہ پہلا ترجمۂ قرآن ہے جس میں پیشرو علمی اور لغوی مصادر کے علاوہ جید علمائے کرام کی ایک ٹیم نے مشاورت فراہم کی ہے۔
- یہ ترجمہ زبان میں سادہ، مفہوم میں واضح، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے نہایت مفید اور نافع ہے۔

اُردو ترجمے کی یہ نازک اور گرانبار ذمہ داری ادارے کی علمی کمیٹی کے چیئر مین مفسر قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر مولانا محمد عبدالجبار سلفی ﷾ کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔

ترجمۂ قرآن کی تصحیح و تنقیح اور پروف ریڈنگ کی ذمہ داری ریسرچ سیکشن کے رفقاء مولانا منیر احمد رسولپوری، حافظ محمد آصف اقبال، مولانا محمد امین ثاقب، حافظ اقبال صدیق مدنی اور مولانا محمد عثمان منیب ﷾ نے اَحسن طریقے سے نبھائی اور اس کے فنی مراحل کمپوزنگ، ڈیزائننگ وغیرہ میں اخلاص الحق ساجد اور محمد جاوید نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

دارالسلام اپنے روزِ تاسیس سے کتاب و سنت کی تعلیمات کو جدید ترین اسلوب میں پیش کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ تراجم قرآن ہوں یا تفاسیر، یا قرآنی موضوعات پر تحقیقی اور مستند نگارشات، الحمدللہ! دنیا کی بارہ زبانوں میں سیکڑوں کتابیں طبع ہو کر لاکھوں متلاشیانِ حق کی راہنمائی کا فریضہ ادا کر رہی ہیں۔ قرآن مجید کے موجودہ ترجمہ کو ہم نے طالبانِ قرآن کے لیے مفید اور نافع بنانے کے لیے حتی المقدور ایک اجتماعی کوشش کی ہے۔ اس امر پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ صد فی صد ممکن نہیں بلکہ صرف ترجمانی ہی کا امکان ہے۔ اس لیے ہم اہل علم سے ملتمس ہیں کہ وہ اگر کسی مقام پر ہمارے ترجمے میں کوئی نقص، کمزوری یا جھول محسوس فرمائیں تو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ طباعتوں میں اس کی درستی کی جا سکے۔ ادارہ اس حسن تعاون کے لیے ممنون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اَجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔ (آمین یارب العالمین)

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام الریاض، لاہور
ربیع الاول 1426ھ / مئی 2005ء

حرفِ اوّل

حضرت آدم علیہ السلام آسمان کی بلندیوں سے فرشِ زمین پر تشریف لائے تو آپ عالم انسانیت میں سب سے پہلے نبی تھے۔ پھر قافلۂ انسانیت کے لیے مختلف زمانوں اور زمینوں میں ہزاروں انبیاء و رسل علیہم السلام مبعوث ہوئے اور ان پاکیزہ صفت انسانوں میں چند وہ بھی تھے جنہیں وحی پر مشتمل کتابیں اور صحیفے عطا کیے گئے۔ بالآخر یہ سلسلۂ وحی غارِ حرا کی وحی "اِقْرَأْ" کے آغاز سے شروع ہوا اور تکمیلِ دین و شریعت، اتمام نعمت اور انتخابِ دینِ اسلام پر ختم ہوگیا۔ یوں قرآن مجید خاتم الوحی بھی ہے اور قیامت تک انسانوں کو جادۂ توحید اور اطاعتِ رسول کے جملہ لوازم سے باخبر اور آگاہ کرنے والا صحیفہ بھی۔ نبی ﷺ کی بعثت سے قبل مختلف آسمانی مذاہب کے پیروکار اپنی کتابوں کے متن کھو چکے تھے اور ان پر عمل کا کوئی مبسوط اور منضبط نقشۂ کاران کے پاس موجود نہ تھا۔ قرآن مجید کی حقانیت و جامعیت تو اپنی جگہ واضح، مگر اس کے متن کا کسی تحریفِ لفظی سے پاک ہونا صحائفِ آسمانی کی تاریخ کا سب سے بڑا اعجاز ہے۔

قرآنِ مجید نے اپنے برحق ہونے کی خود صداقت فراہم کی ہے۔ اس کے احکام پر مبنی معاشرہ اور ریاست خود عہدِ نبوی میں قائم ہوگئی۔ قرآنی احکام کو ایک مکمل عملی تفسیر میسر آئی۔ نبی ﷺ کی نبوت کے فرائضِ ثلاثہ بھی یہی تھے کہ انسانیت کے سامنے آیاتِ الٰہی کی تلاوت کی جائے، ان کے ذریعے سے نفوس انسانی کا تزکیہ کیا جائے اور نفسِ امّارہ کی ساری کثافتوں اور کدورتوں سے محفوظ کر کے نفسِ مُطْمَئِنَّه کے درجے پر فائز کیا جائے۔ تاریخِ اسلام کے اوراق اس امر کی شہادت فراہم کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا کارنامۂ سیرت اس قرآن کی تفسیر پر مشتمل ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی جماعت نے بھی اس کے معروف و منکر کو اس درجہ سمجھ لیا کہ پھر اپنی زندگیوں کی کامل شہادت اس کے لیے پیش کر دی۔ پیغمبر ﷺ کی سیرت قرآنی افکار و تصورات کا مکمل مرقع تھی، مگر صحابہ بھی قرآن فہمی میں اپنا ممتاز اور منفرد مقام رکھتے تھے۔ بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم تو قرآن مجید کے مُتَخَصِّصِیْن میں سے تھے اور ان کی قرآن فہمی پر خود رسولِ اکرم ﷺ نے سندِ تحسین عطا فرمائی تھی، اس لیے طبقات المفسرین میں صحابہ کی قرآن فہمی کو بہت بڑا مقام حاصل ہے۔

قرآن مجید اپنے پڑھنے اور ماننے والوں کے سامنے بہت سے مطالبات اور تقاضے پیش کرتا ہے۔ اولاً یہ کہ اس قرآن مجید کو وحی حق پر مشتمل اور مُنَزَّل مِنَ اللّٰہ تسلیم کیا جائے۔ اس کے احکام پر شرح صدر کے ساتھ ایمان لایا جائے۔ اس کے متن میں جن صفات المؤمنین کو بیان کیا گیا ہے ان پر صدقِ دل کے ساتھ عمل کیا جائے اور انہی کی روشنی میں اپنی سیرت سازی کی جائے۔ اسی باعث اس کے ادب و احترام کے بہت سے لوازم بیان کیے گئے

ہیں۔ آج انسانیت کے پاس یہ واحد صحیفۂ آسمانی ہے جس سے منشائے الٰہی کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اِسی لیے قرآن مجید کو تجوید وقراءت کی پوری پابندیوں کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن مجید نے اپنے مخاطبین کو قرآن فہمی کے مختلف وسائل کو اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ قرآنی آیات میں مسلسل غور وفکر اور تدبر و تفحص کے نتیجے میں اس کے حکیمانہ نکات سمجھ میں آتے ہیں۔ یہی نکات انوارِالٰہیہ ہیں جن کی روشنی میں تعمیر کردار اور استحکام سیرت کے لوازم میسر آتے ہیں۔ فکر وتدبر کے نتیجے میں حکمت کا جوہر میسر آتا ہے جو قرآن مجید کے مطالعے کا سب سے بڑا حاصل ہے۔ قرآن مجید نے اسی کو خیر کثیر قرار دیا ہے۔ یہی خیر کثیر صحابۂ کرام ﷺ کی زندگیوں اور سیرتوں کی سب سے بڑی متاع ہے۔ صحابۂ کرام ؓ قرآن مجید کی حکمت سے ملنے والی اس متاع گراں بہا کو لے کر نکلے تو تہذیب وتمدن کے سارے ایوان جگمگا اُٹھے اور صالح تہذیب وثقافت کی اقدار وروایات نے روئے ارضی سے ابلیسی قوتوں کا خاتمہ کر دیا۔ زمین نورِ توحید سے جگمگا اُٹھی اور انسانی قلوب واذہان کو حقیقی طمانیت نصیب ہوگئی۔ قرآن مجید کا فہم اور تدبر کوئی ہفت خواں نہیں کہ جسے طے کیے بغیر کوئی طالب قرآن ان مطالب قرآنی کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ قرآن مجید پر جو مختلف نوعیت کے مظالم ہوئے، ان میں ایک ظلم یہ بھی رہا ہے کہ اس کی تعلیمات کا فہم عموم کی بجائے ایک خصوص بنا کر پیش کیا گیا۔ یہ قرآن مجید پر محض ایک اتہام ہے کہ یہ صرف چند مخصوص لوگوں کی میراث ہے اور وہی اس کے حکیمانہ نکات کو سمجھ سکتے اور بیان کر سکتے ہیں۔ قرآن مجید اس طرز استدلال کی نفی کرتا ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (القمر:۱۷)

''ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرے۔''

قرآن کے معانی ومطالب کو اس کی جامعیت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے بیان کر دیا۔ اور آپ کی یہ قرآنی تشریح وتفسیر احادیث میں پورے شرح وبسط کے ساتھ موجود ہے۔ رسولِ کریم ﷺ نے اپنی معلمانہ حکمت عملی سے قرآن مجید کی اس بصیرت کو صحابہ کے سامنے بیان کیا' جن کے حلقوں سے تابعین اور مابعد کے طبقات نے سیکھا ہے۔ تفسیر ماثور کی پوری روایت اِسی مفہوم کی امانت دار ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے پیش کیا ہے۔ یوں جس طرح قرآن مجید کا متن ہر عیب سے پاک ہے' اِسی طرح اس کی تشریح وتفسیر بھی پوری جامعیت کے ساتھ اُمت کے پاس موجود ہے۔

قرآن مجید کے معانی ومطالب کو بیان کرنے اور سکھانے کے لیے ہمیشہ سے اُمت میں اس کے درس وتدریس اور تعلیم وتعلم کے مراکز قائم رہے۔ ناظرہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا اور اس کے مطالب کو اسلوب رسالت کے ساتھ جاننا ایک ایسا دائرۂ کار رہا ہے جسے اس اُمت کے اکابرین اور مفسرین نے ہمیشہ ایک فرض منصبی کے طور پر پیش کیا

ہے۔ گذشتہ چودہ صدیوں میں تعلیمِ قرآنی کے حلقے کئی درجوں میں قائم کیے گئے۔ ایک طرف اس کی تجوید وقراءت کے حلقے، دوسری طرف اس کی تحفیظ کے مراکز قائم کیے گئے۔ تیسری طرف اس کے احکام اور تفسیری نکات سکھانے کے لیے درس وتدریس کا نظام قائم ہوا۔ چوتھی طرف قرآنی دعوت کو عام کرنے کے لیے اس کے ترجمہ وتفسیر پر توجہ دی گئی۔ یہی باعث ہے کہ آج دنیا کی بیشتر زبانوں میں ترجمہ وتفسیرِ قرآن کا ایک عظیم الشان ذخیرہ اپنی تمام تر علمی تابناکیوں کے ساتھ موجود ہے۔

ہمارے علم وتحقیق کے مطابق قرآن مجید کا پہلا جزوی ترجمہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ کے فارسی میں ترجمے سے کیا اور پھر ہر عہد میں اس کے تراجم ہوتے چلے گئے۔ ابتدائی صدیوں میں اسلامی علوم کی زبان عربی رہی تو لوگ کثرت سے عربی زبان کے ذریعے ہی سے قرآن مجید کو سمجھتے رہے۔ قرآن مجید کی ابتدائی تفاسیر کا سرمایہ بھی عربی زبان میں ملتا ہے۔ علمی انحطاط اور دعوتی ضرورتوں کے پیش نظر پھر دوسری زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم وتفسیر کی روایت قائم ہوئی۔ یوں آج دنیا کی 103 زبانوں میں قرآن مجید کے مکمل تراجم نثر ونظم کی شکل میں موجود ہیں۔ اسی طرح بعض دوسری زبانوں میں اِس کے مختلف اجزاء کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کے اِن تراجم کی ایک مستقل تاریخ ہے جسے بیسیوں کتابوں اور کتابیات کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔

برصغیر میں قرآنی تراجم کا آغاز شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی ترجمے سے ہوا، جس سے ایک تحریک کی سی صورت پیدا ہوئی، یہ 1739ء کا واقعہ ہے۔ اسی ترجمے کی روایت نے اردو ترجمے کی بنیاد ڈالی۔ آپ کے نامور فرزندان میں سے شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ اور شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ نے 1805ء کے قریب قریب قرآن مجید کے اردو تراجم پیش کیے جو اپنے روز مرہ اور محاورہ کے اعتبار سے آج بھی دوسرے تراجم کے لیے ایک معیار اور سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ پہلے شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ نے کیا مگر شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کا ترجمہ اس سے پہلے شائع ہوا اور اس کے اثرات زبان کے لحاظ سے زیادہ مفید اور واضح ہیں۔ آج جب کہ ہم 2005ء میں دارالسلام کے ایک معیاری ترجمۂ قرآن کے تعارف میں یہ سطور قلم بند کر رہے ہیں گذشتہ دو سو سالوں میں ایک ہزار کے قریب مکمل اور نامکمل ترجمے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ چند اردو ترجمے نظم کے قالب میں بھی پیش کیے گئے ہیں مگر مجھے یہ کاوش محض ایک عقیدت اور لسانی مشق دکھائی دیتی ہے۔ قرآن مجید کے اردو تراجم کے سلسلے میں مستقل کتابیں بھی تحریر کی گئی ہیں۔ کچھ اہم مضامین فنِ ترجمہ کے حوالے سے بھی ملتے ہیں، مگر ہم یہاں اپنے اس احساس کو بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جس کی توثیق یا تائید بیسیوں دوسرے صاحبانِ علم نے بھی کی ہے اور ان سب آراء کا ملخص یہ ہے کہ قرآن مجید کا کما حقہ ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں؛ البتہ اس کی ترجمانی کی بہتر سے بہتر کوششوں اور اسالیب کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔ بس یہی ایک

نقطۂ نظر ہے کہ جس کے پیشِ نظر ہر عہد کے مترجمین نے نئے سے نئے قرآنی تراجم کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

اُردو زبان میں قرآن مجید کے معیاری تراجم کا جائزہ لیتے ہوئے ایک بات کو اصولی طور پر پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ خود اُردو زبان کی پیدائش اور نشوونما کی عمر بہت مختصر ہے۔ سترھویں صدی عیسوی میں جنوبی ہند کے علاقوں میں اس کی نثر کی ابتدائی کتابیں دکھائی دیتی ہیں۔ اٹھارویں صدی میں صوفیائے کرام کے بعض رسائل اور چند شعری کاوشیں منظر عام پر آئیں' البتہ انیسویں صدی کے بعد اس زبان نے خاصی ترقی کی، اس میں ہر موضوع اور فن پر ہزاروں کتابیں لکھی گئیں۔ بالخصوص اس تحقیق کے نتائج کو سمجھ لینا چاہیے کہ خود اُردو زبان کی ساخت اور تشکیل میں قرآن مجید کے 75 فیصد الفاظ کی شمولیت اور عربی زبان کے ذخیرے نے بہت بنیادی اثر پیدا کیا ہے۔ اگر کوئی محقق لسانیات کے اس پہلو سے جائزہ لے کہ قرآن مجید کی لغت کے دنیا کی دوسری زبانوں پر کیا اثرات مرتب ہوئے تو اس کا دلچسپ اور حیرت انگیز جائزہ پیش کر سکتا ہے۔ قرآن مجید کے معجز اثر لغوی سرمائے نے اس کے مترجمین کے لیے ہمیشہ یہ دقت پیدا کی ہے کہ عربی زبان کے الہامی اثر کو کسی دوسری زبان میں کیسے منتقل کیا جائے، اور قائم رکھا جائے۔ قرآنی زبان کے نمونے تو خود عربی ادب میں موجود نہیں تھے۔ یہ الگ بات کہ کچھ حضرات نے عربی زبان کے جاہلی ادب سے قرآنی مفاہیم کو سمجھنے کی کوشش کی ہے، مگر اس ضمن میں انہوں نے ایسی ایسی ٹھوکریں کھائی ہیں کہ بعض مقامات پر قرآن مجید کی تعلیمات واضح ہونے کی بجائے چیستان بن کر رہ گئی ہیں۔ قرآن مجید اپنے اسلوب اور ہیئت کے لحاظ سے نظم ہے یا نثر...... ناقدین ابھی تک اس کا بھی صحیح اور درست فیصلہ نہیں کر پائے۔ ذاتی طور پر مجھے ان حضرات کی رائے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ادبی پیرایۂ اسلوبیاتی آہنگ اور لغوی ساخت نظم و نثر ہر دو کی لطافتوں اور نفاستوں سے قریب تر ہونے کے باوجود ایک جداگانہ مزاج رکھتی ہے۔ قرآنی اسلوب نہ تو کسی ادب پارے سے متاثر ہوا، اور نہ یہ جاہلی ادب کی لغت کے حوالے سے سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کی تفہیم و تدبر کا واحد ذریعہ خود قرآنی لغت ہے جسے ہدایت کی ضروریات کے پیش نظر ایک خاص صرفی اور نحوی ترکیب کے ساتھ سمجھتے ہوئے اس کی ترجمانی کی کوشش کی جانی چاہیے۔ بظاہر قرآنی تعلیمات عربی زبان کے الفاظ ہی کے جامے میں پیش کی گئی ہیں مگر احکامِ قرآنی کی مشروعیت اسے ایک مخصوص مزاج عطا کرتی ہے۔ اس معجز انگیز مزاج کو جو مترجم جس قدر قریب تر ہو کر سمجھے گا اس کی ترجمانی میں وہ خوبی پیدا ہو سکے گی جو قرآن کے صحیح مطالب کو سمجھنے اور جاننے کے لیے ناگزیر ہے۔

اُردو زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی کے جو مثالی نمونے پائے جاتے ہیں ان میں ابھی تک شاہ برادران کی کوششیں ایک معیار مطلوب کے قریب تر ہیں۔ مولانا فتح محمد جالندھری رحمہ اللہ کے ترجمے میں قبولیت کے بہت سے عناصر ہیں مگر اسے بھی معیار مطلوب کا نمونہ قرار دینے میں ہم متذبذب ہیں۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر تفہیم

القرآن میں ایک آزاد اردو ترجمے کا تجربہ کیا ہے جس میں قرآنی مفاہیم کے تسلسل کو اُردو اسلوب کے تسلسل میں برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ یہ ترجمہ اپنی شگفتگی، ادبیت اور معیاری روزمرہ اور محاورہ کا نمائندہ ہونے کے باوجود ترجمانی ہی کی ایک عمدہ کوشش ہے۔ انہوں نے اپنی اس کوشش کو ''عربی مبین'' سے ''اردوئے مبین'' میں تبدیل کرنے کی مساعی قرار دیا ہے۔ اس کے ماقبل کے تراجم کی نسبت یہ روانی اور سلاست میں منفرد ہے۔ اس عہد میں بعض مخصوص فقہی مسالک نے بھی قرآن مجید کے اردو ترجمے کی کوشش کی ہے مگر انہوں نے قرآن مجید کی فکری گہرائیوں کی مطابقت کی نسبت اپنے مخصوص عقائد کی ترجمانی کو ترجیح دی۔ ابوالکلام آزاد کا ترجمہ اگرچہ مکمل نہیں مگر اپنی ادبی شان کے اعتبار سے منفرد ہے۔ مولانا کی شخصیت میں ایک خوبی یہ تھی کہ ان کی مادری زبان عربی تھی اور وہ عربی، فارسی اور اردو کے نفیس اسالیب کی لطافتوں سے کما حقہٗ آگاہ تھے، مگر یہ ترجمانی بھی اردو زبان کا معیاری نقش قرار نہیں دی جاسکتی۔ خالص لسانی سطح پر قرآن مجید کا اعجاز بہت واضح ہے۔ اس کے اسالیب حد درجہ بلیغ، اس کے معانی متعدد اور اس کے مفاہیم و مطالب متنوع اور بوقلموں ہیں۔ مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے اپنے انگریزی زبان کے ترجمے کے مقدمہ میں کیا خوب بات لکھی ہے:

"Of all The great works The Holy Quran is perhaps the least translatable."

''دنیا کے تمام عظیم (علمی) کارناموں میں شاید قرآن مجید سب سے کم
ترجمے کی گنجائش رکھتا ہے۔''

قرآن مجید کا ہر ہر لفظ اپنے مقام پر ایک مخصوص معنوی اہمیت کا حامل ہے۔ بعض الفاظ کے ایک سے زیادہ معنی ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ محض ذومعنی الفاظ کا نہیں بلکہ بعض لفظوں کے تو بیک وقت بیسیوں مفہوم اور معانی ہوتے ہیں۔ ان میں سے کس مقام پر کس خاص لفظ کا ترجمہ کیا ہوسکتا ہے، اس کا انحصار مترجم کی علمی حیثیت' قواعد وضوابط سے گہری واقفیت اور عربی روزمرے اور محاورے سے بھرپور ذہنی مناسبت پر ہے۔ قرآن مجید کے عربی متن میں ضمائر اشارہ کا ترجمہ ایک مخصوص فنی مہارت کا متقاضی ہے۔ ذرا سی غفلت سے مترجم کا ترجمہ معنی کو کیا سے کیا کرسکتا ہے اور مفہوم کو کہیں سے کہیں لے جاسکتا ہے۔ اس کی مثالیں گمراہ قسم کے مترجمین میں کثرت سے دیکھی جاسکتی ہیں۔

برصغیر میں لسانیات کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ اردو زبان کے ابتداء میں کئی نام رہے ہیں۔ اس کے ابتدائی نمونے دکنی اردو میں ملتے ہیں۔ پھر مدت العمر اسے ہندی یا ریختہ بھی کہا جاتا رہا۔ قرآن مجید کے اردو تراجم ابتداء میں دکنی اور ہندی زبانوں کے نام سے معروف ہوئے۔ 1087ھ میں عبدالصمد بن نواب عبدالوہاب خان نے چار جلدوں میں قرآن مجید کا دکنی زبان میں ترجمہ کیا اور تفسیر لکھی ہے۔ جو ''تفسیرِ وہابی'' کے نام سے مشہور ہے۔ اٹھارویں صدی

سے قبل بعض نامکمل اور ناقص تراجم کے مخطوطات ہمارے کتب خانوں میں ملتے ہیں۔ اردو زبان کے فروغ کے لیے کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا گیا جس کے پرنسپل ڈاکٹر جان گِلگرِسٹ (م 1841ء) تھے۔ ان کے ایماء پر علماء کی ایک کمیٹی نے 1803ء میں قرآن مجید کا ایک ترجمہ کیا۔ اس کمیٹی میں جو مترجمین شامل تھے' ان میں امانت اللہ شیدا' میر بہادر علی' کاظم علی' غوث علی حافظ اور مولوی فضل اللہ کے نام ملتے ہیں۔ اسے ہندی زبان کا ترجمہ قرار دیا گیا ہے۔ اس اردو ترجمے کے مخطوطات حیدر آباد دکن اور ممبئی کے کتب خانوں میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر احمد خاں نے قرآن مجید کے اُردو تراجم کی جو کتابیات تیار کی ہے اور وہ مقتدرہ قومی زبان' اسلام آباد سے شائع ہو چکی ہے۔ اس میں ایک ہزار سے زائد قرآن مجید کے اردو تراجم کا ذکر ہے۔ ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم شرف الدین نے قرآن حکیم کے اردو تراجم کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا ہے جو قدیمی کتب خانہ کراچی سے شائع ہو چکا ہے۔ اس میں بھی سترھویں صدی عیسوی سے بیسویں صدی عیسوی تک کے سیکڑوں اردو تراجم قرآن کا تفصیلی ذکر موجود ہے' مگر اس مقام پر ہمیں ان سب کا تذکرہ مطلوب نہیں۔ البتہ علمی وجوہ سے اہم ترین اردو مترجمین میں شاہ عبدالقادر' شاہ رفیع الدین' شاہ مراد اللہ انصاری' مرزا حیرت دہلوی' سید امیر علی' مولانا وحید الزمان' مولوی محمد انشاء اللہ' عبد اللہ چکڑالوی' احمد رضا خان بریلوی' نسیم الدین مراد آبادی' سید حسن بہاری' ڈاکٹر ابوالفضل مرزا' خواجہ احمد دین امرتسری' اشرف علی تھانوی' محمود الحسن' سید احمد حسن دہلوی' ڈپٹی نذیر احمد' ابوالکلام آزاد' سید ابوالاعلیٰ مودودی' امین احسن اصلاحی' احمد علی لاہوری' مولوی فیروز الدین' محمد جونا گڑھی' غلام وارث' کرم شاہ الازہری' محمد حنیف ندوی' حامد حسن بلگرامی' ثناء اللہ امرتسری' عبدالمجید خادم سوہدروی' فتح محمد جالندھری' ڈاکٹر نصیر احمد ناصر' خواجہ حسن نظامی' عبدالماجد دریا آبادی' سر سید احمد خان' غلام احمد پرویز' مفتی محمد شفیع' مسعود احمد اور عبدالرحمٰن کیلانی وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ تراجم میں سر سید احمد خاں اور مسٹر غلام احمد پرویز کے ترجمے اُردو ترجمے کی روایت میں ایک واضح انحراف کی مثالیں ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا ترجمہ مکمل نہ ہونے کے باوجود علمی سطح پر لائق مطالعہ ہے۔ قرآن مجید کے ان تراجم میں قادیانی اور عیسائی مترجمین کا ذکر بوجوہ نہیں کیا گیا ہے کہ یہ مسلم عقائد کی رو سے لائق اعتنا نہیں ہیں۔ اردو زبان میں پچاس کے قریب مکمل اور نامکمل منظوم تراجم بھی ملتے ہیں مگر اپنے شعری صنائع اور خصائص کے باوجود یہ تمام کاوشیں قرآن مجید کے مفہوم کو مجروح کرنے والی ہیں۔ ہمارے نزدیک ان تمام اردو تراجم میں سے کسی ایک کو مثالی اور معیاری قرار دینا تو بہت مشکل ہوگا۔ البتہ ہم یہ بات وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ شاہ عبدالقادر' شاہ رفیع الدین' محمود الحسن' محمد جونا گڑھی' ثناء اللہ امرتسری' فتح محمد جالندھری اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم اردو زبان کے معیاری اور مقبول نمونے ہیں۔ اس موقع پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذکورہ تمام کوششیں کسی مثالی ترجمے کے نمونے کو پیش کرنے سے قاصر ہیں تو پھر اس

معیارِ مطلوب کو حاصل کرنے کے فنی تقاضے کیا ہیں۔ اس مقام پر ہم اسی موضوع پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔

1- قرآن مجید کے اردو ترجمے میں امکانی حد تک عربی الفاظ کو علیٰ حالہٖ برقرار رکھا جائے۔ مترجمین نے سیکڑوں قرآنی الفاظ کو اردو ترجمے میں برقرار رکھا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق قرآن مجید کے 75 فیصد الفاظ آج بھی اردو زبان میں استعمال ہو رہے ہیں۔

2- اردو ترجمہ عربی متن کے جس قدر قریب ہوگا' اپنی ترجمانی کے لحاظ سے کامیاب ٹھہرے گا۔

3- ترجمے میں مفہوم اور مطلب کو مجروح کرنے والے ہر پہلو کو نظر انداز کرنا ضروری ہے۔

4- وہ دل نشینی اور اعجاز آفرینی جو قرآن مجید کا عربی متن پڑھتے ہوئے محسوس ہوتی ہے' کوشش کی جائے کہ اسے اردو ترجمے میں برقرار رکھا جائے۔

5- ترجمے میں زبان کے تقاضوں پر مفہوم کی ضرورت کو ترجیح دی جائے۔

6- ترجمے کی زبان میں سادگی' سلاست، روانی اور سہولت کو پیش نظر رکھا جائے۔

7- اگر کسی ایک عربی لفظ کا ایک سے زیادہ اردو الفاظ میں ترجمہ ہو سکتا ہو تو عربی متن کے سیاق و سباق کو پیش نظر رکھتے ہوئے موزوں ترین لفظ کا انتخاب کیا جائے۔

8- ترجمے میں عربی قواعد اور انشا کا لحاظ رکھا جائے۔ اس سلسلے میں مترجم کو صرف و نحو کے قواعد پر عبور حاصل ہونا چاہیے وگرنہ ترجمہ لطائف و غرائب کا مجموعہ بن کر رہ جائے گا۔

9- اردو زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے عربی زبان میں لغۃ القرآن پر لکھی گئی کتابوں اور قدیم تفاسیر ماثورہ سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔

10- کتب احادیث میں ابواب تفسیر کی احادیث صحیحہ سے اردو ترجمہ کرتے ہوئے کما حقہ رہنمائی حاصل کی جائے۔

11- قرآن مجید کے پہلے مفسّر خود رسول اللہ ﷺ ہیں۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اپنی استعداد کے مطابق مختلف سورتوں اور آیات کی تفسیر بیان کی ہے۔ ان ہر دو ذخائر سے استفادہ ناگزیر ہے۔ اپنے ترجمے کو ان نکات کے مطابق ڈھالا جائے۔

12- قرآن مجید میں مختلف سورتوں اور آیات کا ایک خاص شانِ نزول ہے۔ یہ آیات ایک زمانی اور مکانی تعلق بھی رکھتی ہیں۔ بعض جگہ چند خاص واقعات کے پس منظر میں ان آیات کی تفسیر و تشریح ممکن ہے۔ اردو ترجمہ کرتے ہوئے ان سب صورتوں کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

13- قرآن مجید کے اردو مترجم کے لیے جہاں عربی زبان، اس کی صرف و نحو اور قواعد فصاحت و بلاغت کا علم ضروری

ہے۔ وہاں اسے اردو زبان کے عہد بہ عہد لسانی تغیرات کی بھی خبر ہونی چاہیے۔ اردو لغت اور روز مرہ محاورے کی شناسائی بھی اس کے لیے ضروری ہے۔ مترجم کو اردو' عربی اور فارسی کے ذخیرۂ لغت پر جس قدر عبور ہوگا' ترجمے میں اسی قدر خوبی اور کمال کا پہلو پیدا ہوگا۔

مذکورہ تمام شرائط وضوابط کو ہم نے محض فنی لوازم کے طور پر پیش کیا ہے، مگر ایک کامیاب مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلامی عقائد کا پختہ شعور رکھتا ہو اور عبادات واذکار کے مسنون آداب سے آگاہ ہو۔ اس کی شخصیت میں جس قدر للّٰہیت' تقویٰ' راستبازی اور خشیتِ الٰہی ہوگی' وہ مسلکی تعصبات سے جس قدر بالاتر ہوگا اور کتاب وسنت کے ذخیرے پر اسے جس قدر دسترس ہوگی' وہ رزقِ حلال پر جس قدر قناعت اور حرام امور سے جس درجہ اجتناب کرے گا۔ وہ کلام الٰہی کے حکیمانہ اسرار ونکات کو اسی قدر بہتر سمجھ پائے گا۔ قرآن مجید کا ترجمہ محض ایک علمی اور لغوی مشق ہی نہیں' ایک روحانی اور ایمانی تجربہ بھی ہے۔ یوں مترجم کے شخصی احوال اور اس کے عقائد لازماً ترجمے میں نظر آتے ہیں۔ اردو تراجم کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے آپ ان حقائق کا براہ راست اور بچشم خود مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

بیسویں صدی کے اسلامی اور علمی ماحول میں قرآن فہمی کے جتنے ادارے قائم ہوئے اور ترجمہ وتفسیر کی جتنی کاوشیں منظرِ عام پر آئیں' یہ ماضی کی نسبت ایک شوق فراواں کی دلیل ہے۔ بالخصوص گذشتہ دو عشروں میں ترجمۂ قرآن اور فہم القرآن کے نام سے متعدد ادارے اور تنظیمیں وجود میں آئی ہیں۔ مرد ہوں یا خواتین' بچے ہوں یا بوڑھے سبھی طبقات میں قرآن فہمی کا ایک رجحان نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ ان اداروں اور تنظیموں کے ہاں اس مقصد کے لیے بہت سی مفید علمی اور عملی صورتیں سامنے آئی ہیں اور مسلسل آ رہی ہیں۔ دار السلام جو عالم اسلام کا ایک ممتاز طباعتی ادارہ ہے اور جس کا مقصد تاسیس ہی خالص کتاب وسنت کی دعوت کو جدید وسائل کے حوالے سے عامۃ المسلمین کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اس ادارے نے بھی اپنی بساط اور وسائل کے مطابق اس میدان میں کامیاب اور روشن مثالیں پیش کی ہیں۔ دار السلام کے مدیر ومہتمم عبد المالک مجاہد ﷾ قرآن مجید کے خادموں اور کاتبوں کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنے شعور کی آنکھیں کھولیں تو گھر کے ہر فرد کو خدمت قرآن کے لیے وقف پایا۔ انہیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سعودی عرب کے مذہبی اور علمی ماحول میں مدت العمر رہنے کی سعادت حاصل ہوئی اور پھر کتاب وسنت کی اشاعت کے لیے ایک ادارے اور مکتبے کی بنیاد ڈالی تو ان کے سینے میں ایک خواہش مدت سے کروٹیں لے رہی تھی کہ قرآن مجید کی ایک ایسی تفسیر' حواشی اور ترجمہ تیار کرایا جائے جو سلف صالحین کے افکار سے متصل اور ان کے عقائد اور منہج سے مربوط ہو۔ ایسی ترجمہ وتفسیر کی کوشش میں محدثانہ اسلوب کو ترجیح حاصل ہو اور اس سے اتباعِ سنت کے جذبات پیدا ہوں۔

اخلاص نیت سے معمور اس طلب نے بہت جلد عملی صورت اختیار کر لی۔ محترم حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ کے

مختصر حواشی اور مولانا محمد جونا گڑھی ؒ کے اردو ترجمے کے ساتھ ''احسن البیان'' کے نام سے ایک سلفی منہج سے ہم آہنگ مختصر تفسیر تیار ہوگئی جس میں فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر فضل الٰہی ؒ کی مشاورت اور فضیلۃ الشیخ مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری ؒ کی نظر ثانی بھی شامل تھی۔ اس کاوش کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی مقبولیت حاصل ہوئی کہ آج اردو خواں دنیا میں اس کی مسلسل طلب ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔ دار السلام نے قرآن مجید کے علوم و معانی کی ایک مستند کوشش انگریزی زبان میں بھی کی۔ ڈاکٹر تقی الدین الہلالی ؒ اور ڈاکٹر محمد محسن خان ؒ نے "The Noble Quran" کے نام سے ایک سلفی منہج سے متصف ترجمۂ قرآن اور مختصر حواشی پیش کیے۔ اس میں پہلی مرتبہ صحیح بخاری کی روایات سے فہم قرآن میں مدد حاصل کی گئی۔ اپنے منہج کے لحاظ سے آج یہ انگریزی خواں دنیا کی مقبول ترین کاوشوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی افادیت کو محسوس کرتے ہوئے اردو خواں طبقے نے بھی اس کی تیاری اور اشاعت کا تقاضا کیا تو معروف سکالر ڈاکٹر محمد امین ؒ نے ان تفسیری ہوامش کا بہترین اسلوب میں اردو ترجمہ کیا۔ ان ہوامش پر ''احسن البیان'' کے مفسر و محشی فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ؒ نے نظر ثانی کا فریضہ انجام دیا۔ ان ہوامش میں جہاں صحیح بخاری کی احادیث سے استفادہ کیا گیا وہاں تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے بھی کما حقہ خوشہ چینی کی گئی۔ اس مختصر تفسیر کو ''احسن الکلام'' کا نام دیا گیا۔ اس میں خطیب الہند مولانا محمد جونا گڑھی کے ترجمے کو شامل کیا گیا مگر اس ترجمے میں اس قدر اصلاح کی گئی کہ اس میں قدیم، نامانوس اور متروک الفاظ کی جگہ جدید مستعمل اردو الفاظ کو جگہ دی گئی۔ جس سے اس ترجمے میں ایک شگفتگی اور سلاست پیدا ہوگئی۔ یہ مختصر تفسیر بھی طالبانِ علوم قرآنی کی تشنگی کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اب اس تفسیر کے جدید ایڈیشن کو ''دار السلام ریسرچ سیکشن'' کی طرف سے پیش کیے گئے نئے اردو ترجمے اور بہترین خطاطی کے ساتھ، بین السطور اسلوب میں تیار کیا گیا ہے۔

دار السلام کی قرآنی خدمات کا دائرہ بہت بوقلموں، وسیع اور متنوع ہے۔ جو قرآن مجید کی عمدہ کتابت متن اور خوشنویسی کے اعلیٰ معیار کے حامل نسخوں، تجوید و قراءت کے سمعی معاونات، قصص القرآن، اطلس القرآن، دس جلدوں میں تفسیر ابن کثیر کا انگریزی میں محقق ایڈیشن اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے معیاری تراجم تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے بہت سے قرآن مجید کے اشاعتی پروگراموں میں سے ایک جدید قرآن مجید کا ایسا ترجمہ بھی ہے، جو زبان میں سادہ، مفہوم میں کامل، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب تر اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے مفید اور نافع ہو۔ یہ جدید ترجمہ دار السلام کی علمی کمیٹی کے چیئرمین مفسر قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ؒ اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر فضیلۃ الشیخ مولانا محمد عبد الجبار سلفی ؒ کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔ یہ ترجمہ نہ تو ابو الکلام آزاد ؒ کی نثر مرصع کا نمونہ اور نہ سید ابو الاعلیٰ مودودی ؒ کی اردوئے مبین کا دعویدار ہے مگر اس میں جو

سادگی، سلاست، شگفتگی، روانی، دلکشی اور وضاحت بیان ہے، اس کے باعث یہ لائق توجہ ہے۔ اس میں عربی الفاظ کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ بعض مترجمین نے قرآن مجید کے جن حروف کی جانب اعتنا نہیں کیا یہاں ان پر کامل توجہ دی گئی ہے۔ ترجمے میں غرابت اور ابہام کی بجائے سادگی اور سلاست کو ترجیح دی گئی ہے۔ ترجمہ کرتے ہوئے برصغیر کی قرآنی ترجمے کی روایت کے مؤسسین شاہ ولی اللہ اور ان کے دو نامور فرزندان شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر کے فارسی اور اردو تراجم کو اساس اور منہج کے بطور قبول کیا گیا ہے۔ جہاں تک عربی صرف ونحو اور معانی وبیان کے قواعد کا تعلق ہے، اس میں ان کا مکمل خیال رکھا گیا ہے۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے سورتوں کی شانِ نزول، معاشرتی حالات اور جغرافیائی کوائف کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ قرآن فہمی کے جملہ مصادر کو پیش نظر رکھتے ہوئے جدید اسلوب کے تقاضوں سے ہم آہنگ ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے۔ دارالسلام کے تحقیقی مرکز میں چونکہ ایک ٹیم ورک کی صورت ہے، لہٰذا اس ترجمے کی تیاری کے دوران میں مختلف صلاحیتوں کے حامل ماہرین سے بھرپور مشاورت اور استفادہ کیا گیا ہے۔ اپنے ان خصائص کے پیش نظر قرآن مجید کا یہ جدید اردو ترجمہ عامۃ المسلمین کے لیے منشائے ربانی کو پانے اور سمجھنے کا مؤثر وسیلہ ہے۔

دارالسلام نے اس جدید ترجمے کو ایک نئے قالب میں بھی ڈھالا ہے۔ دورِ حاضر میں قرآن فہمی کے لیے قرآن مجید کے تراجم کو کئی شکلوں میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک کاوش حافظ نذر محمد ﷫ کی ہے جس میں خانوں میں ہر ہر لفظ کے جدا جدا معنی دیے گئے ہیں۔ اس سے تمام قرآنی الفاظ وحروف کے معنی تو متعین ہو گئے ہیں مگر تسلسل اور روانی مجروح ہوئی ہے۔ پھر کچھ فاضل حضرات نے ملوّن یا رنگوں کی نفسیات سے ترجمے کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سلسلے میں سید شبیر احمد ﷾ کی کاوش کو ایک طبقے میں بہت سراہا گیا ہے۔ ایک آیت کے مختلف حصوں اور کلموں کو جدا جدا رنگوں میں لکھا گیا ہے اور ان کے بالمقابل انہی رنگوں میں اس کے مطالب بیان کیے گئے ہیں۔ دارالسلام کے علماء اور ماہرین کی ٹیم نے طالبانِ قرآن کی جملہ ضرورتوں کا ادراک کرتے ہوئے اس ترجمے کو یوں تو خانوں ہی میں پیش کیا ہے مگر خانوں کی تشکیل میں ہر ہر لفظ کو جدا جدا لکھنے اور ان کے معنی بیان کرنے کے بجائے آیات کے الفاظ کے ایسے ٹکڑوں کا انتخاب کیا ہے کہ جس کے معنی بیان کرتے ہوئے قرآنی مفہوم میں مزید وضاحت پیدا ہو گئی ہے۔ نیز الگ الگ ٹکڑوں کے ترجمے کے التزام کے باوجود تسلسل بیان مجروح نہیں ہونے پاتا۔ آیات کے خانوں میں منقسم ہونے کے باوجود مفہوم کا تسلسل اور عبارت کی روانی اس کوشش کا خصوصی امتیاز اور انفرادیت ہے۔ اس میں تمام تر حروف کی معنویت کو برقرار رکھتے ہوئے ضمائر کے ترجمے اور اسماء وافعال کی صرفی اور نحوی صورتوں کا پورا لحاظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ترجمۂ قرآن کی اس کوشش میں اسلاف کے علمی منہج سے کماحقہ استفادہ کیا گیا ہے۔

فاضل مترجمین نے جہاں کہیں کوئی مشکل یا الجھن محسوس کی ہے عربی' فارسی اور اردو کے قرآن فہمی کے تمام تر لوازم سے مدد لینے کی کوشش کی ہے۔ اس ترجمے کو پیش کرتے ہوئے اصول سہولت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ ایک عام اردو خواں قاری بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔ نیز دینی مدارس اور ترجمۂ قرآن کے حلقوں اور کلاسز کے اساتذہ اس کوشش سے اپنے اسباق کو آسان' پرکشش اور مفید بنا سکتے ہیں۔ راقم الحروف کو ترجمہ قرآن کے اس کام کے ہر مرحلے میں شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اپنے اس طویل اور مسلسل رابطے کے باعث مجھ پر اس کوشش کی خوبیاں عیاں اور خصائص واضح ہیں۔ دارالسلام کی ٹیم نے اس ترجمۂ قرآن کی پیشکش میں جس ہنر مندی' ٹیکنالوجی اور عقیدت کو سمویا ہے، اس کے باعث یہ پیش کش ایک معیاری اور مثالی شکل اختیار کر گئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ترجمۂ قرآن کی یہ کاوشیں فہم قرآن کے مختلف تجربات کو اب ایک تحریک کی شکل دیں گی۔ اس طرز کے علمی کام سے مسلکی اور گروہی تعصّبات کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔ دارالسلام نے اس ترجمے کی پیشکش اور طباعت میں جس احساس جمال اور ذوق وشوق کا مظاہرہ کیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی اس سائنٹفک ترجمانی کو عامۃ المسلمین کے لیے نافع بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر

(بیت الحکمت، لاہور)

12 ربیع الاول 1426ھ

کچھ اس ترجمہ کے بارے میں!

راقم نے جب قرآن مجید کے تفسیری حواشی تحریر کیے' جو ''تفسیر احسن البیان'' کے نام سے شائع ہوئے' تو اس وقت ''دارالسلام'' الریاض کے رفقاء نے ترجمے کے لیے مولانا محمد جونا گڑھی رحمہ اللہ کا وہ ترجمہ منتخب کیا جو تفسیر ابن کثیر کے اُردو ترجمے کے ساتھ چھپا ہوا ہے' تاہم اس میں بہت سے مقامات پر اصلاح زبان و بیان کر لی گئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے ''تفسیر احسن البیان'' کو قبول عام سے نوازا' اور ہر حلقے میں اسے پسند کیا گیا' حتی کہ علماء نے بھی اس کی تحسین اور راقم کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ لیکن اکثر علماء نے اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا اظہار ہی نہیں' بلکہ اصرار کیا کہ ان تفسیری حواشی کے ساتھ ترجمہ بھی نیا لگایا جائے۔ موجود ترجمہ گو زبان و بیان کے اعتبار سے زیادہ پرانا نہیں ہے' لیکن بعض مقامات پر ضرورت سے زیادہ بامحاورہ ہونے کی وجہ سے اس میں قرآنی متن سے بہت بُعد نظر آتا ہے۔ یہی بات دینی مدارس میں زیرِ تعلیم بعض طلبہ و طالبات کی طرف سے بھی ہم تک پہنچی اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترجمے کے لیے ہمیں قرآن مجید کا کوئی دوسرا نسخہ دیکھنا پڑتا ہے۔

علماء اور طلباء، دونوں کی یہ باتیں ایک تو حقیقت کے قریب تھیں۔ دوسرے' ان میں قرآن فہمی کے جذبے کی کارفرمائی تھی۔ اس لیے راقم نے ''دارالسلام'' لاہور کے منتظم اعلیٰ عزیز گرامی حافظ عبدالعظیم اسد سَلَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ بَارَكَ فِي عُمُرِهٖ وَجُهُوْدِهٖ سے اس کا تذکرہ اور مذکورہ حضرات کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کی بابت مشورہ کیا' تو انہوں نے بھی اس کی تائید کی اور کہا کہ اس سے ادارے کی ایک بہت بڑی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی' اور یوں انہوں نے بھی اس پر اپنی آمادگی اور تعاون کا نہ صرف اظہار کر دیا بلکہ محبّ و مشفق گرامی جناب عبدالمالک مجاہد حفظہ اللہ سے بھی اس کی منظوری لے لی۔ اس طرح ان دونوں حضرات کے مخلصانہ جذبہ و تعاون اور حوصلہ افزائی سے' اس راہ کا پہلا سنگ گراں' الحمدللہ دور ہو گیا اور ایک نیا ترجمہ کرنے کا عزم کر لیا گیا۔

آغازِ کار میں باہمی مشاورت سے یہی طے پایا کہ لفظی ترجمہ کیا جائے' کیونکہ ترجمے کی ضرورت ہی اس لیے محسوس کی گئی کہ پہلے تفسیر کے ساتھ جو ترجمہ لگا ہوا ہے وہ لفظی نہیں ہے۔ علاوہ ازیں راقم کے خیال میں بھی قرآن فہمی کے لیے لفظی ترجمہ ہی عوام کے لیے مناسب رہتا ہے۔ بامحاورہ ترجمے سے جو کلامِ الٰہی کی ترجمانی ہوتا ہے' زیادہ سلیس و رواں ہونے کی وجہ سے قرآن کا مفہوم تو آسانی سمجھ میں آ جاتا ہے، لیکن اس رواں دواں ترجمے کو بار بار پڑھنے کے باوجود' پڑھنے والے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ قرآن کے فلاں لفظ کا ترجمہ کیا ہے اور فلاں کا کیا۔ یوں عمر بھر قرآن خوانی اور ترجمہ خوانی کے باوجود وہ

براہ راست (ترجمے کے بغیر) قرآن خوانی کے لطف اور اس کے فہم سے اور اس کے اعجاز اور سحر بیانی سے محروم رہتا ہے اور یہ ظاہر بات ہے کہ براہ راست کلامِ الٰہی انسان کے قلب و دماغ پر جو اثر ڈال سکتا اور جو انقلاب و تغیر پیدا کر سکتا ہے' کوئی انسانی کلام اسے اس طرح متاثر نہیں کر سکتا ہے' نہ تغیر و انقلاب کی راہ اس طرح ہموار کر سکتا ہے۔ اس لیے قرآن کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ چند مرتبہ ایسا کرنے سے قاری کے اندر یہ استعداد پیدا ہو جائے کہ پھر وہ ترجمے کے بغیر بھی قرآن کو سمجھ سکے' تاکہ قرآن کا اعجاز اسے براہ راست متاثر کر سکے اور یہ چیز اگر انسان کوشش کرے' تو لفظی ترجمے سے تو حاصل ہو سکتی ہے' کسی بامحاورہ اور سلیس و رواں ترجمے سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

علاوہ ازیں رواں دواں اور شگفتہ ترجمہ' چونکہ عام فہم ہوتا ہے' اس لیے قاری سرسری سے انداز میں ترجمہ پڑھ جاتا ہے' اسے زیادہ غور و فکر کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ جبکہ لفظی ترجمے میں زیادہ سلاست و شگفتگی ہوتی ہے نہ ہو ہی سکتی ہے کیونکہ لفظوں کی پابندی شگفتگی کی راہ میں رکاوٹ ہوتی ہے' اس لیے قاری کو ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ وہ ترجمے پر غور کرے اور اسے توجہ سے سمجھنے کی کوشش کرے۔ لفظی ترجمے میں یہ تعقید اور عدم سلاست (یعنی اس کا عام فہم نہ ہونا) ہی قرآن فہمی کی کلید ہے۔

راقم کو اگرچہ اوّل روز ہی سے یہ احساس تھا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں' بلکہ نہایت مشکل کام ہے۔ تاہم جب اس کا آغاز کیا گیا تو اس کی مشکلات اور کٹھنائیاں مزید واضح ہو کر سامنے آ گئیں' اور عملی تجربے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ بامحاورہ ترجمہ' لفظی ترجمے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ لفظی ترجمہ دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ بامحاورہ ترجمے میں الفاظ کو آگے پیچھے کرنے کی بھی گنجائش ہوتی ہے اور ترجمے میں الفاظ کے اضافے کی بھی۔ جب کہ لفظی ترجمے میں یہ دونوں سہولتیں نہیں ہوتیں۔ اس میں کوشش یہ ہوتی ہے کہ عربی لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ آئے' اس لیے اس میں اختصار و جامعیت کا بھی اہتمام کرنا پڑتا ہے اور تفصیل و اضافے سے بچنے کا التزام بھی۔ ان دونوں باتوں کو ملحوظ رکھنا اس کام کو مشکل سے مشکل تر بنا دیتا ہے' اس پر مستزاد یہ بات کہ قرآن کریم کے لفظ لفظ کا ایسا ترجمہ' جو اس کے مفہوم' زورِ بیان اور اعجاز کو مکمل طور پر اپنے اندر سمیٹ لئے ناممکن ہے۔ الفاظ کے دروبست اور زبان و بیان کی تمام تعبیرات کلامِ الٰہی کی تاثیر اور اس کی معنویت کو کسی بھی زبان میں منتقل کرنے سے قاصر ہیں۔

بہر حال اللہ کے بھروسے پر ترجمے کا آغاز کر دیا گیا' یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے لیے جو اہلیت و صلاحیت درکار ہے' اس سے راقم محروم ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ بے پایاں کرم و احسان اور خصوصی فضل و انعام دیکھتے ہوئے کہ اس سے قبل اس نے مجھ جیسے بے مایہ اور علم و عمل سے تہی دامن شخص کو تفسیری حواشی لکھنے کی توفیق سے بھی نواز دیا تھا' کچھ حوصلہ ہوا اور یہ امید ہوئی کہ وہ ترجمے میں بھی ضرور دست گیری و معاونت فرمائے گا۔

اللہ کی مدد کے حصول کے لیے راقم نے خصوصی دعا کے ساتھ یہ التزام بھی کیا کہ روزانہ صلوٰۃ الاشراق کے علاوہ دوگانہ پڑھ کر رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ نَسْتَعِیْنُ یَا فَتَّاحُ کے ورد کے ساتھ کام کا آغاز کرتا رہا۔ یہی التزام تفسیری حواشی لکھنے کے دوران میں بھی راقم نے کیا تھا۔ احباب اور بزرگوں سے بھی دعاؤں کی خصوصی درخواستیں کیں اور انہوں نے بھی اس کام کی تکمیل کے لیے خصوصی دعائیں کیں' حتی کہ کئی دوستوں نے حرم مکہ میں بھی دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں اور بزرگوں کو اجر جزیل سے نوازے جنہوں نے اس کام کے لیے دعائیں کیں اور ان کو بھی اس کام کے اجروثواب میں شریک فرمالے۔ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ۔

قبولیت دعا کا ایک بڑا مظہر یہ سامنے آیا کہ راقم نے ترجمے کی مشکلات اور وقت کی تنگیٔ داماں کے پیش نظر عزیز گرامی حافظ عبدالعظیم سے استدعا کی کہ وہ رکن ادارہ مولانا محمد عبدالجبار' فاضل دارالحدیث محمد یہ جلالپور پیروالہ (ملتان) کو ایک شریک کار کے طور پر مجھے دے دیں' تاکہ ایک فاضل ساتھی کی معاونت ورہنمائی بھی مجھے حاصل ہو جائے اور اس کام کی تکمیل بھی جلد از جلد کی جا سکے۔ عزیز گرامی سلمہ اللہ تعالیٰ نے راقم کی استدعا سے موافقت فرمائی اور مولانا موصوف ﷾ کو ادارے کے دوسرے کاموں سے فارغ کر کے میرے حوالے کر دیا۔ مولانا موصوف اُردو ادب کا بھی اچھا ذوق رکھتے ہیں اور عربی علوم پر بھی خوب دسترس۔ اور یہ دونوں ہی چیزیں ترجمے کے لیے ناگزیر ہیں' بنابریں ان کا انتخاب' حسن انتخاب' ہی کا مصداق ثابت ہوا۔ فالحمدللہ علی ذلك۔

مولانا موصوف ﷾ نے اس ترجمۂ قرآن میں بھرپور تعاون فرمایا۔ وہ راقم سے رہنمائی لیتے رہے اور راقم ان سے رہنمائی لیتا رہا۔ یہ اتنی مشکل گھاٹی تھی کہ اسے عبور کرتے ہوئے بارہا ہم دونوں کے اعصاب جواب دے جاتے رہے' تاہم ہانپتے کانپتے' بلکہ گرتے پڑتے اور بار بار کمر ہمت کستے اور دعائیں کرتے ہوئے اس سفر پُر صعوبت کو جاری رکھا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل وکرم سے یہ نہایت دشوار گزار گھاٹی عبور کرنے اور یہ سر بفلک چوٹی سر کرنے میں ہم اپنے خیال کے مطابق کامیاب ہوگئے۔ فالحمدلله علی ذلك۔

بہر حال ہم نے اس ترجمے کو اپنی طرف سے ممکن حد تک بہتر سے بہتر بنانے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کی ہے' لیکن اس کے باوجود ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ یہ ترجمہ دیگر تراجم سے بہت زیادہ بہتر ہے، اس لیے کہ ترجمے میں بہتر سے بہتر اسلوب اختیار کرنے کے باوجود مزید بہتری کی گنجائش موجود رہتی ہے۔ علاوہ ازیں تمام تر کوشش کے باوجود' انسان کلامِ الٰہی کو دوسری زبان میں' اس کے حسن' جامعیت اور اعجاز سمیت مکمل طور پر منتقل کرنے سے قاصر ہے' جیسا کہ ہم نے پہلے بھی صراحت کی ہے اور ہمیں اپنے عجز کا پورا اعتراف ہے' اس لیے ہم کوئی دعویٰ نہیں کرتے' صرف اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم نے ترجمے کو لفظوں کے قریب رہتے ہوئے' جتنا عام فہم بنا سکتے تھے' اس کی پوری کوشش کی ہے تاکہ قرآن فہمی کے لیے

یہ ترجمہ زیادہ سے زیادہ مفید ثابت ہو سکے۔

اس میں اصل کامیابی اور معیار کا تناسب کتنا اور کیسا ہے۔اس کا فیصلہ اب قارئین کرام اور علمائے عظام ہی کو کرنا ہے۔ہم نے اپنی حد تک صحیح سے صحیح تر بات کے اختیار کرنے میں اور مناسب سے مناسب تر الفاظ و اسلوب کے اپنانے میں پوری سعی وکاوش کی ہے۔ ہر مشکل مقام کو' جو قدم قدم پر عناں گیر ہوتے رہے' ہم نے جدید وقدیم تفاسیر وتراجم کی روشنی میں دیکھا' ایک ایک لفظ پر گھنٹوں صرف کیے اور تفاسیر وتراجم کے علاوہ لغات وشروحاتِ حدیث کی کتابیں بھی کھنگالیں اور اکثر پھر باہم مشورے سے' اللہ تعالیٰ جو کچھ سجھاتا' اسے تحریر کرتے رہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس کام میں مولانا موصوف کی معاونت' رہنمائی اور محنت نہ ہوتی' تو یہ کام اتنی جلدی بھی نہ ہوتا اور شاید اتنا باوثوق اور معیاری بھی نہ ہوتا' جتنا ہمارے خیال میں یہ اس وقت ہے۔اس اعتبار سے اس ترجمۃ القرآن میں مولانا موصوف راقم کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور راقم ان کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے رفاقت' معاونت اور رہنمائی کا پورا حق ادا کیا ہے۔ جزاہ اللّٰہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

ہر مترجم اپنے ترجمے کی بابت یہ وضاحت ضرور کرتا ہے کہ اس میں فلاں فلاں خوبیاں ہیں۔اس ترجمے کی بابت بھی اہل علم کے ذہن میں یہ سوال آئے گا کہ اس ترجمے کی کیا امتیازی خصوصیات اور خوبیاں ہیں۔تو واقعہ یہ ہے کہ آج سے تقریباً 5 سال قبل (2000ء میں) جب یہ ترجمہ کیا گیا تھا، اس وقت اسے تفسیر ''احسن البیان'' کے ساتھ لگانا مقصود تھا۔اسی لیے اس ترجمے کے ساتھ ساتھ ''احسن البیان'' پر بھی حسبِ ضرورت نظر ثانی اور ترمیم واضافہ کیا تھا۔ یوں تفسیر مذکور کا بھی ایک نیا ایڈیشن تیار ہو گیا، جو حسبِ مشیت الٰہی کبھی نہ کبھی شائع ہوگا، فی الحال اس اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت بعض اسباب کی بنا پر رکی ہوئی ہے۔ماشاء اللہ کان و مالم یشأ لم یکن ۔

اُس وقت ٹھیٹھ لفظی ترجمہ کیا گیا تھا، یعنی سوائے ان مقامات کے جہاں تحت اللفظ ترجمہ ممکن نہیں تھا، ہر لفظ کا ترجمہ اس کے نیچے ہی کیا گیا تھا، حتی کہ اس کی خاطر اردو کے معروف اسلوب کو بھی نظر انداز کر دیا گیا تھا، لیکن اس کی اشاعت کی نوبت ہی نہیں آئی۔جن احباب کے علم میں یہ کام تھا، ان کی طرف سے اس کی اشاعت کا مطالبہ ہوتا رہتا تھا، ان کے اصرار پر ادارے نے یہ پروگرام بنایا کہ فی الحال ترجمہ ہی شائع کر دیا جائے اور اس کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسے ڈبوں والے انداز سے، یعنی بکسوں (خانوں) کے اندر قرآنی متن اور انہی خانوں (بکسوں) میں ان الفاظ کا اُردو ترجمہ دے کر، شائع کیا جائے۔ چنانچہ بکسوں (خانوں) کی رعایت سے فائدہ اٹھا کر ترجمے میں بھی بعض لفظی تبدیلیاں کر لی گئیں، تا کہ ترجمے میں مزید سلاست وشگفتگی پیدا ہو جائے۔

جیسے مثال کے طور پر ﴿ ذَهَبَ اللّٰهُ ﴾ کے ترجمے (لے گیا اللہ) کو' اللہ لے گیا'' سے، ﴿عَلٰی بَعْضٍ ﴾ کے ترجمے

(اوپر بعض کے) کو "بعض پر" سے۔ ﴿ مَعَ نُوحٍ ﴾ کے ترجمے (ساتھ نوح کے) کو "نوح کے ساتھ" سے۔ ﴿ أُولٰهُمَا ﴾ کے ترجمے (پہلا ان دونوں میں سے) کو "ان دونوں میں سے پہلا" سے۔ ﴿ خِلٰلَ الدِّيَارِ ﴾ کے ترجمے (درمیان شہروں کے) کو "شہروں کے درمیان" سے بدل دیا گیا۔ وعلی ھذا القیاس، ان جیسی دوسری ترکیبیں یا الفاظ ہیں۔

الفاظ میں تقدیم و تاخیر یا تبدیلی سے مقصود سلاست و شگفتگی ہے جس کا جتنا اہتمام ہو جائے، اس سے ترجمے میں حسن بھی پیدا ہو جاتا ہے اور تفہیم میں آسانی بھی۔ اور یہ تبدیلی بھی اس لیے کی گئی ہے کہ متن اور ترجمہ دونوں ایک ہی خانے میں ہونے کی وجہ سے قارئین کو یہ معلوم کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ ﴿ ذَهَبَ اللّٰهُ ﴾ میں "لے گیا" کا ترجمہ اور ﴿ مَعَ نُوحٍ ﴾ میں (ساتھ) کا ترجمہ "کس لفظ کا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس تھوڑی سی ترمیم سے یہ لفظی ترجمہ، تقریباً لفظی بھی رہا اور اردو اسلوب کا آئینہ دار بھی ہو گیا۔ اس اعتبار سے ہم اسے لفظی ترجمہ اور سلاست کا ایک حسین امتزاج بھی کہہ سکتے ہیں۔

اور اس ترجمے کا یہی اصل امتیاز ہے، اور اس کی بعض دیگر خصوصیات کا ضمناً پہلے ذکر آ چکا ہے۔ بکسوں (خانوں) میں کرنے کا کام مولانا محمد امین ثاقب فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کیا، نئی اصلاح و ترمیم کا بیشتر کام رکنِ ادارہ مولانا محمد عبدالجبار صاحب نے راقم کی مشاورت سے کیا اور اس کی تصحیح و پروف ریڈنگ میں ادارہ کے دوسرے رفقاء مولانا منیر احمد رسولپوری، مولانا محمد عثمان منیب، مولانا سلیم اللہ زمان، حافظ اقبال صدیق مدنی وغیرہ مولانا موصوف کے ساتھ شریک رہے۔

ان سب کا شکریہ راقم اپنی طرف سے بھی اور ادارے کی طرف سے بھی ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعیٔ حسنہ کو قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزا سے ان کو دنیا و آخرت میں نوازے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

راقم آخر میں ایک مرتبہ پھر عظیم القدر عزیز حافظ عبدالعظیم اسد اور مسلک سلف کے شیدائی و فدائی اور قرآن و حدیث کی عالمی پیمانے پر نشر و اشاعت کے لیے شب و روز متحرک و سرگرم جناب عبدالمالک مجاہد حفظہ اللہ دونوں کا شکرگزار ہے کہ ان دونوں بھائیوں نے اس کام میں بھرپور تعاون فرمایا۔ واقعہ یہ ہے کہ ان کے مخلصانہ تعاون کے بغیر یہ عظیم منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تھا' اللہ تعالیٰ ان کی مساعیٔ حسنہ کو قبولیت سے نوازے اور ان کا بہترین صلہ انہیں دنیا و آخرت میں عطا فرمائے اور انہیں اور ہم سب کو اپنے دین کی بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق دے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

حافظ صلاح الدین یوسف

مدیر: شعبۂ تحقیق و تالیف دارالسلام لاہور

ربیع الاوّل 1426ھ - مئی 2005ء

قرآنِ مجید کی سُورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	27	94	661
58	سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	105	667
59	سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	28	101	671
60	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	91	675
61	سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	28	109	678
62	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	110	680
63	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ	28	104	682
64	سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ	28	108	683
65	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	28	99	686
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ	28	107	688
67	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	29	77	692
68	سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	29	2	695
69	سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ	29	78	698
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	29	79	700
71	سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ	29	71	702
72	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	29	40	704
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	29	3	707
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	29	4	709
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	29	31	711
76	سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	29	98	713
77	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	29	33	715
78	سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	30	80	718
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	30	81	719
80	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	30	24	721
81	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	30	7	722
82	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	30	82	723
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	30	86	724
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	30	83	726
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	30	27	727
86	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	30	36	728
87	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	30	8	729
88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	30	68	729
89	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	30	10	730
90	سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	30	35	732
91	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	30	26	732
92	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	30	9	733
93	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	30	11	734
94	سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ	30	12	735
95	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	30	28	735
96	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	1	735
97	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	30	25	736
98	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	30	100	736
99	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	30	93	737
100	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	30	14	738
101	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	30	30	738
102	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	30	16	739
103	سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	30	13	739
104	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	30	32	739
105	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	30	19	740
106	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	30	29	740
107	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	30	17	740
108	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	30	15	741
109	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	30	18	741
110	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	30	114	741
111	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	30	6	741
112	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	30	22	742
113	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	20	742
114	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	30	21	742

سُوْرَةُ الفَاتِحَةِ (۱) مَكِّيَّةٌ (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا ۱ آيَاتُهَا ۷

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ②	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ③	مٰلِكِ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کیلئے ہیں	(جو) پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	نہایت مہربان	بڑا رحم کرنے والا ہے	مالک ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ④	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ⑤	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ
روزِ جزا کا	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں	دکھا ہمیں	راستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ⑥	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ
سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا	انعام کیا تونے	ان پر	(وہ جو) نہیں	غصہ کیا گیا

ع

عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ⑦ ع
ان پر	اور	نہ	وہ گمراہ ہیں

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (٢) مَدَنِيَّةٌ (٨٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ٤٠ آيَاتُهَا ٢٨٦

الٓمّٓ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ②	الَّذِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	کتاب ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے	وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
ایمان لاتے ہیں	غیب کے ساتھ	اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	کچھ اس میں سے جو	ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ③	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا

مِنْ قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ④	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ
آپ سے پہلے	اور	آخرت کے ساتھ	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے	اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَهُمْ
یہی	فلاح پانے والے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	برابر ہے	ان پر	آیا	آپ ڈرائیں انہیں

اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑥	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِهِمْ ؕ
یا	نہ	ڈرائیں انہیں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی ہے	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور	اوپر	انکے کانوں کے

وَ	عَلٰٓى	اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ⑦	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اور	اوپر	ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	اور	بعض لوگ (وہ ہیں)	جو

ع ١

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	حالانکہ	نہیں ہیں	وہ	ایمان لانے والے	وہ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں

وقف لازم

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ⑨ؕ
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں	وہ دھوکا دیتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا
ان کے دلوں میں	بیماری ہے	سو ان کو اللہ نے بڑھا دیا	بیماری میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا دردناک	بسبب اس کے

كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ⑩	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا نَحْنُ
(کہ) تھے وہ	جھوٹ بولا کرتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	نہ	تم فساد کرو	زمین میں	(تو) کہتے ہیں	ہم تو صرف

مُصْلِحُوْنَ (١١)	اَلَآ	اِنَّھُمْ ھُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ (١٢)	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَھُمْ
اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار	بلاشبہ وہی ہیں	فساد کرنے والے	اور لیکن	نہیں	وہ شعور رکھتے	اور	جب	کہاجاتا ہے	ان سے

اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَھَآءُ ؕ	اَلَآ	اِنَّھُمْ ھُمُ
تم ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے	لوگ	(تو) وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	بے وقوف	خبردار	بلاشبہ وہی ہیں

السُّفَھَآءُ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ (١٣)	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
بے وقوف	لیکن	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے

وَ	اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ (١٤)
اور	جب	تنہا ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	(تو) کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	ہم تو صرف	استہزا کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (١٥)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اللہ	استہزا کرتا ہے	ان سے	اور	ان کو بڑھاتا ہے	ان کی سرکشی میں	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	یہ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ (١٦)	مَثَلُهُمْ
خریدلی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	چنانچہ نہ	نفع بخش ہوئی	ان کی تجارت	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	ان کی مثال

كَمَثَلِ	الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ
اس (شخص) کی سی ہے	جس نے	جلائی	آگ	پھر جب	روشن کردیا اس (آگ) نے	(اس کو) جو	اسکے اردگرد ہے

ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ	وَ	تَرَكَهُمْ	فِىْ ظُلُمٰتٍ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ (١٧)	صُمٌّ	بُكْمٌ
(تو) لے گیا	اللہ	ان کی روشنی	اور	انہیں چھوڑ دیا	اندھیروں میں	نہیں	وہ دیکھتے	(وہ) بہرے ہیں	گونگے ہیں

عُمْىٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ (١٨)	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ
اندھے ہیں	لہٰذا وہ	نہیں	لوٹتے	یا	(ان کی مثال) زوردار بارش کی سی ہے	(جو) آسمان سے (آتی) ہے	اس میں	اندھیرے

وَّ	رَعْدٌ	وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِىْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اور	گرج	اور	بجلی (ہے)	وہ ٹھونستے ہیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	بوجہ کڑکوں کے	موت کے ڈر سے	اور	اللہ

مُحِيْطٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ (١٩)	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ ؕ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ لَهُمْ
گھیرنے والا ہے	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اُچک لے	ان کی آنکھیں	جب بھی	چمکتی ہے ان پر

مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(تو) وہ چلنے لگتے ہیں	اس (کی روشنی) میں	اور	جب	اندھیرا ہوتا ہے	ان پر	(تو) وہ کھڑے ہوجاتے ہیں	اور	اگر	چاہے	اللہ

لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۲۰	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ
تو لے جائے	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اے	لوگو!

اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۲۱	الَّذِیْ
تم عبادت کرو	اپنے رب کی	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	ان کو جو	تم سے پہلے تھے	تا کہ تم	متقی بن جاؤ	وہ جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	آسمان کو	چھت	اور	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا

بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۲۲	وَ
ساتھ اس کے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	لہٰذا نہ	تم ٹھہراؤ	اللہ کے	شریک	حالانکہ تم	جانتے ہو	اور

اِنْ	كُنْتُمْ	فِیْ رَیْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰی عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَ
اگر	ہو تم	شک میں	اس سے جو	نازل کیا ہم نے	اپنے بندے (محمد ﷺ) پر	تو تم لے آؤ	ایک سورت	اس جیسی	اور

ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ۲۳	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ
تم بلا لو	اپنے مددگاروں کو	اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	تم کر سکو (یہ کام)	اور	(یاد رکھو) ہرگز نہیں

تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِیْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِیْنَ ۲۴
تم کر سکو گے	لہٰذا بچ جاؤ	اس آگ سے	وہ جو	اسکا ایندھن ہیں	لوگ	اور	پتھر	وہ تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	بَشِّرِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
اور	خوشخبری دیجیے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے	یقیناً	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِیْ
ان کے نیچے	نہریں	جب بھی	وہ دیے جائیں گے	ان میں سے	کوئی	پھل	بطور رزق کے	تو وہ کہیں گے	یہ (تو)	وہی ہے جو

رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا ؕ	وَ	لَهُمْ	فِیْهَاۤ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
ہم دیے گئے تھے	اس سے پہلے	اور	(وہ) دیے جائیں گے (رزق)	اس سے	ملتا جلتا	اور	ان کے لیے	ان میں	بیویاں ہیں	پاکیزہ

وَّ	هُمْ	فِیْهَا	خٰلِدُوْنَ ۲۵	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَسْتَحْیٖۤ	اَنْ	یَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً
اور	وہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا (اس بات سے)	کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی بھی	مچھر کی (یا)

فَمَا	فَوْقَهَا ؕ	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَیَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
اس چیز کی جو	اس سے بڑھ کر ہو (عظمت یا حقارت میں)	پس لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	تو وہ جانتے ہیں	بلاشبہ وہ	حق ہے

وقف لازم

مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
ان کے رب کی طرف سے	اور	لیکن	جولوگ	کافر ہوئے	تو وہ کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا ہے اللہ نے	ساتھ اس	مثال کے

يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا ؕ	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
وہ (اللہ) گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتوں کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	بہتوں کو	اور	نہیں	وہ گمراہ کرتا	اس سے	مگر	فاسقوں ہی کو

الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	بعد	اس کے پختہ کر لینے کے	اور	وہ کاٹتے ہیں	اس چیز کو (کہ)	اللہ نے حکم دیا ہے

بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
اس کی بابت	یہ کہ	(اسے) ملایا جائے	اور	وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی لوگ ہیں	خسارہ اٹھانے والے	کیسے	تم کفر کرتے ہو

بِاللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
ساتھ اللہ کے	حالانکہ	تھے تم	مُردے	تو اس نے تمہیں زندہ کیا	پھر	(وہی) تمہیں موت دے گا	پھر	(وہی) تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	وہی ہے (اللہ)	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب کا سب	پھر

ع

اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ؕ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾	وَ
وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	چنانچہ انہیں ٹھیک کر کے بنا دیا	سات	آسمان	اور	وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور

اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً ؕ	قَالُوْٓا
(یاد کرو) جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	یقیناً میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	انہوں نے کہا

اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَ	يَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ
کیا تو بناتا ہے	اس (زمین) میں	اسے جو	فساد کرے گا	اس میں	اور	بہائے گا	خون	اور	ہم	تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ	وَ	نُقَدِّسُ	لَكَ ؕ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
تیری تعریف کے ساتھ	اور	ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیری	(اللہ نے) کہا	بے شک میں	جانتا ہوں	جو	نہیں	تم جانتے

وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ
اور	اس نے سکھلائے	آدم کو	نام	سب کے سب	پھر	اس نے انہیں پیش کیا	فرشتوں پر	پھر کہا	مجھے خبر دو

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا	عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا
ان چیزوں کے ناموں کی	اگر	ہو تم	سچے	انہوں (فرشتوں) نے کہا	تو پاک ہے	نہیں ہے	علم	ہم کو	مگر	وہی جو

عَلَّمْتَنَا ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾	قَالَ	يٰۤاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ
تونے ہمیں سکھلایا	بیشک تو ہی ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	(اللہ نے) کہا	اے آدم!	تو انہیں بتادے	ان چیزوں کے نام	پھر جب

اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْۤ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتادیے اس نے انہیں	ان کے نام	(تو اللہ نے) کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بلاشبہ میں	جانتا ہوں	چھپی باتیں	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا
اور	زمین کی	اور	میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تھے تم	چھپاتے	اور	جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى	وَ	اسْتَكْبَرَ	وَ
فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	اور	تکبر کیا	اور

كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	قُلْنَا	يٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَ	كُلَا	مِنْهَا
تھا وہ	کافروں میں سے	اور	ہم نے کہا	اے آدم!	ٹھہر	تو	اور	تیری بیوی	جنت میں	اور	تم دونوں کھاؤ	اس میں سے

رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
بافراغت	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	مت	قریب جانا تم دونوں	اس	درخت کے	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں سے

فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَ
چنانچہ پھسلا دیا ان دونوں کو	شیطان نے	اس سے	اور نکلوا دیا اس نے انہیں	اس (آرام وراحت) سے کہ	تھے وہ دونوں	اس میں	اور

قُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ
ہم نے کہا	اترو (یہاں سے)	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور	فائدہ (اٹھانا ہے)

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾	فَتَلَقّٰۤى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ
ایک وقت تک	پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمے	چنانچہ متوجہ ہوا (اللہ مہربانی کے ساتھ)	اس پر	بے شک وہی ہے

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى
بہت توبہ قبول کرنیوالا	نہایت رحم کرنیوالا	ہم نے کہا	اترو تم	یہاں سے	سب	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	کوئی ہدایت

فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع	يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْۤ
اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اے بنی اسرائیل!	یاد کرو تم	میری نعمت	وہ جو

ع ۴

أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	أَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	أُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَ	إِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ۝٤٠
میں نے انعام کی	تم پر	اور	تم پورا کرو	میرا عہد	میں پورا کروں گا	تمہارے (ساتھ کیا ہوا) عہد	اور	مجھ ہی سے	تم ڈرو

وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ	لَا
اور	تم ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے نازل کیا	(جبکہ وہ) تصدیق کرنے والا ہے	اس (کتاب) کی جو	تمہارے پاس ہے	اور	نہ

تَكُوْنُوْٓا	أَوَّلَ	كَافِرٍۭ	بِهٖ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَّ	إِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ۝٤١
بنو تم	پہلے	کفر کرنے والے	اس کے ساتھ	اور	نہ	بیچو تم	میری آیتوں کو	قیمت	تھوڑی میں	اور	مجھ ہی سے	تم ڈرو

وَ	لَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَ	أَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝٤٢	وَ	أَقِيْمُوا
اور	نہ	خلط ملط کرو	حق کو	ساتھ باطل کے	اور	(مت) چھپاؤ	حق کو	درآں حالیکہ	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو

الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣	أَ	تَأْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ
نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور	رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا	تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا	اور

تَنْسَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	وَ	أَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ ۭ	أَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝٤٤	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ
بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم	پڑھتے ہو	کتاب	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے	اور	تم مدد طلب کرو	صبر کے ذریعے	اور

الصَّلٰوةِ ۭ	وَ	إِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	إِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝٤٥	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ
نماز کے ذریعے	اور	بلاشبہ وہ	یقیناً بھاری ہے	مگر	عاجزی کرنے والوں پر (بھاری نہیں)	وہ لوگ جو	یقین رکھتے ہیں

أَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	أَنَّهُمْ	إِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ۝٤٦ ع	يٰبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
(اس بات کا) کہ بلاشبہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور	بلاشبہ وہ	اسی کیطرف	لوٹنے والے ہیں	اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو	میری نعمت

الَّتِيْٓ	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	أَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا
وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	یقیناً میں نے	تمہیں فضیلت دی	تمام جہانوں پر	اور	تم ڈرو	اس دن سے کہ

لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	يُؤْخَذُ
نہیں	فائدہ دے گی	کوئی جان	کسی جان کو	کچھ بھی	اور	نہ	قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور	نہ	لیا جائے گا

مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۝٤٨	وَ	إِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ
اس سے	کوئی بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد ہی کیے جائینگے	اور	جب	ہم نے تمہیں نجات دی	آل فرعون سے	وہ دیتے تھے تمہیں	سخت ترین

الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	أَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ۭ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
عذاب	وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ۝۴۹	وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور	جب	ہم نے پھاڑا	تمہاری وجہ سے	سمندر کو	پھر ہم نے تمہیں نجات دی	اور

اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ۝۵۰	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ
ہم نے غرق کردیا	آل	فرعون کو	اور	تم	دیکھ رہے تھے	اور	جب	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	چالیس	راتوں کا	پھر

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۝۵۱	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ
بنالیا تم نے	بچھڑے کو (معبود)	اس (موسیٰ کے طور پر جانے) کے بعد	جبکہ	تم	ظالم تھے	پھر	معاف کردیا ہم نے	تمہیں

مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝۵۲	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	الْفُرْقَانَ
بعد	اس کے	شاید کہ تم	شکر کرو	اور	جب	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	(حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝۵۳	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	بے شک تم نے	ظلم کیا	اپنے آپ پر

بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى	بَارِىِٕكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
بوجہ بنالینے کے تمہارے	بچھڑے کو (معبود)	لہٰذا توبہ کرو تم	طرف	اپنے پیدا کرنے والے کی	اور قتل کرو تم	اپنے آپ کو	یہ	بہتر ہے

لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِىِٕكُمْ ؕ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ۝۵۴
تمہارے لیے	نزدیک	تمہارے پیدا کرنیوالے کے	چنانچہ (اللہ) متوجہ ہوا ہے	تم پر	بلاشبہ وہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا	خوب رحم کرنیوالا

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	آپ پر	حتیٰ کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	علانیہ (سامنے)	پھر تمہیں پکڑ لیا

الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ۝۵۵	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝۵۶	وَ
بجلی (کے عذاب) نے	جبکہ	تم	دیکھ رہے تھے	پھر	زندہ کیا ہم نے تمہیں	بعد	تمہاری موت کے	شاید کہ تم	شکر کرو	اور

ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ؕ	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا
ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادلوں کا	اور	ہم نے نازل کیا	تم پر	مَنّ	اور	سلویٰ	تم کھاؤ	(ان) پاکیزہ چیزوں سے	جو

رَزَقْنٰكُمْ ؕ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۝۵۷	وَ	اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا
ہم نے تمہیں دیں	اور	نہیں	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	لیکن	تھے وہ	اپنے آپ ہی پر	ظلم کرتے	اور	جب	ہم نے کہا	تم داخل ہوجاؤ

هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اس	بستی میں	پھر تم کھاؤ	اس میں سے	جہاں سے	تم چاہو	بافراغت	اور	تم داخل ہونا	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨
اور	کہو	ہمیں بخش دے	(تو) ہم معاف کردیں گے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	احسان کرنے والوں کو

فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى
پھر بدل دیا	جن لوگوں نے	ظلم کیا	بات کو	خلاف	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان سے	تب ہم نے نازل کیا	اوپر

ع ۶

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ۝٥٩ ع	وَ	اِذِ	اسْتَسْقٰى
ان کے جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	جب	پانی مانگا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ؕ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا ؕ
موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنے عصا کو	پتھر پر	چنانچہ بہہ نکلے	اس (پتھر) سے	بارہ	چشمے

قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
تحقیق	پہچان لیا	تمام لوگوں نے	اپنا اپنا گھاٹ	کھاؤ	اور	پیو	اللہ کے رزق سے	اور	نہ	تم پھرو	زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ
فساد کرتے ہوئے	اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم صبر کرینگے	ایک کھانے پر	لہٰذا تو دعا کر

لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ نکالے	ہمارے لیے	وہ (چیزیں) جو	اگاتی ہے	زمین	(یعنی) اپنی ترکاری

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَ	بَصَلِهَا ؕ	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ	هُوَ
اور	ککڑی	اور	گندم	اور	مسور	اور	پیاز	(موسیٰ نے) کہا	کیا تم بدلے میں لینا چاہتے ہو	اُس چیز کو	جو

اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ ؕ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا
ادنیٰ ہے	بجائے اِس چیز کے	جو	بہتر ہے	تم اترو	کسی شہر میں	تو بیشک	تمہارے لیے	وہی ہے جس کا

سَاَلْتُمْ ؕ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَ	الْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
تم نے سوال کیا	اور	مسلط کردی گئی	ان پر	ذلت	اور	محتاجی	اور	وہ پھرے	غضب کے ساتھ	اللہ کی طرف سے

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ ؕ
یہ	(اس لیے ہوا) کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور	وہ قتل کرتے تھے	نبیوں کو	بغیر	حق کے

ع ۷

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ۝٦١ ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ	اس سبب سے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ	حد سے تجاوز کرتے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
اور	وہ جو	یہودی ہوئے	اور	نصاریٰ	اور	صابئین (بے دین)	(ان میں سے) جو (بھی)	ایمان لایا	اللہ کے ساتھ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	لَا
اور	یوم	آخرت (کے ساتھ)	اور	عمل کیے	نیک	تو انکے لیے ہے	اجر ان کا	پاس	انکے رب کے	اور	نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ غمگین ہی ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور

رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ؕ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا
ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	طور (پہاڑ) کو	(اور کہا) پکڑو تم	اس کو جو	ہم نے تمہیں دیا	ساتھ قوت کے	اور	تم یاد رکھو

مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۝۶۳	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
جو کچھ	اس میں (لکھا) ہے	شاید کہ تم	متقی بن جاؤ	پھر	تم پھر گئے	بعد	اسکے	لہٰذا اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۴	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
تم پر	اور	اسکی رحمت	(تو) تم ضرور ہو جاتے	خسارہ پانے والوں سے	اور	البتہ تحقیق	تم نے جان لیا	ان لوگوں کو جنہوں نے

اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ۝۶۵	فَجَعَلْنٰهَا
زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے (کے دن) میں	تو ہم نے کہا	ان سے	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	چنانچہ ہم نے اس (واقعہ) کو کر دیا

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَ	مَا	خَلْفَهَا	وَ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۶۶
عبرت	ان کے لیے جو	اس کے سامنے (موجود) تھے	اور	جو	اسکے پیچھے (آنیوالے) تھے	اور	نصیحت	متقی لوگوں کیلیے

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً ؕ	قَالُوْٓا
اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بیشک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	انہوں نے کہا

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۶۷
کیا تو ہمیں بناتا ہے	ہنسی مذاق	کہا (موسیٰ نے)	میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں	(اس بات سے) کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں سے

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ ؕ
انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسی ہے	وہ (گائے)

قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّ	لَا	بِكْرٌ ؕ	عَوَانٌۢ	بَيْنَ
(موسیٰ نے) کہا	بلاشبہ وہ (اللہ)	فرماتا ہے	بیشک وہ	ایک گائے ہے	نہ	بوڑھی	اور	نہ	بچی	اوسط عمر کی	درمیان

ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
اسکے	چنانچہ کرو	وہ جو	تم حکم دیے جاتے ہو	انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ بیان کرے

لَنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ
ہمارے لیے	کیسا ہے	اسکا رنگ؟	(موسیٰ نے) کہا	بے شک وہ (اللہ)	فرماتا ہے	بلاشبہ وہ	ایک گائے ہے	زرد رنگ کی

فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
خوب گہرا ہے	اسکا رنگ	خوش کرتی ہے	دیکھنے والوں کو	انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَ
(کہ) وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کس قسم کی ہے	وہ (گائے؟)	بیشک	(وہ) گائے	مشتبہ ہوگئی ہے	ہم پر	اور

اِنَّآ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
یقیناً ہم	اگر	اللہ نے چاہا	(تو) ضرور راہ پالیں گے	(موسیٰ نے) کہا	بیشک وہ (اللہ)	فرماتا ہے	بلاشبہ وہ	ایک گائے ہے

لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا
نہیں ہے	محنت کرنیوالی	(کہ بذریعہ ہل) پھاڑتی ہے	زمین کو	اور	نہیں	سیراب کرتی	کھیتی کو	بے عیب ہے	نہیں ہے

شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا
کوئی داغ دھبہ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	تو لایا ہے	حق کو	پھر انہوں نے اسکو ذبح کیا	اور	نہ	وہ قریب تھے

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا
(کہ ذبح) کرتے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک نفس کو	پھر تم نے جھگڑا کیا	اس کی بابت	اور	اللہ	ظاہر کرنیوالا ہے	اسکو جو

كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾	فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى
تھے تم	چھپاتے	پھر ہم نے کہا	تم اس (مُردے) کو مارو	ایک ٹکڑا اس (گائے) کا	اسی طرح	زندہ کریگا	اللہ	مُردوں کو

وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اور	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی (قدرت کی) نشانیاں	تاکہ تم	سمجھو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	بعد	اس کے

فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَ	اِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ
چنانچہ ہیں وہ	مانند پتھروں کی	یا	(ان سے بھی) زیادہ	سخت	اور	تحقیق	کچھ	پتھر	البتہ وہ ہیں کہ	پھوٹتی ہیں	ان سے

الْاَنْهٰرُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ
نہریں	اور	بلاشبہ	کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں جو	پھٹ پڑتے ہیں	تو نکلتا ہے	ان سے	پانی	اور	تحقیق

مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝٧٤
کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں جو	گر پڑتے ہیں	اللہ کے ڈر سے	اور	نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

اَ	فَتَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ
کیا	پس تم طمع رکھتے ہو	یہ کہ	وہ ایمان لے آئیں گے	تمہارے لیے	حالانکہ	بلاشبہ	تھا	ایک فریق	ان میں سے	وہ سنتے تھے

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ بَعْدِ	مَا عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥	وَ	اِذَا
اللہ کا کلام	پھر	تحریف کردیتے تھے اسمیں	بعد	اس (کلام) کو سمجھ لینے کے	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب

لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ
وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	(تو) کہتے ہیں	ہم (بھی) ایمان لائے ہیں	اور	جب	علیحدہ ہوتا ہے	بعض انکا

اِلٰى	بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ
طرف	بعض کی	(تو) وہ کہتے ہیں	کیا تم بیان کرتے ہو ان سے	جو	کھولا ہے	اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ غالب آجائیں تم پر	اسکے ساتھ

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦	اَوَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
تمہارے رب کے پاس	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	کیا	نہیں	وہ جانتے	(کہ) بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧	وَ	مِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	کچھ ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ جانتے	کتاب کو	سوائے	آرزوؤں کے

وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ ۝٧٨	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
اور	نہیں ہیں	وہ	مگر	گمان کرتے	چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کیلئے جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

النصف

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ؕ	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا
وہ کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ لیں	اسکے بدلے	مول	تھوڑا سا	پھر ہلاکت ہے	انکے لیے	بوجہ اسکے جو

كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩	وَ	قَالُوْا	لَنْ
لکھا	انکے ہاتھوں نے	اور	ہلاکت ہے	انکے لیے	بسبب اسکے جو	وہ کماتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً ؕ	قُلْ	اَ	تَّخَذْتُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	کہہ دیجیے	کیا	تم نے لیا ہے	اللہ سے	کوئی عہد	پھر تو ہرگز نہیں

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠	بَلٰى	مَنْ
خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد کے	یا	تم کہتے ہو	اللہ پر	جو	نہیں	تم جانتے	کیوں نہیں	جس نے

كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَ	اَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
کمائی	کوئی برائی	اور	گھیر لیا	اس کو	اسکی برائی نے	تو وہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	یہی لوگ ہیں	جنت والے	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ
اس میں	ہمیشہ رہینگے	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ وعدہ	بنی اسرائیل سے	نہ	تم عبادت کروگے	مگر	اللہ کی	اور	ماں باپ سے

اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ	حُسْنًا
نیک سلوک کرنا	اور	قرابت داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں سے	اور	تم کہو	لوگوں سے	اچھی (بات)

وَّ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ط	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے	جبکہ	تم

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ	لَا
اعراض کرنے والے ہو	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ وعدہ تم سے	نہ	بہاؤ گے تم	اپنے خون (آپس میں)	اور	نہ

تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	ثُمَّ	اَنْتُمْ
تم نکالو گے	اپنے آپ کو	اپنے گھروں سے	پھر	تم نے اقرار کیا	جبکہ	تم	شاہد ہو	پھر	تم ہی

هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ
وہ ہو (کہ اسکے بعد بھی)	قتل کرتے ہو	اپنے آپ (اپنوں) کو	اور	تم نکال دیتے ہو	ایک فریق کو	اپنے میں سے

مِّنْ دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ط	وَ	اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ
انکے گھروں سے	تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی انکے خلاف	ساتھ گناہ	اور	ظلم کے	اور	اگر	وہ تمہارے پاس آئیں

اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ط	اَفَتُؤْمِنُوْنَ
قیدی ہو کر	(تو) تم انہیں فدیہ دیکر چھڑاتے ہو	حالانکہ	حرام کیا گیا تھا	تم پر	انکا نکال دینا	کیا پھر تم ایمان لاتے ہو

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ
کتاب کے ایک حصہ کے ساتھ	اور	کفر کرتے ہو	دوسرے حصے کے ساتھ	پس نہیں ہے	سزا	(اس شخص کی) جو

يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ
کرے کام	یہ	تم میں سے	مگر	رسوائی	دنیاوی زندگی میں	اور	قیامت کے دن	وہ پھیرے جائیں گے

اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ ؕ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝۸۵	اُولٰٓئِكَ
طرف	سخت ترین	عذاب کی	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا
جنہوں نے	خرید لی	دنیاوی زندگی	آخرت کے بدلے میں	پھر نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۸۶ ع	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ
وہ مدد ہی کیے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	پے در پے بھیجے ہم نے	اسکے بعد	کئی رسول

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
اور	ہم نے دیے	عیسیٰ ابنِ مریم کو	واضح دلائل (معجزات)	اور	ہم نے اسکو قوت دی	روح القدس (جبرائیل) کے ساتھ

اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ
کیا پھر جب بھی	آیا تمہارے پاس	کوئی رسول	ساتھ اس چیز کے جسے	نہ	چاہتے تھے	تمہارے نفس	(تو) تم نے تکبر کیا

فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ۝۸۷	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ
پھر ایک فریق کو	تم نے جھٹلایا	اور	ایک فریق کو	تم قتل کردیتے رہے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں

بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا مَّا	يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸	وَ	لَمَّا
(نہیں) بلکہ	لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے	بوجہ ان کے کفر کے	چنانچہ کم لوگ ہی	ایمان لاتے ہیں	اور	جب

جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	وَ	كَانُوْا
آ گئی انکے پاس	کتاب	اللہ کی طرف سے	(جو) تصدیق کرنیوالی ہے	اس (کتاب) کی	جو انکے پاس ہے	اور	تھے وہ

مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مَّا
اس سے پہلے	فتح مانگتے	خلاف	ان لوگوں کے جنہوں نے	کفر کیا	پھر جب	آ گیا ان کے پاس وہ (حق)	جسے

عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۹	بِئْسَمَا
انہوں نے پہچان لیا	(تو) انہوں نے کفر کیا	اسکے ساتھ	سو اللہ کی لعنت ہے	کافروں پر	بری ہے وہ چیز (کہ)

اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا
بیچا انہوں نے	اسکے بدلے	اپنے نفسوں کو	یہ کہ	وہ کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ جو	نازل کی	اللہ نے	حسد کرتے ہوئے

اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ
(اس سے) کہ	نازل کرے	اللہ	اپنا فضل	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں میں سے	چنانچہ وہ پھرے

بِغَضَبٍ	عَلٰى	غَضَبٍؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝۹۰	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
غضب کے ساتھ	اوپر	غضب کے	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	رُسوا کن	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے

اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ
ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	(تو) وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	ہم پر	جبکہ

يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اس کے علاوہ ہے	حالانکہ	وہ (قرآن)	حق ہے	تصدیق کرنیوالا	اس (کتاب) کی جو

مَعَهُمْؕ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱
انکے پاس ہے	کہہ دیجیے	پھر کیوں	تم قتل کرتے رہے	اللہ کے انبیاء کو	اس سے پہلے	اگر	تھے تم	مومن

وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ
اور	البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	واضح دلیلوں (معجزات) کے ساتھ	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۝۹۲	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ
اسکے بعد	اور	تم	ہو ہی ظالم	اور	(یاد کرو) جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور	بلند کیا ہم نے	تم پر

الطُّوْرَؕ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اسْمَعُوْاؕ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ
طور (پہاڑ) کو	(اور کہا) پکڑو تم	جو	ہم نے تمہیں دیا	قوت کے ساتھ	اور	سنو	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور

عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْؕ	قُلْ	بِئْسَمَا
ہم نے نافرمانی کی	اور	وہ پلا دیے گئے	اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	بسبب اپنے کفر کے	کہہ دیجیے	بُری ہے وہ چیز

يَاْمُرُكُمْ	بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۳	قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ
(کہ) حکم کرتا ہے تمہیں	اسکا	تمہارا ایمان	اگر	ہو تم	مومن	کہہ دیجیے	اگر	ہے	تمہارے (ہی) لیے	گھر

الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝۹۴
آخرت کا	اللہ کے ہاں	خاص طور پر	سوائے (اور) لوگوں کے	تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر	ہو تم	سچے

وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْؕ	وَ	اللّٰهُ
اور	ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے موت کی	کبھی بھی	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	اور	اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵	وَ	لَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ
خوب جاننے والا ہے	ظالموں کو	اور	البتہ آپ ضرور پائیں گے ان (یہودیوں) کو	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	زندگی پر

وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَ
اور	ان سے (بھی)	جنہوں نے	شرک کیا	چاہتا ہے	(ہر) ایک انکا	کاش	وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ

مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ	يُّعَمَّرَ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ ٩٦
نہیں ہے	وہ (لمبی عمر ملنا)	اسے بچانے والا	عذاب سے	یہ کہ	وہ (اس قدر) عمر دیا جائے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ع ٩٦	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى
اسکو جو	وہ عمل کرتے ہیں	کہہ دیجیے	جو کوئی	ہے	دشمن	جبریل کا	تو اسی نے	نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	اوپر

ع ۱۱

قَلْبِكَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى
آپکے دل کے	اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنیوالا	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	ہدایت	اور	بشارت ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٩٧	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ
مومنوں کیلئے	جو کوئی	ہے	اللہ کا دشمن	اور	اسکے فرشتوں کا	اور	اس کے رسولوں کا	اور	جبریل	اور

مِيْكٰلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ٩٨	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا
میکائیل کا	تو بلاشبہ	اللہ	دشمن ہے	کافروں کا	اور	البتہ تحقیق	نازل کی ہم نے	آپکی طرف	آیتیں	واضح	اور	نہیں

يَكْفُرُ	بِهَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ ٩٩	اَوَ كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ
کفر کرتے	انکے ساتھ	مگر	نافرمانی کرنیوالے	کیا جب بھی	عہد کیا انہوں نے	کوئی عہد	(تو) پھینک دیا اسکو	ایک فریق نے

مِّنْهُمْ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ١٠٠	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
ان میں سے	بلکہ	اکثر ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا انکے پاس	کوئی رسول	اللہ کے پاس سے

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
تصدیق کرنیوالا	اس (کتاب) کی جو	ان کے پاس ہے	(تو) پھینک دی	ایک فریق نے	ان لوگوں میں سے جو	دیے گئے تھے

الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ١٠١	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا
کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	انہوں نے اتباع کیا	اس کا جو

تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ
پڑھتے تھے	شیاطین	سلیمان کی بادشاہی میں	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور لیکن	شیطانوں نے	کفر کیا	وہ سکھلاتے تھے

النَّاسَ	السِّحْرَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ ؕ
لوگوں کو	جادو	اور (پیروی کی)	اسکی جو	نازل کیا گیا	اوپر	دوفرشتوں کے	بابل (شہر) میں	ھاروت	اور	ماروت (پر)

وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَاۤ	اِنَّمَا نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا
اور	نہیں	سکھلاتے تھے وہ دونوں (فرشتے)	کسی کو	یہاں تک کہ	وہ (پہلے) کہتے	ہم تو صرف	آزمائش ہیں	لہٰذا نہ

تَكْفُرْ ؕ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ
تو کفر کر	پھر لوگ سیکھتے تھے	ان دونوں سے	وہ (جادو)	(کہ) وہ جدائی ڈالتے تھے	اس کے ذریعے سے	درمیان	مرد

وَ	زَوْجِهٖ ؕ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ
اور	اسکی بیوی کے	اور	نہیں تھے	وہ	نقصان پہنچانے والے	اس (جادو) کے ساتھ	کسی کو بھی	مگر	ساتھ حکم

اللّٰهِ ؕ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ ؕ	وَ	لَقَدْ
اللہ کے	اور	سیکھتے تھے لوگ	وہ (علم) جو	انکو نقصان پہنچاتا تھا	اور	نہیں	نفع دیتا تھا انہیں	اور	البتہ تحقیق

عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ ؕ	وَ
جان لیا انہوں نے	البتہ جس نے	خریدا اس (جادو) کو	نہ ہوگا	اسکے لیے	آخرت میں	کوئی	حصہ	اور

لَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖۤ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	لَوْ
البتہ بُری ہے	وہ (چیز) کہ	بیچا انہوں نے	اسکے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	اور	اگر

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ؕ	لَوْ	كَانُوْا
بیشک وہ	ایمان لاتے	اور	تقویٰ اختیار کرتے	(تو) البتہ ثواب (ملتا)	اللہ کے ہاں سے	بہت بہتر	کاش کہ	ہوتے وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا ؕ
جانتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	کہو تم	رَاعِنَا	بلکہ	کہو تم	انْظُرْنَا	اور	(غور سے) سنو

وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	لَا
اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	بہت دردناک	نہیں	چاہتے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور	نہ

الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ
مشرکین	یہ کہ	نازل کی جائے	تم پر (اے مسلمانو!)	کوئی	خیر	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اللہ

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	مَا
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	مالک ہے	فضلِ عظیم کا	جو

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ	نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَاۤ
ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی	آیت	یا	ہم اسے بھلا دیتے ہیں	(تو) ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے

اَوْ	مِثْلِهَا ؕ	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿١٠٦﴾
یا	اس کی مثل ہی	کیا	نہیں	آپ نے جانا	(کہ) بلاشبہ	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے

اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا
کیا	نہیں	آپ نے جانا	(کہ) بے شک	اللہ	ہی کیلئے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	نَصِیْرٍ ﴿١٠٧﴾	اَمْ	تُرِیْدُوْنَ	اَنْ
تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی	حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	کیا	تم چاہتے ہو (اے مسلمانو!)	یہ کہ

تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُىِٕلَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	مَنْ	یَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ
تم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسے	سوال کیے گئے	موسیٰ	اس سے پہلے	اور	جو کوئی	تبادلہ کرتا ہے	کفر کا

بِالْاِیْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِیْلِ ﴿١٠٨﴾	وَدَّ	كَثِیْرٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ
ایمان کے عوض	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی	راہ سے	چاہتے ہیں	بہت سے	اہلِ کتاب میں سے	کاش کہ

یَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اِیْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
وہ پھیر دیں (بنادیں) تمہیں	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر	حسد کرتے ہوئے	اپنے دلوں سے	بعد

مَا	تَبَیَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا	وَ	اصْفَحُوْا	حَتّٰى	یَاْتِیَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ؕ
اسکے کہ	واضح ہوگیا	انکے لیے	حق	چنانچہ تم معاف کرو	اور	درگذر کرو	حتیٰ کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿١٠٩﴾	وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	وَ	مَا
بلاشبہ	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	اور	جو کچھ

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
تم آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کیلئے	کوئی	بھلائی	تم پاؤ گے اسکو	اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	جو تم عمل کرتے ہو

بَصِیْرٌ ﴿١١٠﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ	یَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ
خوب دیکھنے والا ہے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	داخل ہوں گے	جنت میں	مگر	(وہ) جو	ہوں گے	یہودی	یا

نَصٰرٰى ؕ	تِلْكَ	اَمَانِیُّهُمْ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿١١١﴾	بَلٰى
عیسائی	یہ	انکی (باطل) خواہشیں ہیں	کہہ دیجیے	تم لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	کیوں نہیں (ہاں)

مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ
جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور	وہ	نیکی کرنیوالا ہے	تو اس کیلئے ہے	اسکا اجر	اسکے رب کے ہاں

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١١٢	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى
اور	نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ غمگین ہی ہوں گے	اور	کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں	عیسائی

عَلٰى شَیْءٍ	وَّ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَیْءٍ	وَّ	هُمْ
کسی چیز (دینِ حق) پر	اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہودی	کسی چیز (دینِ حق) پر	حالانکہ	وہ (یہود و نصاریٰ)

يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ
پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے (بھی) جو	نہیں	علم رکھتے	مثل	انکے قول کے	بالآخر اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝١١٣	وَ	مَنْ
فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	اس (چیز) میں کہ	تھے وہ	اسمیں	اختلاف کرتے	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	منع کیا	اللہ کی مساجد سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	اس (اللہ) کا نام	اور

سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ
اس نے کوشش کی	انکے اجاڑنے میں	یہ (روکنے والے)	نہیں	تھا (لائق)	انکے	یہ کہ	داخل ہوں ان میں	مگر	ڈرتے ہوئے

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْیٌ	وَّ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١٤	وَ	لِلّٰهِ
ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں	عذابِ عظیم ہے	اور	اللہ (ہی) کیلیے ہیں

الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
مشرق	و	مغرب	پھر جس طرف بھی	تم منہ کروگے	تو وہاں ہی ہے	اللہ کا چہرہ	بلاشبہ	اللہ	بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ۝١١٥	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا
خوب جاننے والا ہے	اور	انہوں نے کہا	بنالی ہے اللہ نے	اولاد	وہ (اس سے) پاک ہے	بلکہ	اسی کیلیے ہے	وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ۝١١٦	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
آسمانوں میں	اور	زمین (میں) ہے	سب	اسی کیلیے	عاجزی کرنیوالے ہیں	وہ انوکھا موجد ہے	آسمانوں	اور	زمین کا

وَ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۝١١٧	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	(یہی) کہتا ہے	اسکو	تو ہوجا	تو وہ (فوراً) ہوجاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو

لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ	اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ	قَالَ
نہیں	علم رکھتے تھے	کیوں نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا (کیوں نہیں)	آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا تھا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ ؕ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	قَدْ	بَيَّنَّا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مثل	انکے قول کے	ایک جیسے ہوگئے	انکے دل	تحقیق	ہم نے بیان کردیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا
نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	(جو) یقین رکھتے ہیں	بلاشبہ ہم نے	بھیجا آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا

وَّ	لَا	تُسْـَٔلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	وَ	لَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ
اور	نہیں	آپ سوال کیے جائیں گے	دوزخ والوں کی بابت	اور	ہرگز نہیں	راضی ہونگے	آپ سے	یہودی	اور

لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى ؕ
نہ	عیسائی	حتّٰی کہ	آپ پیروی کریں	انکی ملت کی	کہہ دیجیے	بلاشبہ	اللہ کی ہدایت	ہی	(حقیقی) ہدایت ہے

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ
اور	البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	انکی خواہشات کی	بعد	اسکے جو	آ گیا آپ کے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کیلیے

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ
اللہ سے (بچانے والا)	کوئی	حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ پڑھتے ہیں اسے

حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ
(جس طرح) حق ہے	اسکے پڑھنے کا	وہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس کے ساتھ	اور	جو کوئی	کفر کرتا ہے	اس کے ساتھ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ
تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اے بنی اسرائیل!	یاد کرو تم	میری نعمت	وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	یقیناً میں نے

ع ۱۴ ۱۴

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا
تم کو فضیلت دی	اوپر	تمام جہانوں کے	اور	تم ڈرو	اس دن سے	(کہ) نہیں	کام آئے گا	کوئی نفس	کسی نفس کے	کچھ بھی

وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی بدلہ	اور	نہ	اسے نفع دے گی	کوئی سفارش	اور	نہ	وہ مدد ہی کیے جائیں گے

وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُكَ
اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	اسکے رب نے	چند کلمات کیساتھ	تو اس نے انہیں پورا کردیا	(اللہ نے) کہا	بیشک میں	بناؤں گا تجھے

لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	وَ
لوگوں کیلیے	امام	(ابراہیم نے) کہا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)	(اللہ نے) کہا	نہیں	پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور

اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا ؕ	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ
جب	ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	بار بار لوٹنے کی جگہ	لوگوں کیلئے	اور	امن کی جگہ	اور	تم بناؤ	مقامِ ابراہیم کو	جائے نماز

وَ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ
اور	حکم کیا ہم نے	طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل کی	یہ کہ	پاک کرو تم دونوں	میرا گھر	واسطے طواف کرنیوالوں	اور

الْعٰكِفِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اعتکاف کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنیوالوں کے	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب!	تو بنا

هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّ	ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ
اس (جگہ کو)	شہر	امن والا	اور	رزق دے	اس کے باشندوں کو	پھلوں سے	جو (کوئی)	ایمان لایا	ان میں سے	اللہ کے ساتھ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ
اور	یوم	آخرت (کے ساتھ)	(اللہ نے) کہا	اور	جس نے	کفر کیا	تو میں اسے فائدہ دوں گا	تھوڑا سا	پھر	اسے مجبور کروں گا

اِلٰى	عَذَابِ	النَّارِ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ	وَ
طرف	عذاب	جہنم کی	اور	بُری ہے وہ	جگہ پھرنے کی	اور	جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں	بیت اللہ کی	اور

اِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾
اسماعیل	(یہ کہتے ہوئے) اے ہمارے رب!	تو قبول کر	(یہ نیکی) ہم سے	یقیناً تو ہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ
اے ہمارے رب!	اور	تو بنا ہمیں	فرماں بردار	اپنا	اور	(بنا) ہماری اولاد سے (بھی)	ایک جماعت	فرماں بردار	اپنی	اور

اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾
سکھا ہمیں	ہماری عبادت کے طریقے	اور	توجہ فرما	ہم پر	یقیناً تو ہی ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا	نہایت رحم کرنیوالا

رَبَّنَا	وَ	ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ
اے ہمارے رب!	اور	تو بھیج	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے	وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور	ان کو سکھلائے

ع ۱۵

الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع	وَ	مَنْ	يَّرْغَبُ عَنْ	مِّلَّةِ
کتاب	اور	حکمت	اور	انکو پاک کرے	بلاشبہ تو ہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	کون	بے رغبتی کرتا ہے	ملتِ

اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ	لَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا
ابراہیم سے	سوائے	اس کے جس نے	نادانی کی	اپنے نفس (کے معاملے) میں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے اسکو چن لیا	دنیا میں

وَ	اِنَّهٗ	فِی الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۳۰﴾	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ
اور	بیشک وہ	آخرت میں	البتہ نیکوں میں سے ہے	جب	کہا	اس سے	اسکے رب نے	توفرماں بردار ہوجا!	اس نے کہا

اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	وَصّٰی	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِیْهِ	وَ	یَعْقُوْبُ ؕ
میں فرمانبردار ہوگیا	رب العالمین کیلیے	اور	وصیت کی	اس (کلمۂ اسلام) کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور	یعقوب نے

یٰبَنِیَّ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰی	لَكُمُ	الدِّیْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
اے میرے بیٹو!	یقیناً	اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے	یہ دین	چنانچہ ہرگز نہ مرنا تم	مگر	اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	یَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِیْهِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
کیا	تھے تم	موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا (اس نے)	اپنے بیٹوں سے	کس چیز کی	تم عبادت کروگے

مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ	اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِیْلَ
میرے بعد	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور	تیرے باپ دادا کے معبود کی	(یعنی) ابراہیم	اور	اسماعیل

وَ	اِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ
اور	اسحٰق	(کے) معبود	یکتا کی	اور	ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں	یہ	ایک جماعت ہے	تحقیق	گزرگئی

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَ	لَا	تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا
اس کیلیے ہے	جو	اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم نے کمایا	اور	نہیں	تم سوال کیے جاؤگے	اس کی بابت جو

كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰی	تَهْتَدُوْا ؕ	قُلْ	بَلْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	انہوں نے کہا	ہوجاؤ تم	یہودی	یا	عیسائی	(تو) راہ پاجاؤگے	کہہ دیجیے	بلکہ (پیروی کرتے ہیں ہم)

مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِیْفًا ؕ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۳۵﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ
ملتِ	ابراہیم کی	(جو) حنیف تھا	اور	نہیں	تھا وہ	مشرکوں سے	کہو تم	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور

مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓی	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِیْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ
(اس پر) جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور

یَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِیَ	مُوْسٰی	وَ	عِیْسٰی	وَ	مَآ	اُوْتِیَ	النَّبِیُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ
یعقوب	اور	(اسکی) اولاد کی	اور	جو	دیے گئے	موسیٰ	اور	عیسیٰ	اور	جو	دیے گئے	انبیاء	اپنے رب کی طرف سے

لَا	نُفَرِّقُ	بَیْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	فَاِنْ	اٰمَنُوْا
نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	پھر اگر	وہ ایمان لائیں

بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا هُمْ
ساتھ اس چیز کے (کہ)	ایمان لائے ہو تم	جس کیساتھ	تو یقیناً	وہ ہدایت یافتہ ہوگئے	اور	اگر	وہ اعراض کریں	تو وہی ہیں

فِيْ شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝١٣٧	صِبْغَةَ اللّٰهِ
مخالفت میں	سو ضرور کفایت کرے گا آپ کو ان سے	اللہ	اور	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اللہ کا رنگ (اختیار کرو)

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ ۝١٣٨	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
اور	کون ہے	زیادہ اچھا	اللہ سے	رنگ میں؟	اور	ہم	اسی کے	عبادت گزار ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو

فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ	وَ	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ
اللہ کی بابت	حالانکہ	وہ	ہمارا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	اور	ہمارے لیے ہیں	ہمارے عمل	اور	تمہارے لیے ہیں

اَعْمَالُكُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ ۝١٣٩	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
تمہارے عمل	اور	ہم (تو)	اسی کے لیے	خالص (عمل کرنیوالے) ہیں	کیا	تم کہتے ہو	بیشک	ابراہیم	اور	اسماعیل

وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَ	اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ
اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(ان کی) اولاد	تھے وہ	یہودی	یا	عیسائی؟	کہہ دیجیے	کیا	تم	زیادہ جانتے ہو	یا

اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَ
اللہ؟	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	چھپائی	(وہ) گواہی	جو اسکے پاس ہے	اللہ کی طرف سے	اور

مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٠	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا
نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	یہ	ایک جماعت تھی	تحقیق	گزر گئی	اس کیلیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَ	لَا	تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝١٤١
اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم نے کمایا	اور	نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	اس کی بابت جو	تھے وہ	عمل کرتے

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ	كَانُوْا	عَلَيْهَا ؕ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	پھیر دیا ان (مسلمانوں) کو	انکے قبلے سے	وہ جو	تھے	اس (قبلے) پر

قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ ؕ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
کہہ دیجیے	اللہ ہی کیلیے ہے	مشرق	اور	مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	طرف	راستے	سیدھے کی

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں	امت	افضل	تاکہ ہو تم	گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	رسول	تم پر

شَهِيْدًا ؕ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ
گواہ	اور	نہیں	ہم نے بنایا	اس قبلے کو	وہ جو	تھے آپ	اس پر	مگر	تاکہ ہم جان لیں	اس (شخص) کو جو	اتباع کرے گا

الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ ؕ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ
رسول کا	اس سے جو	پھر جائے گا	اوپر	اپنی دوایڑیوں کے	اور	بلاشبہ	(یہ بات) ہے	بڑی بھاری	مگر	اوپر	(ان کے) جن کو

هَدَى	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ
ہدایت دی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کردے	تمہارا ایمان	بے شک	اللہ	لوگوں پر	بہت شفیق

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
نہایت مہربان ہے	تحقیق	ہم دیکھتے ہیں	بار بار اُٹھنا	آپکے چہرے کا	آسمان کی طرف	سو البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو

قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	حَيْثُ مَا
(اس) قبلے کی طرف (کہ)	آپ پسند کرتے ہیں اسکو	چنانچہ پھیر لیں آپ	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور	جہاں کہیں بھی

كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ؕ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ
ہو تم	تو پھیر لو	اپنے چہرے	اس کی طرف	اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب	یقیناً وہ جانتے ہیں	(کہ) بیشک وہ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ
حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور	البتہ اگر	آپ لے آئیں

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَآ
ان لوگوں کے پاس جو	دیے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی	(تب بھی وہ) نہیں	پیروی کریں گے	آپ کے قبلے کی	اور	نہ

اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	وَ	لَئِنِ
آپ	پیروی کرنیوالے ہیں	ان کے قبلے کی	اور	نہ	انکا بعض	پیروی کرنیوالا ہے	بعض کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	بعد	(اسکے) جو	آ گیا آپکے پاس	علم	(تو) یقیناً آپ	اس وقت

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
البتہ (ہوجائینگے) ظالموں میں سے	وہ لوگ	(کہ) ہم نے دی (تھی) انکو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو	جیسے	وہ پہچانتے ہیں

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝	اَلْحَقُّ
اپنے بیٹوں کو	اور	بیشک	ایک فریق	ان میں سے	البتہ وہ چھپاتے ہیں	حق کو	حالانکہ	وہ	جانتے ہیں	(یہ) حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ
آپ کے رب کی طرف سے	چنانچہ ہرگز نہ ہوں آپ	شک کرنیوالوں میں سے	اور	ہرایک کے لیے	ایک سمت ہے	وہ

مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
(منہ) پھیرنے والا ہے اس کی طرف	چنانچہ تم سبقت کرو	نیکیوں میں	جہاں کہیں (بھی)	تم ہوگے	لے آئیگا	تم کو	اللہ	سب کو

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اور	جہاں سے	آپ نکلیں	تو پھیرلیں	اپنا چہرہ	جانب	مسجد حرام کی

وَ	اِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝	وَ	مِنْ حَيْثُ
اور	بلاشبہ وہ	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	جہاں سے

خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ
آپ نکلیں	تو پھیرلیں	اپنا چہرہ	جانب	مسجد حرام کی	اور	جہاں کہیں (بھی)	ہو تم	تو پھیرلو	اپنے چہرے	اس کی جانب

لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا
تاکہ نہ	رہے	لوگوں کے لیے	تمہارے خلاف	کوئی حجت	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	چنانچہ نہ

تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِيْ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝	كَمَآ
ڈرو تم ان سے	اور (بلکہ)	مجھ ہی سے ڈرو	اور	تاکہ میں پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور	شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	جس طرح

اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَ
ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم (ہی) میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں	اور	پاک کرتا ہے تمہیں	اور

يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ۝	فَاذْكُرُوْنِيْٓ
سکھلاتا ہے تمہیں	کتاب	اور	حکمت	اور	سکھلاتا ہے تمہیں (وہ باتیں)	جو	نہیں	تھے تم	جانتے	لہٰذا تم مجھے یاد رکھو

اُذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم شکر کرو	میرے لیے	اور	مت	ناشکری کرو میری	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم مدد طلب کرو

بِالصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ
صبر کیساتھ	اور	نماز کے (ساتھ)	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنیوالوں کے	اور	(بالکل) نہ	کہنا تم	انکو جو	قتل کردیے جائیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ
اللہ کی راہ میں	مُردے	بلکہ	وہ زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم شعور رکھتے	اور	البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں

بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ	وَ	الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَ
کسی چیز کے ساتھ	خوف سے	اور	بھوک (سے)	اور	کمی (کرنے سے)	مالوں میں سے	اور	جانوں (میں سے)	اور

الثَّمَرٰتِ ؕ	وَ	بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا
پھلوں (میں سے)	اور	خوشخبری دے دیجیے	صبر کرنیوالوں کو	وہ لوگ (کہ)	جب	پہنچتی ہے انہیں	کوئی مصیبت	(تو) کہتے ہیں

اِنَّا	لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ ؕ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ
بلاشبہ ہم	اللہ (ہی) کیلیے ہیں	اور	یقیناً ہم	اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	بخشش

مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رَحْمَةٌ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾	اِنَّ	الصَّفَا	وَ	الْمَرْوَةَ
ان کے رب کی طرف سے	اور	رحمت	اور	یہی لوگ ہیں	ہدایت پانے والے	بیشک	صفا	اور	مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ
اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے ہیں	چنانچہ جو شخص	حج کرے	بیت اللہ کا	یا	عمرہ کرے	تو نہیں ہے	کوئی گناہ

عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا ؕ	وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ
اس پر	یہ کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور	جو شخص	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بلاشبہ	اللہ	بڑا قدردان

عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ	الْهُدٰى
خوب جاننے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	ان کو جو	ہم نے نازل کیے	واضح دلائل	اور	ہدایت (کی باتیں)

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَ
بعد	اس کے کہ	ہم نے ان کو کھول کر بیان کر دیا	لوگوں کے لیے	کتاب میں	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور

يَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا
لعنت کرتے ہیں ان پر	لعنت کرنے والے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	اور	(اپنی) اصلاح کرلی	اور	کھول کر بیان کیا

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾	اِنَّ
تو یہ لوگ	میں متوجہ ہوتا ہوں	ان پر	اور	میں	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	مر گئے	اس حال میں	(کہ) وہ	کافر (ہی) تھے	(تو) یہ لوگ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور	فرشتوں کی	اور	سب لوگوں کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	وَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	وہ	مہلت (ہی) دیے جائیں گے	اور	معبود تمہارا	معبود	ایک ہی ہے	نہیں ہے	کوئی معبودِ (برحق)	مگر	وہی

الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ
بڑا مہربان	نہایت رحم کرنیوالا ہے	بیشک	پیدائش میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	بدل بدل کر آنے جانے میں	رات

وَ	النَّهَارِ	وَ	الْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ
اور	دن کے	اور	کشتیوں (میں)	وہ جو	چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ ان چیزوں کے جو	نفع دیتی ہیں	لوگوں کو	اور

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
(اس میں) جو	نازل کیا ہے	اللہ نے	آسمان سے	کچھ پانی	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمین کو	بعد

مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَّ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَ
اس کی موت کے	اور	(جو) اس نے پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	جانور	اور	پھیرنے (میں)	ہواؤں کے	اور

السَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
(ان) بادلوں (میں)	(جو) پابند کردیے گئے ہیں	درمیان	آسمان	اور	زمین کے	یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
ان لوگوں کے لیے	(جو) عقل کرتے ہیں	اور	بعض	لوگ (وہ ہیں)	جو	بناتے ہیں	سوائے	اللہ کے (دوسروں کو)

اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ
شریک	وہ ان سے محبت کرتے ہیں	جیسے محبت (کرنی چاہیے)	اللہ سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ؕ	وَ	لَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ
محبت کرنے میں	اللہ سے	اور	اگر	(دنیا میں) دیکھ لیں	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	(اس وقت کو) جب	وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
عذاب کو	(تو جان لیں کہ) بیشک	قوت	اللہ ہی کیلیے ہے	سب	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	شدید	عذاب دینے والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جب	بیزار ہوجائیں گے	وہ لوگ جنکی	پیروی کی گئی	ان سے	جنھوں نے	پیروی کی تھی	جب کہ	وہ دیکھیں گے	عذاب کو

وَ	تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ
اور	منقطع ہوجائیں گے	ان کے	(تمام) تعلقات	اور	کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	اتباع کیا تھا	کاش	کہ

لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا ط
(ہو) ہمارے لیے	ایک بار واپسی (دنیا میں)	تو بیزار ہوجائیں گے ہم (بھی)	ان سے	جس طرح	وہ بیزار ہوگئے ہیں	ہم سے

كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ ط	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾	يٰاَيُّهَا
اسی طرح	دکھلائے گا انکو	اللہ	انکے عمل	حسرتیں بنا کر	اوپر انکے	اور	نہیں	وہ	نکلنے والے (کبھی بھی)	آگ سے	اے

ع

النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط	اِنَّهٗ
لوگو!	کھاؤ تم	ان (چیزوں) میں سے جو	زمین میں ہیں	حلال	پاکیزہ	اور	مت	پیچھے چلو	شیطان کے قدموں کے	بلاشبہ وہ

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	الْفَحْشَآءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا
تمہارا	دشمن ہے	ظاہر	صرف	وہ (تو) حکم دیتا ہے تمہیں	برائی کا	اور	بے حیائی کا	اور	یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	وہ جو

لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
نہیں	تم جانتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم (اتباع) کرو	اس کا جو	نازل کیا	اللہ نے	(تو) کہتے ہیں	(نہیں) بلکہ

نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ط	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ
ہم (تو) اتباع کریں گے	اس چیز کا کہ	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا (وہ اتباع کرینگے) اگرچہ	تھے	ان کے باپ دادا

لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ
نہ	عقل رکھتے (تھے)	کچھ بھی	اور	نہ	وہ ہدایت پاتے (تھے)	اور	مثال	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	مانند مثال	اس شخص کی ہے جو

يَنْعِقُ	بِمَا	لَا	يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً	وَّ	نِدَآءً ط	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
پکارتا ہے	اس کو کہ	نہیں	سنتا وہ	سوائے	دعا	اور	پکار کے	(وہ) بہرے	گونگے	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	عقل رکھتے

يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم کھاؤ	(ان) پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا	اور	تم شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہوتم

اِیَّاہُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَیْکُمُ	الْمَیْتَۃَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ	الْخِنْزِیْرِ	وَ
خاص اسی کی	عبادت کرتے	صرف	اس نے (تو) حرام کیا ہے	تم پر	مُردار	اور	خون	اور	گوشت	سؤر کا	اور

مَآ	اُھِلَّ بِہٖ	لِغَیْرِ اللّٰہِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَیْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ
وہ چیز کہ	پکاری گئی وہ	غیر اللہ کیلیے	پھر جو شخص	ناچار کر دیا گیا	(بشرطیکہ) نہ ہو وہ	سرکشی کرنیوالا	اور	نہ	حد سے گزرنے والا

فَلَآ	اِثْمَ	عَلَیْہِ	اِنَّ	اللّٰہَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَکْتُمُوْنَ	مَآ
تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	اس کو جو

اَنْزَلَ	اللّٰہُ	مِنَ الْکِتٰبِ	وَ	یَشْتَرُوْنَ	بِہٖ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا	اُولٰٓئِکَ	مَا	یَاْکُلُوْنَ	فِیْ بُطُوْنِہِمْ
نازل کیا	اللہ نے	کتاب سے	اور	لیتے ہیں	اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا	یہ لوگ	نہیں	بھر رہے وہ	اپنے پیٹوں میں

اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	یُکَلِّمُہُمُ	اللّٰہُ	یَوْمَ	الْقِیٰمَۃِ	وَ	لَا	یُزَکِّیْہِمْ	وَ	لَہُمْ
مگر	آگ (ہی)	اور	نہیں	کلام کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور	نہ	وہ انکو پاک کرے گا	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَۃَ	بِالْھُدٰی	وَ	الْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَۃِ
عذاب ہے	دردناک	یہ لوگ ہیں	وہ جنہوں نے	خریدا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور	عذاب کو	مغفرت کے بدلے

فَمَآ اَصْبَرَھُمْ	عَلَی النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	ذٰلِکَ	بِاَنَّ	اللّٰہَ	نَزَّلَ	الْکِتٰبَ	بِالْحَقِّ
تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ	آگ پر؟	یہ	اس لیے (کہ) بیشک	اللہ نے	نازل فرمائی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِی الْکِتٰبِ	لَفِیْ شِقَاقٍ	بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾	لَیْسَ	الْبِرَّ
اور	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً وہ مخالفت میں ہیں	بہت دور والی	نہیں ہے	نیکی

اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْھَکُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَلٰکِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰہِ
یہ کہ	تم پھیر لو	اپنے چہرے	مشرق کی جانب	اور	مغرب (کی)	اور لیکن	نیکی (والا) تو وہ ہے	جو	ایمان لائے	اللہ کیساتھ

وَ	الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	الْمَلٰٓئِکَۃِ	وَ	الْکِتٰبِ	وَ	النَّبِیّٖنَ	وَ	اٰتَی	الْمَالَ	عَلٰی	حُبِّہٖ
اور	دن	آخرت کے	اور	فرشتوں	اور	کتابوں	اور	نبیوں کے	اور	دے	مال	باوجود	اسکی محبت کے

ذَوِی الْقُرْبٰی	وَ	الْیَتٰمٰی	وَ	الْمَسٰکِیْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِیْلِ	وَ	السَّآئِلِیْنَ	وَ	فِی الرِّقَابِ
قرابت داروں کو	اور	یتیموں کو	اور	مسکینوں کو	اور	مسافروں کو	اور	سوال کرنے والوں کو	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوۃَ	وَ	اٰتَی	الزَّکٰوۃَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَھْدِھِمْ	اِذَا	عٰھَدُوْا	وَ
اور	قائم کرے	نماز	اور	دے	زکوٰۃ	اور	(وہ جو) پورا کرنیوالے ہیں	اپنے عہد کو	جب	وہ عہد کریں	اور

الصّٰبِرِيْنَ	فِي الْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا ؕ
(وہ) جو صبر کرنیوالے ہیں	تنگدستی میں	اور	تکلیف میں	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں	جنھوں نے	سچ کہا

وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ؕ
اور	یہی لوگ	متقی ہیں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	برابر کا بدلہ لینا	مقتولوں میں

اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ	الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ؕ	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ
آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے	اور	عورت	بدلے عورت کے	پھر جو شخص کہ	معاف کر دیا گیا	اسے

مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ ۢ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ؕ
اسکے بھائی (ولی مقتول) کی طرف سے	کچھ	تو پیروی کرنی ہے	دستور کے موافق	اور	ادا کرنا ہے	اسکی طرف	اچھائی کیساتھ

ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ؕ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ
یہ	تخفیف ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے	پھر جس شخص نے	زیادتی کی	بعد	اس کے

فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
تو اس کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور	تمہارے لیے	برابر کا بدلہ لینے میں	(بڑی) زندگی ہے	اے عقل مندو!

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ
شاید کہ تم	(قتل وغارت سے) بچو	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	جب	آنے لگے	تمہارے ایک کو	موت	اگر	وہ چھوڑے جا رہا ہو

خَيْرًا ۖۚ	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ	فَمَنْۢ
مال	وصیت کرنا	والدین کے واسطے	اور	قرابت داروں کے	دستور کے موافق	یہ حق ہے	اوپر	متقیوں کے	پھر جو شخص

بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ
اس (وصیت) کو بدل دے	بعد	اس کے کہ	وہ اسے سن چکا	تو صرف	اس کا گناہ	اوپر	انہی لوگوں کے ہے جو	بدلیں گے اس کو

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ ؕ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	پھر جو شخص	خوف کرے	وصیت کرنے والے کی طرف سے	حق تلفی کا	یا

اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾
گناہ کا	پھر وہ اصلاح کرا دے	انکے درمیان	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	روزہ رکھنا	جس طرح	لکھا گیا تھا	اوپر	ان لوگوں کے جو	تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ
شاید کہ تم	متقی بن جاؤ	چند دن	گنتی کے	پھر جو	ہو	تم میں سے	بیمار	یا	سفر پر	تو گنتی (پوری کرنی) ہے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ
دوسرے دنوں سے	اور	اوپر	ان لوگوں کے جو	طاقت رکھتے ہیں اس کی	فدیہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پھر جو کوئی	خوشی سے کرے

خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ	تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾	شَهْرُ
نیکی	تو وہ	زیادہ بہتر ہے	اس کے لیے	اور	یہ کہ	تم روزہ رکھو	(بہت) بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	علم رکھتے	مہینہ

رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْهُدٰى	وَ
رمضان کا	وہ ہے کہ	نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور	واضح دلیلیں	ہدایت کی	اور

الْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ
حق کو باطل سے جدا کرنے کی	چنانچہ جو شخص	حاضر ہو	تم میں سے	(اس) مہینے میں	تو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے	اور	جو شخص

كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَ	لَا
ہو	بیمار	یا	سفر پر	تو گنتی (پوری کرنی) ہے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی	اور	نہیں

يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا
وہ چاہتا	تمہارے ساتھ	تنگی	اور	تاکہ تم پوری کرو	گنتی	اور	تاکہ تم اللہ کی بڑائی (بیان) کرو	اس پر کہ جو

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ
ہدایت دی اس نے تمہیں	اور	شاید کہ تم	شکر کرو	اور	جب	آپ سے سوال کریں	میرے بندے	میرے بارے میں

فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
تو بلاشبہ میں	قریب ہوں	میں قبول کرتا ہوں	پکار	پکارنے والے کی	جب (بھی)	وہ مجھے پکارے	تو چاہیے کہ مانیں وہ (بھی)

لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ الصِّيَامِ
میرا حکم	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	حلال کر دیا گیا ہے	تمہارے لیے	روزے کی رات کو

الرَّفَثُ	اِلٰى نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ اللّٰهُ
صحبت کرنا	اپنی عورتوں کے ساتھ	وہ	لباس ہیں	تمہارے لیے	اور	تم	لباس ہو	ان کے لیے	اللہ نے جان لیا

اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ	فَالْئٰنَ
(کہ) بے شک تم	تھے	خیانت کرتے	اپنے نفسوں کی	سو اس نے توجہ فرمائی	تم پر	اور	معاف کر دیا	تمہیں	لہٰذا اب

بَاشِرُوْهُنَّ	وَ	ابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
تم مباشرت کرو ان سے	اور	تلاش کرو	اس کو جو	لکھ دیا ہے اللہ نے	تمہارے لیے	اور	تم کھاؤ	اور	پیو	حتی کہ	ظاہر ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ	ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ	وَ	لَا
تمہارے واسطے	دھاری	سفید	سیاہ دھاری سے	فجر کی	پھر	تم پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور	نہ

تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي الْمَسٰجِدِ ؕ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
مباشرت (صحبت) کرو تم ان (عورتوں) سے	جبکہ	تم	اعتکاف کرنے والے ہو	مسجدوں میں	یہ	حدود اللہ ہیں	سو مت

تَقْرَبُوْهَا ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا
قریب جاؤ تم ان کے	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں	لوگوں کے لیے	شاید کہ وہ	متقی بنیں	اور	نہ	تم کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا	بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اپنے مال	آپس میں	ناجائز طریقے سے	اور	(نہ) تم لے جاؤ	ان کو	طرف	حاکموں کی	تاکہ تم کھاؤ	کچھ حصہ	لوگوں کے مالوں سے

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ
گناہ کیساتھ	حالانکہ	تم	جانتے ہو	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	چاندوں کی بابت	کہہ دیجیے	وہ	اوقاتِ مقررہ ہیں

ع ۲۳

لِلنَّاسِ	وَ	الْحَجِّ ؕ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ
واسطے لوگوں کے	اور	حج کے	اور	نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	انکے پچھواڑوں کی طرف سے	لیکن

الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَ	اْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
نیکی تو (اس کی) ہے	جو	پرہیزگار ہو	اور	تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	ان کے دروازوں سے	اور	تم اللہ سے ڈرو	شاید کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
فلاح پاؤ	اور	تم لڑو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	تم سے لڑتے ہیں	اور	نہ	تم زیادتی کرو	بیشک	اللہ	نہیں

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ
پسند کرتا	زیادتی کرنیوالوں کو	اور	تم قتل کرو ان کو	جہاں	تم پاؤ ان کو	اور	تم نکال دو ان کو	جہاں سے	انہوں نے تم کو نکالا

وَ	الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ
اور	فتنہ	شدید تر ہے	قتل سے	اور	نہ	تم لڑو ان سے	نزدیک	مسجد حرام کے	یہاں تک کہ	وہ لڑیں تم سے	اس میں

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
پھر اگر	وہ تم سے لڑیں	تو تم قتل کرو ان کو	اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بلاشبہ	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ
بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اور	تم ان سے لڑو	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہوجائے	دین

لِلّٰهِ ط	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ
(صرف) اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تونہیں ہے	زیادتی	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ ط	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
حرمت والے مہینے کے بدلے میں ہے	اور	سب حرمتیں	بدلے کی چیزیں ہیں	سو جو شخص	زیادتی کرے	تم پر	تو تم زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اس پر	مثل	اس کے زیادتی کرنے کے	تم پر	اور تم ڈرو اللہ سے	اور	تم جان لو	(کہ) بے شک	اللہ	ساتھ ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَ	اَحْسِنُوْا	اِنَّ
متقیوں کے	اور	تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	تم ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	طرف	ہلاکت کی	اور	تم نیکی کرو	یقیناً

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	وَ	اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ ط	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ
اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنیوالوں کو	اور	تم پورا کرو	حج	اور	عمرہ	اللہ کے لیے	پھر اگر	تم روک دیے جاؤ	تو جو	میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ	وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ط	فَمَنْ
قربانی سے (وہ کردو)	اور	نہ	منڈواؤ تم	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے حلال ہونے کی جگہ پر	پھر جو شخص

كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ
ہو	تم میں سے	مریض	یا (ہو)	اس کو	کوئی تکلیف	اس کے سر میں	تو فدیہ دینا ہے	روزوں سے	یا	صدقے (سے)

اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ وقفة	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ
یا	قربانی (سے)	پھر جب	تم امن میں ہوجاؤ	تو جس نے	فائدہ اُٹھالیا	عمرے کے ساتھ	حج (کے احرام) تک	تو جو	میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	فِي الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ
قربانی سے (وہ کرے)	پھر جو شخص	نہ	پائے (قربانی)	تو روزے (رکھنے ہیں)	تین دن کے	حج (کے دنوں) میں	اور	سات

اِذَا	رَجَعْتُمْ ط	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ ط	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	اَهْلُهٗ
جب	تم لوٹ آؤ	یہ	دس ہیں	پورے	یہ (حکم)	اس شخص کے لیے ہے	(کہ) نہ	ہوں	اس کے گھر والے

حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾
رہنے والے پاس	مسجدِ حرام کے	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	تم جان لو	(کہ) بے شک	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے

الْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ
حج (کا وقت)	چند مہینے ہیں	معلوم	چنانچہ جس نے	فرض کرلیا	ان میں	حج کو	تو نہیں	شہوت کی باتیں کرنا

وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي الْحَجِّ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَ
اور	نہ	نافرمانی کرنا	اور	نہ	جھگڑا کرنا	حج میں	اور	جو کچھ	تم کرتے ہو	نیکی سے	اس کو جانتا ہے	اللہ	اور

تَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوْنِ	يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
زادِ راہ لے لو	پس بیشک	بہترین	زادِ راہ	تقویٰ ہے	اور	تم مجھ سے ڈرو	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ

تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاِذَاۤ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَ
تم تلاش کرو	فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم لوٹو	عرفات سے	تو یاد کرو اللہ کو	نزدیک	مشعرِ حرام کے	اور

اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا
تم اس کو یاد کرو	جس طرح	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور	تحقیق	تھے تم	اس سے پہلے	گمراہوں سے	پھر	تم لوٹو

مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾	فَاِذَا
جہاں سے	لوٹیں	سب لوگ	اور اللہ سے مغفرت مانگو	بیشک	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	پھر جب

قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا
تم پورے کر چکو	اپنے حج کے احکام	تو یاد کرو	اللہ کو	مانند یاد کرنے کے تمہارے	اپنے باپ دادوں کو	بلکہ	اس سے بھی زیادہ	یاد کرنا

فَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ
پس کچھ	لوگ (وہ ہیں)	جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	اور	نہیں ہے	اس کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
آخرت میں	کوئی	حصہ	اور	ان میں سے کچھ	وہ ہیں جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

حَسَنَةً	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
بھلائی	اور	آخرت میں	بھلائی	اور	ہمیں بچا	آگ کے عذاب سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس سے جو

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ
انہوں نے کمایا	اور	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	اور	تم یاد کرو	اللہ کو	گنتی کے دنوں میں	پھر جس نے	جلدی کی

فِيْ يَوْمَيْنِ	فَلَاۤ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَاۤ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ
دونوں میں	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	اور	جس نے	تاخیر کی	تو نہیں	کوئی گناہ	اس پر (بھی)	واسطے اس کے جو

النصف

اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ڈرا	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	جان لو	کہ بیشک تم	اسی کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کچھ	لوگ	وہ ہیں کہ

يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَ
آپ کو خوش لگتی ہے	اس کی بات	حیاتِ دنیا میں	اور	وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اوپر	اس کے جو	اس کے دل میں ہے	حالانکہ

هُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ
وہ	سخت	جھگڑالو ہے	اور	جب	وہ پیٹھ پھیر جاتا ہے	(تو) کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور

يُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ
برباد کرے	کھیتیاں	اور	نسل	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور	جب	کہا جاتا ہے	اسے	تو ڈر	اللہ سے

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
ابھارتا ہے اسے	تکبر	گناہ پر	سو اُسے کافی ہے	جہنم	اور	یقیناً (وہ) برا	ٹھکانہ ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں جو

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾	يٰٓاَيُّهَا
بیچ دیتے ہیں	اپنا نفس	تلاش کرنے کیلیے	اللہ کی رضامندی	اور	اللہ	بہت زیادہ شفیق ہے	اپنے بندوں کے ساتھ	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِي السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم داخل ہوجاؤ	اسلام میں	پورے کے پورے	اور	نہ	تم پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ (شیطان)

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ
تمہارا	دشمن ہے	ظاہر	پھر اگر	تم پھسل جاؤ	بعد	اس کے کہ	آ گئیں تمہارے پاس	واضح دلیلیں	تو جان لو	بیشک

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ	وَ
اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئے انکے پاس	اللہ	سایوں میں	بادلوں کے	اور

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾	سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
فرشتے (بھی)	اور	چکادیا جائے	معاملہ	اور	اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	سوال کیجیے	بنی اسرائیل سے!

كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍۢ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
کتنی ہی	ہم نے دیں ان کو	نشانیاں	واضح	اور	جو شخص	بدل دیتا ہے	اللہ کی نعمت کو	بعد	اس کے کہ	وہ اس کے پاس آگئی

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ
تو یقیناً	اللہ	شدید	سزا دینے والا ہے	مزین کردی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	حیات	دنیا	اور

يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ
وہ مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	متقی ہیں	ان سے اوپر ہوں گے	قیامت کے دن	اور

وقف لازم

اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ
اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	تھے	لوگ (پہلے)	امت	ایک (ہی پھر مختلف ہوگئے)	تو بھیجے

اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
اللہ نے	نبی	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	اور	اس نے نازل کیں	ان کے ساتھ	کتابیں	حق کے ساتھ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	مَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	ان باتوں میں کہ	انہوں نے اختلاف کیا	ان میں	اور	نہیں	اختلاف کیا	ان میں

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ
مگر	ان ہی لوگوں نے جو	وہ (کتابیں) دیے گئے	اس کے بعد کہ	آگئے ان کے پاس	واضح دلائل	آپس کی ضد سے

فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ
پھر ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس (بات) کے کہ	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	حق سے

بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ
اپنے حکم سے	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	راہِ مستقیم کی طرف	کیا	تم نے گمان کیا	(یہ) کہ

تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ
داخل ہو جاؤ گے تم	جنت میں	حالانکہ	ابھی تک نہیں	پیش آئیں تمہیں (مشکلیں)	مانند	ان لوگوں کے جو	گزر چکے	تم سے پہلے

مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پہنچی ان کو	سختی	اور	تکلیف	اور	وہ ہلا دیے گئے	یہاں تک کہ	کہنے لگے	رسول	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾	يَسْــَٔلُوْنَكَ	مَاذَا
اس کے ساتھ	کب (آئے گی)	مدد اللہ کی	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کی مدد	قریب ہی ہے	آپ سے سوال کرتے ہیں (کہ)	کیا

يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى
وہ خرچ کریں	کہہ دیجیے	جو کچھ	تم خرچ کرو	کوئی مال	تو (وہ) واسطے ماں باپ کے ہے	اور	رشتے داروں	اور	یتیموں

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
اور	مسکینوں	اور	مسافروں کے	اور	جو (کچھ)	تم کرو گے	کوئی بھلائی	تو بلاشبہ	اللہ	اسکو	خوب جاننے والا ہے

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ
لکھ دیا گیا ہے	تم پر	لڑنا	جب کہ	وہ	ناگوار ہے	تمہارے لیے	اور	ممکن ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور	وہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	تمہارے لیے	اور	ممکن ہے	کہ	تم پسند کرو	کسی چیز کو	جب کہ	وہ	بری ہو	تمہارے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ	قِتَالٌ
اور	تم	نہیں	جانتے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	حرمت والے مہینے کی بابت	لڑائی کرنے سے	اس میں	کہہ دیجیے	لڑائی کرنا

فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ
اس میں	بہت بڑا (گناہ) ہے	اور	روکنا	اللہ کی راہ سے	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور	(روکنا) مسجد حرام سے	اور

اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ
نکالنا	اس کے رہنے والوں کو	اس سے	سب (مذکورہ) سے بڑا گناہ ہے	اللہ کے نزدیک	اور	فتنہ	کہیں بڑا (گناہ) ہے

مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل سے	اور	وہ (کافر تو) ہمیشہ	تم سے لڑتے رہیں گے	یہاں تک کہ	وہ پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
وہ استطاعت رکھیں	اور	جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اور	وہ	کافر ہی ہو

فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾
تو یہ لوگ	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	یہ لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	یہ لوگ	امید رکھتے ہیں

رَحْمَتَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
اللہ کی رحمت کی	اور	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	شراب اور جوئے کی بابت

قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
کہہ دیجیے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور	کچھ فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور	ان دونوں کا گناہ	بہت بڑا ہے

مِنْ نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
ان دونوں کے فائدے سے	اور	وہ پوچھتے ہیں آپ سے (کہ)	کیا	وہ خرچ کریں	کہہ دیجیے	جو ضرورت سے زائد ہو	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	وَ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(اپنے) احکام	تا کہ تم	غور وفکر کرو	دنیا اور آخرت کے بارے میں	اور

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	قُلْ	اِصْلَاحٌ لَّهُمْ	خَيْرٌ ؕ	وَ	اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں	یتیموں کے بارے میں	کہہ دیجیے	ان کی اصلاح کرنا	بہت بہتر ہے	اور	اگر	تم ان کو باہم ملالو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ؕ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور	اللہ	جانتا ہے	فسادی کو	اصلاح کرنے والے سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو تمہیں تکلیف میں ڈال دیتا

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾	وَ	لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ ؕ
بیشک	اللہ	بہت زبردست	بڑی حکمت والا ہے	اور	نہ	تم نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں

وَ	لَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا
اور	البتہ لونڈی	مومنہ	بہت بہتر ہے	مشرک عورت سے	اگرچہ	وہ تمہیں بھلی ہی لگے	اور	نہ	نکاح میں دو تم (مسلمان عورتیں)

الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا ؕ	وَ	لَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ	وَّلَوْ
مشرک مردوں کے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور	البتہ غلام	مومن	بہت بہتر ہے	مشرک مرد سے	اگرچہ

اَعْجَبَكُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ
وہ تمہیں بھلا ہی لگے	یہ (مشرک)	بلاتے ہیں	آگ کی طرف	اور	اللہ	بلاتا ہے	جنت کی طرف	اور	مغفرت (کی طرف)	اپنے حکم سے

وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ
اور	بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	لوگوں کے لیے	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	حیض کے بارے میں

قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى
کہہ دیجیے	وہ	گندگی ہے	چنانچہ تم الگ رہو	عورتوں سے	حیض میں	اور	نہ	قربت (صحبت) کرو تم ان سے	یہاں تک کہ

يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
وہ پاک ہو جائیں	پھر جب	وہ پاک ہو جائیں	تو تم آؤ ان کے پاس	جہاں سے	حکم دیا تمہیں	اللہ نے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے

التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ
توبہ کرنیوالوں کو	اور	پسند کرتا ہے	پاک صاف رہنے والوں کو	تمہاری عورتیں	کھیتی ہیں	تمہارے لیے	لہٰذا تم آؤ	اپنی کھیتی میں

اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ؕ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
جس طرح سے	تم چاہو	اور	آگے بھیجو (نیک عمل)	اپنے نفسوں کے لیے	اور	تم ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	کہ یقیناً تم

مُّلٰقُوْهُ ؕ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾	وَ	لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ
اس (اللہ) سے ملنے والے ہو	اور	خوشخبری سنا دیجیے	مومنوں کو	اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کو	نشانہ	واسطے اپنی قسموں کے	یہ کہ

تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
تم نیکی (نہیں) کروگے	اور	تقویٰ (نہیں) اپناؤ گے	اور	صلح (نہیں) کراؤ گے	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا
خوب جاننے والا ہے	نہیں	مؤاخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو پر	تمہاری قسموں میں	اور	لیکن	وہ مؤاخذہ کرے گا تمہارا	ان پر جن کا

كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ
قصد کیا	تمہارے دلوں نے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	خوب بردبار ہے	ان لوگوں کے لیے جو	قسم کھالیتے ہیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اپنی عورتوں (کے پاس جانے) سے	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پھر اگر	وہ رجوع کرلیں	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	وہ عزم کرلیں	طلاق کا	تو بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	مطلقہ عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ ؕ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	تین	حیض تک	اور	نہیں	حلال	ان کے لیے	یہ کہ	وہ چھپائیں	اس کو جو	پیدا کیا	اللہ نے

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	وَ	بُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ
ان کے رحموں میں	اگر	ہیں وہ	ایمان رکھتیں	اللہ کے ساتھ	اور	یوم آخرت کے (ساتھ)	اور	ان کے خاوند	زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ؕ	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ
ان کو لوٹا لینے کے	اس (مدت) میں	اگر	وہ ارادہ رکھیں	اصلاح کا	اور	ان عورتوں کا (حق ہے خاوندوں پر)	مانند	اس کے جو ہے

عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع
ان عورتوں کے ذمے	دستور کے مطابق	اور	مردوں کو	ان پر	ایک فضیلت ہے	اور	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَاِمْسَاكٌۢ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌۢ	بِاِحْسَانٍ ؕ	وَ	لَا	يَحِلُّ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر روک رکھنا ہے	دستور کے مطابق	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلائی کے ساتھ	اور	نہیں	حلال

لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْئًا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ
تمہارے لیے	یہ کہ	تم لو	اس (مہر) میں سے جو	تم نے ان کو دیا	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	وہ دونوں (اس بات سے) ڈریں

اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا
کہ نہ	قائم رکھ سکیں گے وہ	حدود اللہ کو	پھر (اے مومنو!) اگر	تم خوف کھاؤ (اس بات سے)	کہ نہیں	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ ؕ	تِلْكَ
حدود اللہ کو	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اس (مال) میں جو	وہ عورت (خلع کے) فدیے میں دے	وہ (مال)	یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۲۹	فَاِنْ
حدود اللہ ہیں	سو نہ	تجاوز کرو تم ان سے	اور	جو کوئی	تجاوز کرے	حدود اللہ سے	تو وہی لوگ	ظالم ہیں	پھر اگر

طَلَّقَهَا	فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ
اس (خاوند) نے اسے (تیسری) طلاق دے دی	تو نہیں	وہ حلال	اس کیلیے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے

زَوْجًا	غَيْرَهٗ ؕ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ
کسی خاوند سے	اس کے علاوہ	پھر اگر	وہ (بھی) طلاق دے دے اس کو	تو نہیں	کوئی گناہ	ان (سابقہ میاں بیوی) پر	یہ کہ

يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
دونوں باہم رجوع کرلیں	اگر	وہ یقین کریں	کہ	وہ قائم رکھیں گے	حدود اللہ کو	اور	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝۲۳۰	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
وہ انہیں بیان کرتا ہے	ان لوگوں کے لیے	جو جانتے ہیں	اور	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ (قریب) پہنچ جائیں

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا
اپنی عدت کے	تو روک لو ان کو	دستور کے موافق	یا	چھوڑ دو ان کو	دستور کے مطابق	اور	نہ	روکو ان کو	ستانے کے لیے

لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ
تاکہ تم زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	تو یقیناً	وہ ظلم کرے گا	اپنے (ہی) نفس پر	اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کی آیتوں کو

هُزُوًا	وَّاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ
ہنسی مذاق	اور یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	اور	اس کو (بھی) جو	اس نے نازل کی	تم پر	کتاب	اور	حکمت

يَعِظُكُمْ	بِهٖ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝۲۳۱
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے	اس کے ساتھ	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا ہے

وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ
اور	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو مت	روکو تم انہیں	(اس بات سے) کہ	وہ نکاح کریں

اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ
اپنے (پہلے) خاوندوں سے	جب	وہ راضی ہوں	آپس میں	دستور کے موافق	یہ (بات)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کے ساتھ

مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ
اس شخص کو جو	ہے	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ کے ساتھ	اور	دن	قیامت کے (ساتھ)	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے

وَ	اَطْهَرُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
اور	زیادہ صاف ستھرا	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ ؕ	وَ	عَلَى
دو سال	مکمل	(یہ حکم) اس شخص کے لیے ہے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	وہ پوری کرے	دودھ پلانے کی مدت	اور	اوپر

الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
بچے کے باپ کے ہے	ان کا کھانا	اور	ان کا کپڑا	دستور کے موافق	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی نفس	مگر	اپنی وسعت کے مطابق ہی

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌۢ	بِوَلَدِهَا	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
نہ	نقصان پہنچایا جائے	ماں کو	اس کے بچے کی وجہ سے	اور	نہ	باپ کو	اس کے بچے کی وجہ سے	اور	اوپر	وارثوں کے

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا	وَ	تَشَاوُرٍ
مثل	اسی کے (نان نفقہ) ہے	پھر اگر	وہ (والدین) ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	آپس کی رضامندی سے	اور	باہمی مشورے (سے)

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا ؕ	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا	جُنَاحَ
تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	تم ارادہ کرو	یہ کہ	دودھ پلواؤ (کسی اَنّا سے)	اپنی اولاد کو	تو نہیں	کوئی گناہ

عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
تم پر	جبکہ	تم (ان کے) حوالے کر دو	جو کچھ	تم نے دینا (ٹھہرایا) تھا	دستور کے موافق	اور	اللہ سے ڈرو	اور	جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ
بیشک	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	فوت کر دیے جائیں	تم میں سے	اور

يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّ	عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ
چھوڑ جائیں	بیویاں	(تو) وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور	دس (دن)	پھر جب	وہ پہنچ جائیں

اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
اپنی عدت کو	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	اپنے حق میں	دستور کے موافق	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	تم اشارہ کرو	اس کے ساتھ	نکاح کے پیغام کا

النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
عورتوں کو (عدت میں)	یا	تم پوشیدہ رکھو	اپنے دلوں میں	جان لیا	اللہ نے	(یہ کہ) یقیناً تم	ضرور ذکر کرو گے ان عورتوں کا

وَلٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ؕ	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ
لیکن	نہ	وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر	یہ کہ	تم کہو	کوئی بات	دستور کے موافق	اور	مت	عزم کرو	عقد

النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ ؕ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
نکاح کا	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	میعادِ مقرر	اپنی انتہا کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
لہٰذا تم اس سے ڈرو	اور	جان لو	بلاشبہ	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت بردبار ہے	نہیں	کوئی گناہ	تم پر

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ	تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَّ
اگر	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	جبکہ	نہ	ہاتھ لگایا ہو تم نے ان کو	اور	(نہ) مقرر کیا ہو	ان کے لیے	کچھ مہر	اور

مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ
انہیں کچھ فائدہ دو	اوپر	خوشحال کے ہے	اس کی حیثیت کے مطابق	اور	اوپر	تنگدست کے ہے	اس کی حیثیت کے مطابق

مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾	وَ	اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
فائدہ دینا	دستور کے موافق	لازم ہے	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور	اگر	تم ان کو طلاق دو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ
تم ان کو ہاتھ لگاؤ	اس حال میں کہ	تحقیق	تم مقرر کر چکے ہو	ان کے لیے	مہر	تو نصف ہے	اس (مہر) کا جو	تم نے مقرر کیا

اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ ؕ	وَ
مگر	یہ کہ	وہ عورتیں معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ شخص (کہ)	اس کے ہاتھ میں ہے	گرہ	نکاح کی	اور

اَنْ تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى ؕ	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
تمہارا معاف کر دینا	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور	نہ	بھلاؤ تم	احسان کرنا	آپس میں	بیشک	اللہ	اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى	وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	تم حفاظت کرو	(سب) نمازوں کی	اور	(خصوصاً) درمیانی نماز کی	اور	تم کھڑے ہو	اللہ کیلیے

قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
عاجزی کرتے ہوئے	پھر اگر	تم (حالت) خوف میں ہو	تو (نماز پڑھ لو) پیدل	یا	سوار (ہی)	پھر جب	تم امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ
تو یاد کرو	اللہ کو	جس طرح	اس نے سکھایا ہے تمہیں	وہ جو	نہیں	تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو	فوت کر دیے جائیں

مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ
تم میں سے	اور	وہ چھوڑ جائیں	بیویاں	(ان پر لازم ہے) وصیت کرنا	اپنی بیویوں کے لیے	خرچ دینے کی	ایک سال تک	بغیر

اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	فَعَلْنَ	فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ
(گھر سے) نکالنے کے	پھر اگر	وہ (خود) نکل جائیں	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	اپنے حق میں	دستور کے موافق

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	وَ	لِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	حَقًّا
اور	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	واسطے مطلقہ عورتوں کے	فائدہ پہنچانا ہے	دستور کے موافق	(یہ) حق ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع	اَ	لَمْ
متقیوں پر	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	سمجھو	کیا	نہیں

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ	فَقَالَ
دیکھا آپ نے	ان لوگوں کی طرف جو	نکلے	اپنے گھروں سے	جب کہ	وہ	کئی ہزار تھے	موت کے ڈر سے	تو کہا

لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
ان سے	اللہ نے	تم مر جاؤ	پھر	اس نے ان کو زندہ کر دیا	بیشک	اللہ	فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اور	تم لڑو	اللہ کی راہ میں	اور	جان لو	بے شک	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗۤ
خوب جاننے والا ہے	کون ہے	وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرضِ	حسنہ	پھر وہ (اللہ) بڑھا دے اس کو	اس کے لیے

اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ	يَبْصُۜطُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اَ	لَمْ
کئی گنا	زیادہ	اور	اللہ	تنگی کرتا ہے	اور	فراخی کرتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	نہیں

تَرَ	اِلَى الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى ۘ	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
دیکھا آپ نے	ایک جماعت کی طرف	بنی اسرائیل میں سے	بعد	موسیٰ کے	جب	انہوں نے کہا	اپنے نبی سے

ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ
آپ مقرر کردیں	ہمارے لیے	ایک بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	تحقیق	تم سے امید (تو یہی) ہے

اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا	تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ	مَا	لَنَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ
اگر	لکھ دیا جائے	تم پر	لڑنا	یہ کہ نہ	لڑو تم	انہوں نے کہا	اور	کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	لڑیں ہم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا	وَ	اَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ
اللہ کی راہ میں	حالانکہ	تحقیق	ہم نکال دیے گئے ہیں	اپنے گھروں سے	اور	اپنے بیٹوں (سے)	پھر جب	فرض کردیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ان پر	لڑنا	(تو) وہ (سب) پھر گئے	سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے	ان میں سے	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾	وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ
ظالموں کو	اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	اللہ نے	تحقیق	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو

مَلِكًا	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ
بادشاہ	انہوں نے کہا	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کے لیے	بادشاہی	ہم پر	جبکہ	ہم	زیادہ حقدار ہیں	بادشاہی کے	اس سے؟

وَ	لَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ
اور	نہیں	دیا گیا وہ	وسعت	مال کی	اس نے کہا	بیشک	اللہ نے	اسے چن لیا ہے	تم پر	اور	اس نے زیادہ دی ہے اسے

بَسْطَةً	فِي الْعِلْمِ	وَ	الْجِسْمِ	وَ	اللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾
کشادگی	علم میں	اور	جسم (میں)	اور	اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جس کو چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ
اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ (ہے) کہ	تمہارے پاس آئے گا	صندوق

فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَ
اس میں	سکینت ہوگی	تمہارے رب کی طرف سے	اور	بقیہ چیزیں ہوں گی	اس سے جو	چھوڑ گئے تھے	آلِ موسیٰ	اور

اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
آلِ ہارون	اٹھا کر لائیں گے اس کو	فرشتے	بلاشبہ	اس میں	یقیناً (عظیم) نشانی ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ
مومن	پھر جب	نکلا	طالوت	فوجوں کے ساتھ	(تو) کہا	بیشک	اللہ	تمہیں آزمائے گا	ایک نہر کے ساتھ

فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ
سوجس نے	(پانی) پیا	اس سے (سیر ہوکر)	تو نہیں ہے وہ	مجھ سے	اور	جس نے	نہ	چکھا اس سے	تو بلاشبہ وہ	مجھ سے ہے

اِلَّا	مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةًۢ	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا
مگر	جو	چلو بھرے	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پی لیا	اس (نہر) سے	سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے

مِّنْهُمْ ؕ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا
ان میں سے	پھر جب	عبور کرلیا اس کو	اس نے	اور	ان لوگوں نے جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا

لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ
نہیں	طاقت	ہمارے اندر	آج (لڑنے کی)	جالوت کے ساتھ	اور	اس کی فوج (کے ساتھ)	کہا	ان لوگوں نے جو

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً كَثِيْرَةًۢ
یقین رکھتے تھے	(اس پر) کہ بیشک وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بارہا	جماعت	تھوڑی سی	غالب آئی ہے	بڑی جماعت پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	وَ	لَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ
اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنیوالوں کے	اور	جب	وہ (مومن) سامنے ہوئے	جالوت کے واسطے

وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	ثَبِّتْ
اور	اس کی فوج کے (واسطے)	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ڈال دے	ہم پر	صبر	اور	جمائے رکھ

اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
ہمارے قدم	اور	تو ہماری مدد فرما	اس کافر قوم پر	چنانچہ شکست دی ان (مومنوں) نے ان (کافروں) کو	اللہ کے حکم سے

وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا
اور	قتل کیا	داود نے	جالوت کو	اور	اللہ نے اس (داود) کو عطا کی	بادشاہی	اور	حکمت	اور	سکھایا اس کو	اس سے جو

يَشَآءُ ؕ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ
(اللہ نے) چاہا	اور	اگر	نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض کے ذریعے سے	(تو) یقیناً خراب ہو جاتی

الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
ساری زمین	لیکن	اللہ	بڑے فضل والا ہے	جہانوں پر	یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	ہم ان کو پڑھتے ہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بلاشبہ آپ	البتہ رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ
یہ	سب رسول	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو	بعض پر	کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جن سے	اللہ نے کلام فرمایا

وَ	رَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ ؕ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	اس نے بلند کیا	ان کے بعض کو	درجوں میں	اور	ہم نے دیے	عیسٰی ابنِ مریم کو	واضح دلائل (معجزات)	اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ
ہم نے اسے قوت دی	روح القدس (جبریل) کے ساتھ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	باہم لڑتے	وہ لوگ جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
(ہوئے) ان (رسولوں) کے پیچھے	اس کے بعد کہ	آئیں ان کے پاس	واضح نشانیاں	لیکن	انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
پس کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جو	ایمان لائے	اور	کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جنہوں نے	کفر کیا	اور	اگر	چاہتا	اللہ

مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا
(تو) نہ	وہ باہم لڑتے	لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم خرچ کرو

مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا
اس میں سے جو	ہم نے تمہیں دیا	اس سے پہلے	کہ	آئے وہ	دن	(کہ) نہ	خرید وفروخت ہوگی	اس میں	اور	نہ

خُلَّةٌ	وَّ	لَا	شَفَاعَةٌ ؕ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
کوئی دوستی	اور	نہ	کوئی شفاعت	اور	کافر لوگ	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبودِ (برحق)	سوائے	اس کے

اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوْمٌ ؕ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا ہے	نہیں	آتی اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ	يَعْلَمُ	مَا
زمین میں ہے	کون ہے؟	وہ	جو	شفاعت کرے	اس کے پاس	سوائے	اس کی اجازت کے	وہ جانتا ہے	جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ
ان (لوگوں) کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	وہ احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اس کے علم میں سے

اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	لَا	يَـُٔوْدُهٗ
مگر	ساتھ اس چیز کے جو	وہ چاہے	گھیر لیا ہے	اس کی کرسی نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	نہیں	تھکاتی اس کو

حِفْظُهُمَا	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾	لَآ	اِكْرَاهَ	فِي الدِّيْنِ	قَدْ	تَّبَيَّنَ
ان دونوں کی حفاظت	اور	وہ	بلندتر	نہایت عظمت والا ہے	نہیں	کوئی زبردستی	دین میں	تحقیق	واضح ہو چکی ہے

الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
ہدایت	گمراہی سے	پھر جو شخص	کفر کرے	طاغوت سے	اور	وہ ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	اس نے تھام لیا

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا ۭ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾	اَللّٰهُ	وَلِيُّ
کڑا	مضبوط	نہیں ہے	ٹوٹنا	اس کے لیے	اور	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اللہ	دوست ہے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ
ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	وہ ان کو نکالتا ہے	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے دوست ہیں

الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا
شیطان	وہ نکال لے جاتے ہیں ان کو	روشنی سے	اندھیروں کی طرف	یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ رَبِّهٖٓ
ہمیشہ رہیں گے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اس شخص کی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم سے	اس کے رب کی بابت

اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ ۘ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ
(اس وجہ سے) کہ	دے رکھی تھی اس کو اللہ نے	بادشاہی؟	جب	کہا	ابراہیم نے	میرا رب	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور

يُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ	وَ	اُمِيْتُ ۭ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ	بِالشَّمْسِ
مارتا ہے	اس نے کہا	میں (بھی)	زندہ کرتا ہوں	اور	مارتا ہوں	کہا	ابراہیم نے	بیشک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو

مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا	مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ ۭ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
مشرق سے	تو لے آ	اس کو	مغرب سے	پس ہکا بکا رہ گیا	وہ جس نے	کفر کیا تھا	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾	اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰي قَرْيَةٍ	وَّهِيَ خَاوِيَةٌ
ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	یا	اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو	گزرا	ایک بستی پر	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی

عَلٰي عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
اپنی چھتوں پر؟	اس نے کہا	کس طرح	زندہ کرے گا	اس کو	اللہ	بعد	اس کی موت کے؟	تو اللہ نے اسے موت دی

مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ ۭ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ ۭ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ
ایک سو	سال	پھر	اسے زندہ کیا	(اللہ نے) کہا	کتنی دیر	تو (یہاں) رہا؟	اس نے کہا	میں رہا ہوں	ایک دن	یا	کچھ حصہ

يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ	وَ	شَرَابِكَ
دن کا	(اللہ نے) فرمایا	(نہیں!) بلکہ	تو (مرا) رہا	ایک سو	سال	چنانچہ تو دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور	اپنے پینے کی طرف

لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَ	انْظُرْ	اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	انْظُرْ
نہیں	سڑا بُسا وہ	اور	تو دیکھ	اپنے گدھے کی طرف	اور	(یہ اس لیے) تاکہ ہم بنائیں تجھے	(عظیم) نشانی	لوگوں کیلیے	اور	تُو دیکھ

اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا ؕ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ
ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم ابھارتے ہیں ان کو	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت (کا لباس)	پھر جب (یہ سب)	واضح ہوگیا

لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٢٥٩	وَ	اِذْ	قَالَ
اس کے لیے	(تو) اس نے کہا	میں (بالیقین) جانتا ہوں	(کہ) بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	جب	کہا

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِیْ	كَيْفَ تُحْیِ	الْمَوْتٰى ؕ	قَالَ	اَ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ ؕ
ابراہیم نے	اے میرے رب!	مجھے دکھا	کیسے تو زندہ کرے گا	مُردوں کو؟	فرمایا	کیا (تو سوال کرتا ہے)	اور	نہیں	تُو ایمان لایا؟

قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِیْ ؕ	قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ
اس (ابراہیم) نے کہا	کیوں نہیں!	اور لیکن	تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	(اللہ نے) فرمایا	پس تو پکڑ لے	چار	پرندے (کوئی سے)

فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ	جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ
پھر ہلا لے ان کو	اپنے ساتھ	پھر	رکھ دے	اوپر	ہر	پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر	توان کو بلا	وہ آئیں گے تیرے پاس

سَعْيًا ؕ	وَ	اعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝٢٦٠	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
دوڑتے ہوئے	اور	جان لے	(کہ) بیشک	اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ ؕ
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	مانند مثال	اس دانے کی ہے	جو اُگاتا ہے	سات	بالیاں	ہر ہر بالی میں	سو	دانے ہیں

وَ	اللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۝٢٦١	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور	اللہ	بڑھاتا ہے	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا	وَّ	لَآ	اَذًى
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں	وہ پیچھے لگاتے	اس کے جو	انہوں نے خرچ کیا	احسان جتلانا	اور	نہ	ایذا دینا

لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝٢٦٢
ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں	اور	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ
اچھی بات کہنا	اور	درگزر کرنا	بہت بہتر ہے	اس صدقے سے	جس کے پیچھے ہو	ایذا دینا	اور	اللہ	بڑا بےپرواہ

حَلِيْمٌ ۝٢٦٣	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَ	الْاَذٰى
نہایت بردبار ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	باطل کرو تم	اپنے صدقے	ساتھ احسان جتانے	اور	ایذا دینے کے

كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال	لوگوں کے دکھاوے کے لیے	اور	نہیں	وہ ایمان لاتا	اللہ کے ساتھ	اور	یومِ

الْاٰخِرِ ؕ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ
آخرت (کے ساتھ)	تو اس کی مثال	مانند مثال	ایک چکنے پتھر کے ہے	اس (پتھر) پر	مٹی ہے	سو پہنچی اسے	زور کی بارش

فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ؕ	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
تو چھوڑا اس (بارش) نے اس (پتھر) کو	صاف کر کے	نہیں	قدرت رکھیں گے (ایسے لوگ)	اوپر	کسی چیز کے	اس میں سے جو

كَسَبُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦٤	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ
انہوں نے کمایا	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	اور	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	تَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ	جَنَّةٍ
تلاش کرنے کے لیے	رضامندی	اللہ کی	اور	پختگی پیدا کرنے کے لیے	اپنے نفسوں میں	مانند مثال	(اس) باغ کے ہے

بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ	يُصِبْهَا	وَابِلٌ
(جو) ٹیلے پر ہے	اسے پہنچی	زور کی بارش	چنانچہ لایا وہ (باغ)	اپنا پھل	دوگنا	پھر اگر	نہ	پہنچے اس (باغ) کو	زور کی بارش

فَطَلٌّ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝٢٦٥	اَ	يَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ
تو پھوار (ہی کافی ہے)	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	کیا	پسند کرتا ہے	تمہارا ایک	یہ کہ

تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ
ہو	اس کے لیے	ایک باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں (کا)	بہتی ہوں	اس کے نیچے	نہریں	اس (شخص) کے لیے

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَ	اَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَ	لَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ
اس (باغ) میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور	آپہنچا ہو اسے	بڑھاپا	اور	اس کے واسطے	اولاد ہو	کمزور

فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ ؕ	كَذٰلِكَ
پھر (ناگہاں) آپڑے اس (باغ) پر	ایک ایسا بگولا	جس میں	آگ ہو	تو جل جائے وہ (باغ)	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ٢٦٦ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
(کھول کر) بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	غور وفکر کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَ	مِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
تم خرچ کرو	ان پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ	اور	ان میں سے (بھی) جو	ہم نے نکالیں	تمہارے لیے	زمین سے

وَ	لَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَ	لَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ	اِلَّآ	اَنْ
اور	نہ	تم ارادہ کرو	خراب چیز کا	اس میں سے	(کہ) تم خرچ کرو	اور	نہیں ہو تم	لینے والے اس چیز کو	مگر	یہ کہ

تُغْمِضُوْا	فِيْهِ ؕ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ٢٦٧	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ
تم چشم پوشی کرو	اس میں	اور	جان لو	(کہ) بلاشبہ	اللہ	بڑا بے پرواہ	نہایت قابلِ تعریف ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے

الْفَقْرَ	وَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَ	اللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	وَ	فَضْلًا ؕ	وَ	اللّٰهُ
تنگ دستی سے	اور	تمہیں حکم دیتا ہے	بے حیائی کا	اور	اللہ	تم سے وعدہ کرتا ہے	اپنی مغفرت کا	اور	فضل کا	اور	اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ٢٦٨	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ
نہایت وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	(اللہ) دیتا ہے	حکمت	جسے	چاہتا ہے	اور	جو شخص	دیا جائے	حکمت	تو تحقیق

اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ؕ	وَ	مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ٢٦٩	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ
وہ دیا گیا	بھلائی	بہت	اور	نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	اصحابِ عقل ہی	اور	جو	تم خرچ کرو	کسی قسم کا خرچ

اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ؕ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ٢٧٠
یا	تم نذر مانو	کوئی بھی نذر	تو بے شک	اللہ	جانتا ہے اسے	اور	نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار

اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَ	اِنْ	تُخْفُوْهَا	وَ	تُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
اگر	تم ظاہر کرو	خیرات	تو اچھی بات ہے	یہ	اور	اگر	تم اسے چھپاؤ	اور	اسے دو	فقیروں کو	تو وہ	بہت ہی بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ	وَ	يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ٢٧١
تمہارے لیے	اور	(اللہ) دور کر دے گا	تم سے	تمہارے (کچھ) گناہ	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے

لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ
نہیں ہے	آپ پر	ان کو ہدایت دینا	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	جو	تم خرچ کرو	مال سے

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ ؕ	وَ
تو وہ تمہارے نفسوں ہی کے (فائدے کے) لیے ہے	اور	نہیں	تم خرچ کرتے ہو	مگر	تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضامندی	اور

مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾
جو	تم خرچ کرو گے	مال سے	وہ پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور	تم	نہیں	ظلم کیے جاؤ گے

لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
(یہ صدقہ) ان ضرورت مندوں کے لیے ہے	جو	روک دیے گئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں	وہ استطاعت رکھتے

ضَرْبًا	فِي الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ
چلنے پھرنے کی	زمین میں	گمان کرتا ہے ان کو	ناواقف	مالدار	ان کے عدمِ سوال کی وجہ سے	آپ پہچان لیں گے انہیں

بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْــَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ
ان کے چہرے کی علامات سے	نہیں	وہ سوال کرتے	لوگوں سے	چمٹ کر	اور	جو	تم خرچ کرو	مال سے	تو بلاشبہ

اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً
اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	رات میں	اور	دن میں	پوشیدہ	اور	ظاہر

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾
تو ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں	اور	نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ
وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	سود	نہیں	وہ کھڑے ہوں گے	مگر	جس طرح	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	اس کو حواس باختہ بنا دیا ہو

الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ
شیطان نے	چھو کر	یہ (سزا)	اس وجہ سے ہے کہ	انہوں نے کہا	بیع تو ہے ہی	سود کے مثل	حالانکہ	حلال کیا ہے اللہ نے

الْبَيْعَ	وَ	حَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى
بیع کو	اور	حرام کیا اس نے	سود کو	پھر وہ شخص کہ	آ گئی اسکے پاس	نصیحت	اس کے رب کی طرف سے	تو وہ باز آ گیا

فَلَهٗ	مَا	سَلَفَ	وَ	اَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	مَنْ	عَادَ
تو اس کے لیے ہے	جو کچھ	پہلے ہو چکا	اور	اس کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	اور	جو شخص	دوبارہ (سودی معاملہ) کرے

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَ	يُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَ
تو یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور	بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور

اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	کفر کرنے والے	گناہ گار کو	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا
اور	قائم کیا	نماز کو	اور	ادا کرتے رہے	زکوٰۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں	اور	نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ذَرُوْا
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم اللہ سے ڈرو!	اور	چھوڑ دو

مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
جو	باقی ہے	سود سے	اگر	ہو تم	مومن	پھر اگر	نہ	کیا تم نے (یہ)	تو خبردار ہو جاؤ	جنگ کے لیے	اللہ سے

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ
اور	اس کے رسول (سے)	اور	اگر	تم توبہ کرلو	تو تمہارے لیے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	تم (کسی پر) ظلم کرو

وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ	وَ	اَنْ تَصَدَّقُوْا
اور	نہ	تم ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	ہو (مقروض)	تنگ دست	تو مہلت دینا ہے (اسے)	آسانی تک	اور	تمہارا (قرض) معاف کر دینا

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ
بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	اور	ڈرو	اس دن سے	(کہ) تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کی طرف

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پھر	پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر	نفس کو	(اس کا) جو کچھ	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ	وَ	لْيَكْتُبْ	بَّيْنَكُمْ
ایمان لائے ہو!	جب	تم آپس میں معاملہ کرو	ادھار کے ساتھ	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لو	اور	چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان

كَاتِبٌۢ	بِالْعَدْلِ	وَ	لَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ
ایک کاتب	انصاف کے ساتھ	اور	نہ	انکار کرے	کاتب	(اس سے) کہ	وہ لکھے	جس طرح	اسے اللہ نے سکھایا

فَلْيَكْتُبْ	وَ	لْيُمْلِلِ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَ	لْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ
تو چاہیے کہ وہ لکھے	اور	چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص کہ	اس پر	حق (قرض) ہے	اور	چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے

وَ	لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ
اور	نہ	کم کرے	اس میں سے	کوئی چیز	پھر اگر	ہو	وہ شخص کہ	اس پر	حق (قرض) ہے	بیوقوف	یا	ضعیف	یا

لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ	وَ
نہیں	وہ استطاعت رکھتا	(اس بات کی) کہ	لکھوائے	وہ خود	تو چاہیے کہ لکھوائے	اس (مقروض) کا مختار	انصاف کے ساتھ	اور

اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّ
تم گواہ بنالو	دوگواہ	اپنے (مسلمان) مردوں میں سے	چنانچہ اگر	نہ	ہوں	دومرد	تو (گواہی دیں) ایک مرد	اور

امْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا
دوعورتیں	ان میں سے جنہیں	تم پسند کرتے ہو	گواہوں سے	(یہ اس سبب سے) کہ	بھول جائے	ایک عورت ان دو میں سے

فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى ؕ	وَ	لَا	يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا	دُعُوْا ؕ	وَ	لَا	تَسْـَٔمُوْٓا
تو یاد کرادے	ایک ان میں سے	دوسری کو	اور	نہ	انکار کریں	گواہ	جب بھی	وہ بلائے جائیں	اور	نہ	تمہیں اکتاہٹ ہو

اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
(اس سے) کہ	تم لکھو اس کو	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا	بڑا	اس کے مقررہ وقت تک	یہ (لکھنا)	زیادہ قرینِ انصاف ہے	اللہ کے نزدیک

وَ	اَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً
اور	بہت درست رکھنے والا ہے	گواہی کو	اور	زیادہ قریب ہے (اس بات کے)	کہ نہ	تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا

حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا ؕ	وَ	اَشْهِدُوْٓا	اِذَا
ہاتھوں ہاتھ	(کہ) تم لیتے دیتے ہو اسے	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ نہ	لکھو تم اس کو	اور	گواہ بنالو	جب

تَبَايَعْتُمْ	وَ	لَا	يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ ؕ	وَ	اِنْ	تَفْعَلُوْا
تم آپس میں سودا کرلو	اور	نہ	نقصان پہنچایا جائے	کاتب کو	اور	نہ	گواہ کو	اور	اگر	تم ایسا کروگے

فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	وَ	يُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
تو بیشک یہ	نافرمانی ہے (جس کا گناہ ہوگا) تمہیں	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	سکھلاتا ہے تمہیں	اللہ	اور	اللہ	ہر	چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّ	لَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ
خوب جاننے والا ہے	اور	اگر	ہو تم	سفر میں	اور	نہ	تم پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن (کے طور پر)

مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى
قبضے میں دے دی جائے (کوئی چیز)	پھر اگر	اعتبار کرے	بعض تمہارا	بعض کا	تو چاہیے کہ ادا کردے	وہ شخص کہ

اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَ	لْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ ؕ	وَ	لَا	تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ ؕ
(اس کا) اعتبار کیا گیا ہے	اس کی امانت	اور	چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور	نہ	چھپاؤ تم	گواہی کو

وَ	مَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	جو شخص	چھپائے گا اس (گواہی) کو	تو بےشک وہ	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور	اللہ	ان کو جو	تم عمل کرتے ہو

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنْ	تُبْدُوْا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اگر	تم ظاہر کرو

مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
اس کو جو	تمہارے دلوں میں ہے	یا	تم چھپاؤ اس کو	تم سے حساب لے گا	اس کا	اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو	چاہے گا

وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ
اور	عذاب دے گا	جس کو	چاہے گا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	ایمان لائے	رسول	اس کے ساتھ جو

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ
نازل کی گئی	ان کی طرف	ان کے رب کی طرف سے	اور	سارے مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ
اس کے فرشتوں	اور	اس کی کتابوں	اور	اسکے رسولوں (کیساتھ)	(کہتے ہیں) نہیں	ہم تفریق کرتے	درمیان	کسی کے

مِّنْ رُّسُلِهٖ	وَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ
اس کے رسولوں میں سے	اور	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری مغفرت

رَبَّنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اے ہمارے رب!	اور	تیری ہی طرف	لوٹنا ہے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	اس کی وسعت کے مطابق

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	عَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا
اسی کے لیے ہے	جو	اس نے (بھلائی) کمائی	اور	اسی پر ہے (وبال)	اس کا جو	اس نے (برائی) کمائی	اے ہمارے رب!

لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا
نہ	مؤاخذہ کرنا ہمارا	اگر	ہم بھول جائیں	یا	ہم چوک جائیں	اے ہمارے رب!	اور	نہ	ڈالیو	ہم پر	بوجھ

كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا
جیسا کہ	تو نے ڈالا تھا یہ	ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب!	اور	نہ	اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ	جو کہ	نہیں

طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَ	اعْفُ	عَنَّا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	اَنْتَ
طاقت	ہمیں	اس (کے اُٹھانے) کی	اور	درگزر فرما	ہم سے	اور	ہمیں بخش دے	اور	ہم پر رحم فرما	تو ہی

مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾
ہمارا کارساز ہے	پس تو ہماری مدد فرما	اوپر	کافر قوم کے

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ (٣) مَدَنِيَّةٌ (٨٩)

رُكُوْعَاتُهَا ٢٠ — اٰيَاتُهَا ٢٠٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمٓ ۝١	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۝٢	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الٓمٓ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	ہمیشہ زندہ	سب کو سنبھالنے والا ہے	اس نے نازل کی	آپ پر	کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	اَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ۝٣
حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی ہے	ان (کتابوں) کی جو	اس سے پہلے تھیں	اور	اس نے نازل کی	تورات	اور	انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى لِّلنَّاسِ	وَ	اَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اس سے پہلے	لوگوں کی ہدایت کیلیے	اور	اس نے نازل کیا	فرقان	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ

لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ۝٤	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ
ان کیلیے	شدید عذاب ہے	اور	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا ہے	بیشک	اللہ	نہیں	مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں

وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ ۝٥	هُوَ الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	آسمان میں	وہی ہے جو	تمہاری صورتیں بناتا ہے	رحموں میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٦	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ
نہایت غالب ہے	خوب حکمت والا ہے	وہی ہے جس نے	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس کی بعض آیتیں	محکم (واضح) ہیں

هُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَ	اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ
وہی ہیں	اصل کتاب	اور	(کچھ) دوسری	متشابہ (غیر واضح) ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	کجی ہے	تو وہ پیچھے لگتے ہیں

مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَ	ابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَ	مَا	يَعْلَمُ
(ان آیتوں کے) جو	متشابہ ہیں	ان میں سے	تلاش کرنے کیلیے	فتنہ	اور	تلاش کرنے کیلیے	انکی تاویل	حالانکہ	نہیں	جانتا

وقف لازم

تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ
ان کی تاویل (کوئی بھی)	سوائے	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو پختہ ہیں	علم میں	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا	وَ	مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧	رَبَّنَا	لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا
ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور	نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل مند ہی	اے ہمارے رب!	نہ	تو ٹیڑھا کر	ہمارے دلوں کو

بَعْدَ اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَ	هَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	اِنَّكَ اَنْتَ	الْوَهَّابُ ۝٨	رَبَّنَا
بعد اس کے کہ	تو نے ہمیں ہدایت دی	اور	عطا کر	ہمیں	اپنے پاس سے	رحمت	بیشک تو ہی ہے	بڑا عطا کرنے والا	اے ہمارے رب!

إِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ⑨
یقیناً تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	ایک دن	(کہ) نہیں ہے شک	اس میں	بلاشبہ	اللہ	نہیں	خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	اللہ (کے عذاب) سے

شَيْـًٔا	وَ	أُولٰٓئِكَ هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ ⑩	كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا
کچھ بھی	اور	یہی لوگ ہیں	ایندھن	آگ کا	آلِ فرعون کی عادت کے مانند	اور	ان لوگوں کے جو	ان سے پہلے تھے	انھوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑪	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
ہماری آیتوں کو	تو اللہ نے پکڑ لیا ان کو	ان کے گناہوں کے سبب	اور	اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جنہوں نے

كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَ	تُحْشَرُوْنَ	إِلٰى جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ⑫	قَدْ	كَانَ
کفر کیا	عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے	اور	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	جہنم کی طرف	اور	(وہ) بہت برا	ٹھکانا ہے	تحقیق	ہے

لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	أُخْرٰى
تمہارے لیے	عظیم نشانی	ان دو گروہوں میں	جو باہم (لڑائی کے لیے) ملے	ایک گروہ	لڑتا تھا	اللہ کی راہ میں	اور	دوسرا

كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَأْيَ الْعَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ
کافر تھا	وہ (مسلمان) دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دگنا	(ظاہری) آنکھ سے دیکھنا	اور	اللہ	قوت دیتا ہے	اپنی نصرت کے ساتھ

مَنْ يَّشَآءُ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ⑬	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ
جس کو چاہتا ہے	بلاشبہ	اس میں	البتہ عبرت ہے	اہلِ بصیرت کے لیے	مزین کر دی گئی ہے	لوگوں کے لیے	محبت

الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ	وَ	الْبَنِيْنَ	وَ	الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ	وَ	الْفِضَّةِ	وَ
(نفسانی) خواہشوں کی	عورتوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	جمع کیے ہوئے خزانوں (سے)	سونے کے	اور	چاندی (کے)	اور

الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	وَ	الْأَنْعَامِ	وَ	الْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ
نشان زدہ گھوڑوں (سے)	اور	چوپایوں (سے)	اور	کھیتی (سے)	یہ (سب)	سامان ہے	حیاتِ دنیا کا	اور	اللہ

عِنْدَهٗ	حُسْنُ الْمَاٰبِ ⑭	قُلْ	أَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ
اسی کے پاس ہے	اچھا ٹھکانہ	کہہ دیجیے	کیا میں تمہیں خبر دوں	ساتھ بہت بہتر کے	ان (سب) سے

لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	ان کے رب کے ہاں	باغات ہیں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	وَ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾	اَلَّذِيْنَ
ان میں	اور	بیویاں ہیں	پاکیزہ	اور	رضامندی ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اپنے بندوں کو	وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	بے شک ہم	ایمان لائے	لہٰذا تو ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ	اور	ہمیں بچا

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْمُنْفِقِيْنَ	وَ
آگ کے عذاب سے	(وہ) جو صبر کرنے والے ہیں	اور	سچ بولنے والے	اور	حکم بجالانے والے ہیں	اور	خرچ کرنے والے	اور

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾	شَهِدَ اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ
مغفرت طلب کرنے والے ہیں	سحری کے اوقات میں	اللہ نے گواہی دی ہے	(کہ) بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اور

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	اُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًۢا	بِالْقِسْطِ ؕ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
فرشتوں نے	اور	اہلِ علم نے (بھی)	اس حال میں کہ وہ قائم ہے	انصاف کے ساتھ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بہت غالب ہے

النصف

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَ	مَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
خوب حکمت والا ہے	بے شک	دین	اللہ کے نزدیک	اسلام ہی ہے	اور	نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
کتاب	مگر	بعد اس کے کہ	آ گیا ان کے پاس	(صحیح) علم	ضد اور حسد کرتے ہوئے	آپس میں	اور	جو کوئی	کفر کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾	فَاِنْ	حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ
اللہ کی آیات کے ساتھ	تو بیشک	اللہ	بہت جلد	حساب لینے والا ہے	پھر اگر	وہ آپ سے جھگڑا کریں	تو کہہ دیجیے	میں نے جھکا دیا

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ	وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ
اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور	(انہوں نے بھی) جنہوں نے میرا اتباع کیا	اور	کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جو	دیے گئے	کتاب	اور

الْاُمِّيّٖنَ	ءَ	اَسْلَمْتُمْ ؕ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
اَن پڑھوں سے	کیا	تم اسلام لاتے ہو	پھر اگر	وہ اسلام قبول کرلیں	تو یقیناً	وہ ہدایت پا گئے	اور	اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو صرف

ع ۱۱

عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ
آپ کے ذمے	(پیغام) پہنچا دینا ہے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اپنے بندوں کو	بے شک	وہ لوگ جو	کفر کرتے ہیں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ
اللہ کی آیات کیساتھ	اور	وہ قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور	وہ قتل کرتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم دیتے ہیں	ساتھ انصاف کے

مِنَ النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
لوگوں میں سے	تو ان کو خوش خبری سنا دیجیے	دردناک عذاب کی	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	برباد ہوگئے	ان کے عمل	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا
اور	آخرت میں	اور	نہیں	ان کے لیے	کوئی مددگار	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ
کتاب سے	وہ بلائے جاتے ہیں	کتاب اللہ کی طرف	تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے	ان کے درمیان	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک فریق

مِّنْهُمْ	وَ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا
ان میں سے	اس حال میں کہ	وہ	اعراض کرنے والے ہیں	یہ	بسبب اس کے کہ بے شک	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہمیں چھوئے گی

النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَ	غَرَّهُمْ	فِيْ دِيْنِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	اور	ان کو دھوکے میں ڈال دیا	ان کے دین (کے بارے) میں	ان چیزوں نے جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَ
گھڑتے	پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم ان کو جمع کریں گے	ایسے دن میں	(کہ) نہیں	کوئی شک	اس (کے وقوع) میں	اور

وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ
پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر	نفس کو	جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	آپ کہہ دیجیے	اے اللہ!	اے مالک

الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَ
بادشاہی کے	تو (ہی) دیتا ہے	بادشاہی	جس کو	تو چاہے	اور	چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہے	اور

تُعِزُّ	مَنْ تَشَآءُ	وَ	تُذِلُّ	مَنْ تَشَآءُ ؕ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ ؕ	اِنَّكَ
تو (ہی) عزت دیتا ہے	جس کو چاہے	اور	تو (ہی) ذلت دیتا ہے	جس کو چاہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	سب بھلائی	یقیناً تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	تُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	تُخْرِجُ
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	تو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	تو نکالتا ہے

الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾	لَا	يَتَّخِذِ
زندہ کو	مردہ سے	اور	تو نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور	تو رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے حساب	نہ	بنائیں

الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ
مومن	کافروں کو	دوست	سوائے مومنوں کے	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	تو نہیں ہے	(اسے) اللہ سے	کوئی تعلق

إِلَّآ	أَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً ؕ	وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ	إِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾
مگر	اس لیے کہ	تم بچنا چاہو	ان (کے شر) سے	بچنا	اور	ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنی ذات سے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے

قُلْ	إِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	أَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ ؕ	وَ	يَعْلَمُ
کہہ دیجیے	اگر	تم چھپاؤ	وہ (بات) جو	تمہارے سینوں میں ہے	یا	تم اسے ظاہر کرو	اس کو جانتا ہے	اللہ	اور	وہ جانتا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جس دن	پائے گا	ہر	نفس

مَّا	عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَّ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ سُوْٓءٍ	تَوَدُّ
جو	اس نے عمل کیا	اچھائی سے	(اپنے سامنے) حاضر کیا ہوا	اور	جو	اس نے عمل کیا	برائی سے (وہ بھی)	(تو) وہ آرزو کرے گا

لَوْ أَنَّ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَهٗٓ	أَمَدًا	بَعِيْدًا ؕ	وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ
کاش کہ ہو	اس کے درمیان	اور	اس (کی برائی) کے درمیان	فاصلہ	دور کا	اور	تمہیں ڈراتا ہے	اللہ	اپنی ذات سے	اور

ع اللّٰهُ	رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾	قُلْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ
اللہ	بہت شفقت کرنے والا ہے	اپنے بندوں پر	کہہ دیجیے	اگر	ہو تم	اللہ سے محبت کرتے	تو تم میرا اتباع کرو	محبت کرے گا تم سے

اللّٰهُ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾	قُلْ	أَطِيْعُوا اللّٰهَ
اللہ	اور	بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے	تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ	الرَّسُوْلَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	إِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَ
اور	رسول کی	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو بلاشبہ	اللہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو	بے شک اللہ نے	چن لیا	آدم کو	اور

نُوْحًا	وَّ	اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ	وَ	اٰلَ عِمْرٰنَ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ بَعْضٍ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
نوح کو	اور	آلِ ابراہیم کو	اور	آلِ عمران کو	جہانوں پر	اولاد ہیں	بعض ان کے	بعض کی	اور	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	إِذْ	قَالَتِ	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	رَبِّ	إِنِّيْ	نَذَرْتُ	لَكَ
خوب جاننے والا ہے	جب	کہا	عمران کی بیوی نے	اے میرے رب!	بے شک میں نے	نذر مانی ہے	تیرے لیے

مَا	فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ	إِنَّكَ أَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾
اس (بچے) کی جو	میرے پیٹ میں ہے	آزاد کیا ہوا	چنانچہ تو قبول کر	مجھ سے (یہ)	یقیناً تو ہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	إِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	أُنْثٰى ؕ	وَ	اللّٰهُ	أَعْلَمُ
پھر جب	اس نے اسے جنا	(تو) کہا	اے میرے رب!	بے شک میں نے (تو)	جنی ہے وہ	لڑکی	اور	اللہ	خوب جانتا تھا

بِمَا	وَضَعَتْ ؕ	وَ	لَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَ	اِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَ
اس کو جو	اس نے جنا تھا	اور	نہیں تھا	(وہ) لڑکا	مانند (اس) لڑکی کے	اور	بے شک میں نے	اس کا نام رکھا ہے	مریم	اور

اِنِّيْٓ	اُعِيْذُهَا بِكَ	وَ	ذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۳۶	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
بے شک میں	اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں	اور	اس کی اولاد کو (بھی)	شیطان مردود سے	پھر قبول کیا اسے	اس کے رب نے

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّ	اَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا ؕ	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا
قبول کرنا	اچھا	اور	اس کی پرورش کی	پرورش	اچھی	اور	اس نے اس کا کفیل بنایا	زکریا کو	جب بھی	داخل ہوتے	اس پر

زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ
زکریا	حجرے میں	(تو) پاتے	اسکے پاس	کچھ کھانے کی چیزیں	انہوں نے کہا	اے مریم!	کہاں سے (آئی) ہیں	تیرے پاس

هٰذَا ؕ	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۷	هُنَالِكَ
یہ	اس (مریم) نے کہا	یہ	اللہ کے پاس سے (آئی) ہیں	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے چاہے	بے حساب	وہیں

دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً
دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	کہا	اے میرے رب!	عطا کر	مجھے	اپنے پاس سے (بغیر ظاہری اسباب کے)	اولاد	پاکیزہ

اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ ۝۳۸	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي الْمِحْرَابِ
بے شک تو	خوب سننے والا ہے	دعا کا	چنانچہ آواز دی اسے	فرشتوں نے	جب کہ وہ	کھڑا	نماز پڑھ رہا تھا	حجرے میں

اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ
بے شک	اللہ	تجھے خوشخبری دیتا ہے	یحیٰی کی	درآنحالیکہ وہ تصدیق کرنے والا ہوگا	ایک کلمے (عیسٰی) کی	جو اللہ کی طرف سے ہے

وَ	سَيِّدًا	وَّ	حَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ
اور	سردار ہوگا	اور	بہت ضبط کرنے والا النفس کا	اور	نبی ہوگا	صالحین میں سے	(زکریا نے) کہا	اے میرے رب!	کیونکر	ہوگا

لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ	وَ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ ؕ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ
میرے لیے	لڑکا	جبکہ	تحقیق	پہنچ چکا ہے مجھے	بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ ہے	(فرشتے نے) کہا	اسی طرح	اللہ

يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ۝۴۰	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً ؕ	قَالَ	اٰيَتُكَ
کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	(زکریا نے) کہا	اے میرے رب!	بنادے	میرے لیے	کوئی نشانی	(اللہ نے) فرمایا	تیری نشانی

اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا ؕ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحْ
یہ (ہے) کہ نہیں	تو کلام کر سکے گا	لوگوں سے	تین دن	مگر	اشارے سے	اور	یاد کر	اپنے رب کو	کثرت سے	اور	تسبیح کر

بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع	وَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَ	طَهَّرَكِ
شام	اور	صبح	اور	(یاد کر) جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بے شک اللہ نے	تجھے چن لیا ہے	اور	تجھے پاک کیا ہے

وَ	اصْطَفٰكِ	عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ	وَ	اسْجُدِيْ	وَ	ارْكَعِيْ
اور	تجھے برگزیدہ کیا ہے	(دنیا) جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	تو فرمانبرداری کر	اپنے رب کی	اور	تو سجدہ کر	اور	رکوع کر

مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ؕ	وَ	مَا	كُنْتَ
ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں انہیں	آپ کی طرف	اور	نہیں	تھے آپ

لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	كُنْتَ
ان کے پاس	جب	وہ ڈال رہے تھے	اپنے قلم (کہ)	ان میں سے کون	کفالت کرے	مریم کی	اور	نہیں	تھے آپ

لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ
ان کے پاس	جب (کہ)	وہ باہم جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بے شک	اللہ	آپ کو خوشخبری دیتا ہے

بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام ہوگا	مسیح	عیسٰی ابن مریم	بڑے مرتبے والا	دنیا میں	اور	آخرت (میں)

وَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	يُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾
اور	(اللہ کے) مقربین میں سے (ہوگا)	اور	وہ کلام کریگا	لوگوں سے	گھوارے میں	اور	پختہ عمر میں	اور	صالحین میں سے (ہوگا)

قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ ؕ	قَالَ
اس (مریم) نے کہا	اے میرے رب!	کس طرح	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے؟	(فرشتے نے) کہا

كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	(یہ) کہتا ہے	اس کیلئے	ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾	وَ	يُعَلِّمُهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾	وَ	رَسُوْلًا
تو وہ ہوجاتا ہے	اور	وہ تعلیم دے گا اسے	کتاب	اور	حکمت کی	اور	تورات	اور	انجیل کی	اور	(بنائے گا اسے) رسول

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ
بنی اسرائیل کی طرف	(وہ کہے گا) بیشک میں	یقیناً لایا ہوں تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کیطرف سے	(وہ یہ کہ) بیشک میں

اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًۢا
بناتا ہوں	تمہارے لیے	گارے سے	پرندے کی شکل کی مانند	پھر میں پھونک مارتا ہوں	اس میں	تو وہ ہوجاتا ہے	(واقعی) پرندہ

بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	وَ	اُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اللہ کے حکم سے	اور	میں اچھا کر دیتا ہوں	مادرزاد اندھے کو	اور	برص والے کو	اور	زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	اللہ کے حکم سے

وَ	اُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	مَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
اور	میں تمہیں خبر دیتا ہوں	اس چیز کی جو	تم کھاتے ہو	اور	اس چیز کی جو	تم ذخیرہ کرتے ہو	اپنے گھروں میں	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
یقیناً بہت بڑی نشانی ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	تصدیق کرنے والا ہوں	واسطے اس کے جو

بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	لِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ
مجھ سے پہلے (نازل شدہ) ہے	تورات	اور	تاکہ میں حلال کر دوں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیزیں جو	حرام کر دی گئی تھیں

عَلَيْكُمْ	وَ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾	اِنَّ
تم پر	اور	لایا ہوں میں تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	بے شک

اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾	فَلَمَّاۤ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
اللہ	میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	سیدھا راستہ	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	اٰمَنَّا
ان میں	کفر	(تو) کہا	کون ہے	میرا مددگار	اللہ کے لیے	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	اللہ (کے دین) کے مددگار	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	رَبَّنَاۤ	اٰمَنَّا	بِمَاۤ	اَنْزَلْتَ
اللہ پر	اور	تو گواہ رہ	(اس بات کا) کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	اس چیز کے ساتھ جو	تو نے نازل کی

وَ	اتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	وَ	مَكَرُوْا	وَ	مَكَرَ اللّٰهُ ؕ
اور	ہم نے اتباع کیا	رسول کا	چنانچہ تو ہمیں لکھ لے	گواہوں کے ساتھ	اور	انہوں نے تدبیر کی	اور	اللہ نے (بھی) تدبیر کی

وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	اِذْ	قَالَ اللّٰهُ	يٰعِيْسٰۤى	اِنِّيْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَ
اور	اللہ	بہتر ہے	سب تدبیر کرنے والوں سے	(یاد کرو) جب	اللہ نے کہا	اے عیسیٰ!	بلاشبہ میں	تجھے پورا پورا لینے والا ہوں	اور

رَافِعُكَ	اِلَيَّ	وَ	مُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	جَاعِلُ
تجھے اُٹھانے والا ہوں	اپنی طرف	اور	تجھے پاک کرنے والا ہوں	ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	اور	کرنے والا ہوں

الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ
ان کو جنہوں نے	تیرا اتباع کیا	اوپر (غالب)	ان کے جنہوں نے	کفر کیا	روزِ قیامت تک	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹ کر آنا ہے

فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
پھر میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	ان (باتوں) میں کہ	تھے تم	ان میں	اختلاف کرتے	پس لیکن	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾
کفر کیا	تو میں انہیں عذاب دوں گا	عذاب	شدید	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگار

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	تو (اللہ) انہیں پورے دے گا	ان کے اجر	اور	اللہ

لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾	اِنَّ
نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	یہ (واقعات)	(کہ) ہم انہیں پڑھتے ہیں	آپ پر	نشانیوں میں سے ہیں	اور حکمت والے ذکر میں سے ہیں	بیشک

مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾
مثال عیسیٰ کی	اللہ کے ہاں	مانند مثال	آدم کی ہے	(اللہ نے) پیدا کیا اسے	مٹی سے	پھر	کہا	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو گیا (انسان)

اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾	فَمَنْ	حَآجَّكَ
(یہ) حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا نہ	ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	پھر جو کوئی	آپ سے جھگڑا کرے

فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا
اس (عیسیٰ) کے بارے میں	بعد اس کے کہ	آگیا آپ کے پاس	(صحیح) علم سے	تو آپ کہہ دیں	آؤ	ہم بلاتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

وَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	نِسَآءَنَا	وَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	اَنْفُسَنَا	وَ	اَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ
اور	تمہارے بیٹوں کو	اور	اپنی عورتوں کو	اور	تمہاری عورتوں کو	اور	اپنی جانوں کو	اور	تمہاری جانوں کو	پھر	ہم گڑگڑا کر دعائیں مانگیں

فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	اِنَّ	هٰذَا لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ
اور کریں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر	بے شک	یہی ہے	بیان	سچا	اور	نہیں ہے	کوئی	معبود	سوائے	اللہ کے

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ
اور	بیشک	اللہ ہی ہے	خوب غالب	نہایت حکمت والا	پھر اگر	وہ (اب بھی) روگردانی کریں	تو بیشک	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ
فساد کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	آؤ	ایسی بات کی طرف	جو برابر ہے	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	لَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا
یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	مگر	اللہ ہی کی	اور	نہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	نہ	بنائے	ہمارا بعض

بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا
بعض کو	رب	اللہ کے سوا	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو تم کہہ دو	گواہ رہو	(اس بات کے) کہ بے شک ہم (تو)

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ
(اللہ کے) فرماں بردار ہیں	اے اہلِ کتاب!	کیوں	تم جھگڑتے ہو	ابراہیم کے بارے میں	حالانکہ	نہیں	نازل کی گئی	تورات

وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾	هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ بِهٖ
اور	انجیل	مگر	اس کے بعد	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے	سنو! تم وہی لوگ تو ہو	(کہ) تم نے جھگڑا کیا	اس بات میں	جس کا تمہیں

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ
کچھ علم تھا	تو (اب) کیوں	تم جھگڑتے ہو	اس چیز کی بابت	(کہ) نہیں ہے	تمہیں اس (چیز) کا	کوئی علم	اور	اللہ	جانتا ہے	اور

اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا	وَّ	لٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا
تم	نہیں	جانتے	نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور	لیکن	تھے وہ	صرف حق کے پرستار	مسلمان

وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ
اور	نہیں	تھے وہ	مشرکین میں سے	بیشک	قریب تر	تمام لوگوں میں سے	ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے	ان کا اتباع کیا

وَ	هٰذَا	النَّبِيُّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ
اور	یہ	نبی	اور	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اور	اللہ	دوست ہے	مومنوں کا	چاہتا ہے	ایک گروہ

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾
اہلِ کتاب میں سے	کاش کہ	وہ تمہیں گمراہ کردیں	اور	نہیں	وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اے اہلِ کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	حالانکہ	تم	(ان کی سچائی کی) گواہی دیتے ہو	اے اہلِ کتاب!

لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع	وَ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ
کیوں	تم خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور	تم چھپاتے ہو	حق کو	حالانکہ	تم	جانتے ہو	اور	کہا	ایک گروہ نے

ع ۸ / ۱۵

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ	وَ
اہلِ کتاب میں سے (اپنے لوگوں کو)	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے جو	نازل کی گئی ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	شروع دن میں	اور

اكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	لَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ
کفر کرو	اس (دن) کے آخری حصہ میں	شاید کہ وہ (مسلمان بھی)	پھر جائیں	اور	نہ	تم یقین کرو	مگر	اسی کا جو	پیروکار ہے

دِيْنَكُمْ ؕ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ
تمہارے دین کا	کہہ دیجیے	بلاشبہ	ہدایت	(تو) اللہ ہی کی ہدایت ہے	(اور نہ یہ مانو) کہ	دیا جائے	کوئی	مثل	اس کے جو	تم دیے گئے

اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ
یا (یہ کہ)	وہ جھگڑیں گے تم سے (اور غالب آ جائیں گے)	تمہارے رب کے پاس	کہہ دیجیے!	بے شک	فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ
وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	وہ خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو

يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	صاحبِ فضلِ عظیم ہے	اور	بعض اہلِ کتاب میں سے	وہ ہیں کہ	اگر	آپ امانت رکھیں ان کے پاس

بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
ایک ڈھیر (سونے چاندی کا)	(تو بھی) وہ ادا کر دیں گے	آپ کو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	اگر	آپ امانت رکھیں ان کے پاس

بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	اِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
ایک دینار	(تو) نہیں	وہ ادا کریں گے	آپ کو	مگر (یہ کہ)	آپ مسلسل رہیں	ان (کے سر) پر	کھڑے	یہ	بسبب اسکے کہ بیشک

قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِى الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
انہوں نے کہا	نہیں ہے	ہم پر	اُمیوں (عربوں) کے بارے میں	کوئی گناہ	اور	وہ کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	وہ	جانتے ہیں

بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَ	اتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کیوں نہیں	جو شخص	پورا کرے	اپنا عہد	اور	(اللہ سے) ڈرے	تو بلاشبہ	اللہ	محبت کرتا ہے	متقی لوگوں سے	بے شک	وہ لوگ جو

يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ
خریدتے (لیتے) ہیں	اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض	قیمت	تھوڑی سی	یہ (وہ) لوگ ہیں (کہ)	نہیں ہے	کوئی حصہ	ان کے لیے

فِى الْاٰخِرَةِ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ
آخرت میں	اور	نہ	کلام کرے گا ان سے	اللہ	اور	نہ	دیکھے گا	ان کی طرف (نظرِ رحمت سے)	قیامت کے دن	اور	نہ	انہیں پاک کرے گا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾	وَ	اِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
اور	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور	بے شک	ان میں سے	البتہ ایک گروہ ایسا ہے	جو مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مَا	هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
کتاب (پڑھنے) کے ساتھ	تاکہ تم اسے سمجھو	کتاب میں سے	حالانکہ	نہیں ہے	وہ	کتاب میں سے	اور	وہ کہتے ہیں (کہ)

هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	مَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾
وہ	اللہ کی جانب سے ہے	حالانکہ	نہیں ہے	وہ	اللہ کی جانب سے	اور	وہ کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	جب کہ	وہ	جانتے ہیں

مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا
نہیں ہے لائق	کسی بشر کے لیے	(یہ) کہ	دے اسے	اللہ	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں سے	تم ہوجاؤ

عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ
بندے	میرے	اللہ کو چھوڑ کر	اور	لیکن	(وہ تو کہے گا) تم ہوجاؤ	رب والے	بوجہ اس کے کہ	ہوتم	تعلیم دیتے	کتاب کی

وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	لَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ
اور	بوجہ اس کے کہ	ہوتم (خود بھی)	پڑھتے	اور	نہیں	حکم دے گا وہ تمہیں (اس بات کا بھی)	کہ	تم بنالو	فرشتوں کو	اور

النَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا ؕ	اَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ
نبیوں کو	رب	کیا	وہ تمہیں حکم دیگا	کفر کا	بعد اس کے کہ تم (ہوچکے)	مسلمان	اور	(یاد کرو) جب	اللہ نے لیا

مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ	وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
عہد	(تمام) نبیوں سے	البتہ جو کچھ	میں تمہیں دوں	کتاب سے	اور	حکمت (سے)	پھر	تمہارے پاس آئے	کوئی رسول

مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ
جو تصدیق کرنے والا ہو	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	(تو) تم ضرور ایمان لانا	اس (نبی) کے ساتھ	اور	تم ضرور اسکی مدد کرنا

قَالَ	ءَ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَخَذْتُمْ	عَلٰى ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ ؕ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا ؕ	قَالَ
(اللہ نے) فرمایا	کیا	تم اقرار کرتے ہو	اور	قبول کرتے ہو	اس پر	میرا عہد	انہوں نے کہا	ہم نے اقرار کیا	(اللہ نے) فرمایا

فَاشْهَدُوْا	وَ	اَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ
تو تم گواہ رہنا	اور	میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	گواہوں میں سے	پھر جو کوئی	روگردانی کرے گا	اس (عہد) کے بعد

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	اَ	فَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ
تو وہی لوگ ہیں	نافرمان	کیا	پھر سوائے	اللہ کے دین کے	یہ (کوئی اور دین) تلاش کررہے ہیں	حالانکہ	اسی (اللہ) کے

اَسْلَمَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
فرماں بردار ہیں	جو کوئی بھی ہے	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	خوشی	اور	ناخوشی سے	اور	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیںگے

قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
کہہ دیجیے	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور	(اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور	(اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا

عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى
اوپر	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحٰق	اور	یعقوب	اور	ان کی اولاد کے	اور	جو	دیے گئے	موسیٰ	اور	عیسیٰ

وَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَ	نَحْنُ
اور	دوسرے انبیاء	اپنے رب کی طرف سے	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور	ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	مَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ
اسی (اللہ) کے	فرماں بردار ہیں	اور	جو کوئی	تلاش کرے گا	سوائے اسلام کے	کوئی اور دین	تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا

مِنْهُ	وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا
اس سے	اور	وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا	کیسے	ہدایت دے گا	اللہ	ایسے لوگوں کو	جو کافر ہوگئے

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	اور	(اس کے بعد کہ) انہوں نے گواہی دی (اس بات کی کہ)	بلاشبہ	رسول	برحق ہیں	اور	ان کے پاس آئیں

الْبَيِّنٰتُ ط	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ اللّٰهِ
واضح نشانیاں	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	یہ لوگ	ان کی سزا (یہ) ہے	(کہ) بیشک	ان پر	اللہ کی لعنت ہے

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا
اور	فرشتوں کی	اور	سب لوگوں کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
وہ مہلت ہی دیے جائیں گے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	اس کے بعد	اور	(اپنی) اصلاح کرلی	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا
نہایت رحم کرنے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ بڑھتے گئے	کفر میں

لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا
ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور	یہی لوگ ہیں	گمراہ	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	مرے

وَهُمْ كُفَّارٌ	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ
اس حال میں کہ وہ کافر تھے	تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائیگا	ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا (بھی)	اور	اگرچہ

افْتَدٰى	بِهٖ ط	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع
وہ فدیے میں دے دے	اسے	یہ لوگ ہیں	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	نہیں (ہوگا)	ان کا	کوئی	مددگار

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰی	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ ؕ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا
ہرگزنہیں	تم حاصل کرسکوگے	نیکی	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	ان (چیزوں) سے جن کو	تم پسند کرتے ہو	اور	جو	تم خرچ کروگے

مِنْ	شَیْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اِلَّا	مَا
کوئی	چیز	توبلاشبہ	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	تمام	طعام	حلال تھا	بنی اسرائیل کے لیے	سوائے	اس کے جو

حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰی نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ ؕ	قُلْ	فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ
حرام کرلیا تھا	یعقوب نے	اپنے نفس پر	اس سے پہلے	کہ	نازل کی جائے	تورات	کہہ دیجیے	تو تم تورات لے آؤ	اور اسے پڑھو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾	فَمَنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾
اگر	ہوتم	سچے	پھر جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اس کے بعد	تو یہی ہیں	ظالم

قُلْ	صَدَقَ اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا ؕ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾
کہہ دیجیے	اللہ نے سچ کہا ہے	لہٰذا تم اتباع کرو	ملتِ ابراہیم کا	جو حق پرست تھا	اور	نہیں	تھا وہ	شرک کرنیوالوں میں سے

اِنَّ	اَوَّلَ	بَیْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِیْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّ	هُدًی	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾
بلاشبہ	پہلا	گھر	جو مقرر کیا گیا	لوگوں کیلئے	البتہ وہ ہے جو	مکہ میں ہے	بڑی برکت والا	اور	ہدایت ہے	جہانوں کیلئے

فِیْهِ	اٰیٰتٌۢ	بَیِّنٰتٌ	مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ	وَ	مَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا ؕ	وَ	لِلّٰهِ
اس میں	نشانیاں ہیں	واضح	مقامِ ابراہیم (وغیرہ)	اور	جو کوئی	اس میں داخل ہوا	وہ ہوگیا	امن والا	اور	اللہ ہی کے لیے ہے

عَلَی النَّاسِ	حِجُّ الْبَیْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَیْهِ	سَبِیْلًا ؕ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِیٌّ
لوگوں پر	بیت اللہ کا حج کرنا	جو کوئی	طاقت رکھے	اس کی طرف	راستے کی	اور	جس نے	کفر کیا	تو بلاشبہ	اللہ	بے پرواہ ہے

عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾	قُلْ	یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	شَهِیْدٌ	عَلٰی مَا
سارے جہانوں سے	کہہ دیجیے	اے اہلِ کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو	اللہ کی آیات کیساتھ	اور	اللہ	گواہ ہے	ان پر جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾	قُلْ	یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	اے اہلِ کتاب!	کیوں	تم روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	اس کو جو	ایمان لایا

تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّ	اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ ؕ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ
تم ڈھونڈتے ہو اس (راہ) میں	کجی	جبکہ	تم	گواہ ہو	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِیْعُوْا	فَرِیْقًا	مِّنَ الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	یَرُدُّوْكُمْ
ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کروگے	ایک فریق کی	ان لوگوں میں سے جو	دیے گئے	کتاب	(تو) وہ لوٹا دیں گے (بنادیں گے) تمہیں

بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾	وَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
بعد	تمہارے ایمان (لانے) کے	کفر کرنے والے	اور	کیسے	تم کفر کرو گے	جبکہ	تم	تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر

اٰيٰتُ اللّٰهِ	وَ	فِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ ط	وَ	مَنْ	يَّعْتَصِمْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
اللہ کی آیتیں	اور	تمہارے اندر	اس کا رسول (موجود) ہے	اور	جو کوئی	مضبوط پکڑ لے	اللہ (کے دین) کو	تو تحقیق	وہ ہدایت دیا گیا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَ	لَا
سیدھے راستے کی طرف	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ سے ڈرو	جیسا کہ حق ہے	اس سے ڈرنے کا	اور	نہ

تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا
ہرگز تمہیں موت آئے	مگر	اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو	اور	تم مضبوطی سے پکڑ لو	اللہ کی رسی	اکٹھے	اور	نہ	جدا جدا ہو جاؤ

وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ
اور	یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو) تم پر ہوئی	جب	تھے تم	(باہم) دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے

فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا	وَ	كُنْتُمْ	عَلٰى شَفَا	حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ
چنانچہ تم ہو گئے	اسکے احسان سے	بھائی (بھائی)	اور	تھے تم	کنارے پر	آگ کے ایک گڑھے کے	بالآخر اس (اللہ) نے تمہیں بچایا

مِّنْهَا ط	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	لْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اس (آگ) سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	اور	چاہیے کہ ہو	تم میں سے

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ ط	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
ایک جماعت	جو بلائے	خیر کی طرف	اور	حکم دے	اچھے کاموں کا	اور	روکے	بُرے کاموں سے	اور	یہی لوگ ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَ	اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
فلاح پانے والے	اور	نہ	تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی مانند جو	جدا جدا ہو گئے	اور	انہوں نے (باہم) اختلاف کیا	بعد اس کے کہ

جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ
آ گئیں انکے پاس	واضح دلیلیں	اور	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	بہت بڑا عذاب	جس دن	(کہ) سفید ہوں گے	کئی چہرے

وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَ	كَفَرْتُمْ
اور	سیاہ ہوں گے	کئی چہرے	پس لیکن	وہ لوگ کہ	سیاہ ہوں گے	ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)	کیا	تم نے کفر کیا تھا

بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ
بعد	اپنے ایمان (لانے) کے	تو (اب) تم چکھو	عذاب	بہ سبب اسکے جو	تھے تم	کفر کرتے	اور لیکن	وہ لوگ

ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
(کہ) سفید ہوں گے	ان کے چہرے	تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	یہ	اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	لِلّٰهِ
ہم انہیں پڑھتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کرنے کا	جہان والوں کے لیے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾	كُنْتُمْ	خَيْرَ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	ہو تم	بہترین

اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	تَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ
امت	جو نکالی (بنائی) گئی ہے	لوگوں کے لیے	تم حکم کرتے ہو	اچھے کاموں کا	اور	تم روکتے ہو	بُرے کاموں سے	اور	تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ ؕ	وَ	لَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ؕ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اللہ کے ساتھ	اور	اگر	ایمان لاتے	اہلِ کتاب	(تو) البتہ ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	بعض ان میں سے	ایمان لانے والے ہیں

وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ	اَذًى ؕ	وَ	اِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ
اور	اکثر ان میں سے	فاسق ہیں	وہ تمہیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے	مگر	تھوڑی سی ایذا	اور	اگر	وہ تم سے لڑیں

يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا
(تو) پھیر دیں گے تمہاری طرف	پیٹھیں	پھر	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	مسلط کر دی گئی	ان پر	ذلت	جہاں کہیں بھی

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	ضُرِبَتْ
وہ پائے جائیں	مگر	اللہ کی پناہ کے ساتھ	اور	لوگوں کی پناہ کے (ساتھ)	اور	وہ لوٹے	اللہ کے غضب کے ساتھ	اور	مسلط کر دی گئی

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ
ان پر	محتاجی	یہ	اس سبب سے کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور	قتل کرتے	نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	لَيْسُوْا	سَوَآءً ؕ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
ناحق	یہ	بہ سبب اسکے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ	زیادتی کرتے	نہیں ہیں وہ (سب)	برابر	اہلِ کتاب میں سے

اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَ	هُمْ	يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	يُؤْمِنُوْنَ
ایک جماعت ہے	(حق پر) قائم	وہ تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی آیتیں	رات کی گھڑیوں میں	اور	وہ	سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
اللہ کے ساتھ	اور	یوم	آخرت (کے ساتھ)	اور	وہ حکم کرتے ہیں	اچھے کاموں کا	اور	وہ روکتے ہیں	بُرے کاموں سے	اور

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ	مَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلَنْ
وہ جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	یہ لوگ	صالحین میں سے ہیں	اور	جو کچھ	وہ کریں گے	بھلائی سے	تو ہرگز نہیں

يُّكْفَرُوْهُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ محروم کیے جائیں گے اس (کے ثواب) سے	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
ہرگز نہیں	کفایت کریں گے	ان سے	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور	یہ لوگ	دوزخی ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَثَلِ رِيْحٍ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	اس کی جو	وہ خرچ کرتے ہیں	اس زندگانیٔ دنیا میں	مانند مثال سخت ہوا کی ہے

فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	وَ	مَا
اس میں (ہو)	سخت سردی	وہ پہنچی	ایک ایسی قوم کی کھیتی کو	جنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	تو اس نے اسے تہس نہس کر دیا	اور	نہیں

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً
ظلم کیا ان پر اللہ نے	لیکن	اپنے نفسوں پر	وہ (خود ہی) ظلم کرتے تھے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	بناؤ تم	دلی دوست

مِّنْ دُوْنِكُمْ	لَا	يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا ؕ	وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ
سوائے اپنے (لوگوں کے)	نہیں	وہ کمی کرتے تمہیں	برباد کرنے میں	وہ چاہتے ہیں	تمہارا تکلیف میں پڑنا	تحقیق	ظاہر ہو چکا ہے

الْبَغْضَآءُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	وَ	مَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ ؕ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ
بغض	ان کے مونہوں سے	اور	جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	وہ بہت بڑا ہے	تحقیق	ہم نے بیان کیا	تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَ	لَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
نشانیوں کو	اگر	ہو تم	عقل رکھتے	خبردار! تم ہی وہ لوگ ہو	(کہ) تم ان سے محبت رکھتے ہو	اور	نہیں	محبت رکھتے وہ تم سے

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ	وَ	اِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَوْا
اور	تم ایمان رکھتے ہو	سب کتابوں پر	اور	جب	وہ تم سے ملتے ہیں	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب	وہ تنہا ہوتے ہیں

عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ الْغَيْظِ ؕ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ
تو وہ کاٹتے ہیں	تم پر	(اپنی) انگلیاں	غصے سے	کہہ دیجیے	مرجاؤ تم	اپنے (ہی) غصے کیساتھ	بلاشبہ	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا
سینوں کے راز	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بھلائی	(تو) وہ انکو بری لگتی ہے	اور	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی برائی	(تو) وہ خوش ہوتے ہیں

بِهَا ۭ	وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
اس سے	اور	اگر	تم صبر کرو	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	(تو) نہیں	تمہیں نقصان پہنچائے گا	ان کا مکر	کچھ بھی	بلاشبہ	اللہ	اسکو جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ۱۲۰	وَ	اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور	جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں (کے پاس) سے	آپ بٹھاتے تھے	مومنوں کو

مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ ۭ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۱۲۱	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ
مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب	ارادہ کیا	دو گروہوں نے	تم میں سے

اَنْ	تَفْشَلَا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ۭ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۲۲	وَ	لَقَدْ
یہ کہ	وہ بزدلی کریں	حالانکہ	اللہ	ان دونوں کا دوست تھا	اور	اللہ ہی پر	چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور	البتہ تحقیق

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ۚ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۱۲۳	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے تمہاری مدد کی	بدر میں	جبکہ	تم	کمزور تھے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ کہتے تھے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	لَنْ	يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مومنوں سے	کیا	ہرگز نہ	کفایت کرے گی تمہیں	یہ (بات) کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	ساتھ تین ہزار	فرشتوں کے (جو)

مُنْزَلِيْنَ ۱۲۴	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	يَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
اتارے گئے ہیں (آسمان سے)	کیوں نہیں (ہاں)	اگر	تم صبر کرو	اور	تم ڈرو	اور	وہ (دشمن) آجائے تمہارے پاس	اسی دم ابھی

يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ ۱۲۵	وَ	مَا
(تو) مدد کرے گا تمہاری	تمہارا رب	ساتھ پانچ ہزار	فرشتوں کے	(جو خاص) نشان والے ہوں گے	اور	نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ ۭ	وَ	مَا	النَّصْرُ
کیا اس کو اللہ نے	مگر	خوش خبری	تمہارے لیے	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	تمہارے دل	اس سے	اور	نہیں ہے	مدد

اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ۱۲۶	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا
مگر	اللہ ہی کی طرف سے	(جو) نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ (ہلاک کر) دے	ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ۱۲۷	لَيْسَ	لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ
ان لوگوں میں سے جنہوں نے	کفر کیا	یا	انہیں ذلیل کرے	پھر وہ پھر جائیں	نامراد ہو کر	نہیں ہے	آپ کیلیے	اس معاملے میں

شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۱۲۸	وَ	لِلّٰهِ
کچھ (اختیار)	یا	وہ متوجہ ہو (مہربانی سے)	ان پر	یا	وہ انہیں عذاب دے	پھر بیشک وہ	ظالم ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	وہ معاف کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	عذاب دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا
جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	کھاؤ تم	سود

اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	وَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ
دوگنا	چوگنا (کرکے)	اور	تم اللہ سے ڈرو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	تم ڈرو	اس آگ سے	وہ جو	تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَ	سَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ
کافروں کے لیے	اور	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	تم جلدی کرو	بخشش کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اپنے رب کی	اور	بہشت (کی طرف)	(کہ) اس کا عرض ہے	آسمان	اور	زمین	وہ تیار کی گئی ہے	متقین کے لیے

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ	وَ	الْعَافِيْنَ
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشی میں	اور	سختی (میں)	اور	پی جانے والے ہیں	غصے کو	اور	معاف کردینے والے ہیں

عَنِ النَّاسِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا
لوگوں کو	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	وہ لوگ	جب	کر بیٹھتے ہیں	کوئی برائی	یا	وہ ظلم کر گزرتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ
اپنے آپ پر	(تو) اللہ کو وہ یاد کرتے ہیں	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور	کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا

وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
اور	نہیں	وہ اصرار کرتے	اس پر	جو	انہوں نے کیا	جبکہ	وہ	جانتے ہوں	یہ لوگ	ان کا بدلہ	بخشش ہے

مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	نِعْمَ	اَجْرُ
ان کے رب کی طرف سے	اور	باغات ہیں	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	اچھا	اجر ہے

الْعٰمِلِيْنَ ؕ ﴿۱۳۶﴾	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
عمل کرنے والوں کا	تحقیق	گزر چکے	تم سے پہلے	کئی واقعات	چنانچہ تم سیر کرو	زمین میں	اور دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَ	لَا	تَهِنُوْا
جھٹلانے والوں کا	یہ	وضاحت ہے	لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور	نصیحت ہے	متقیوں کے لیے	اور	نہ	تم ہمت ہارو

وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣٩	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
اور	نہ	تم غم کھاؤ	اور	تم ہی	غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	تم کو پہنچے	کوئی زخم	تو تحقیق	پہنچ چکا ہے

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَ
اس (کافر) قوم کو بھی	زخم	اس کے مثل	اور	یہ	دن	ہم ان کو باری باری بدلتے رہتے ہیں	لوگوں کے درمیان	اور

لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
تاکہ جان لے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	(تاکہ) بنائے	تم میں سے کچھ کو	شہید	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا

الظّٰلِمِيْنَ ۝١٤٠	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤١	اَمْ	حَسِبْتُمْ
ظالموں کو	اور	تاکہ پاک صاف کر دے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	مٹا دے	کافروں کو	کیا	تم نے گمان کیا ہے

اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ
یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	حالانکہ	ابھی نہیں	جانا اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور

يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ ۝١٤٢	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ
(یہ کہ) وہ جان لے	صبر کرنیوالوں کو	اور	البتہ تحقیق	تھے تم	آرزو کیا کرتے	موت کی	اس سے پہلے	کہ	تم اس سے دوچار ہو

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ۝١٤٣ ع	وَ	مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ
پھر تحقیق	تم نے اس کا مشاہدہ کیا	جبکہ	تم	دیکھ رہے تھے	اور	نہیں ہیں	محمد	مگر ایک رسول ہی	تحقیق	گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَ	فَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	وَ
ان سے پہلے (بھی)	کئی رسول	کیا	پھر اگر	وہ مر جائیں	یا	قتل کر دیے جائیں	تو تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑیوں پر	اور

مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٤
جو کوئی	پھر جائے	اپنی ایڑیوں پر	تو ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکے گا اللہ کو	کچھ بھی	اور	عنقریب جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو

وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا
اور	نہیں	ہے (ممکن)	کسی جان کے لیے	یہ کہ	وہ مر جائے	مگر	اللہ ہی کے حکم کے ساتھ	(لکھا ہے اس نے) لکھنا	ایک وقت مقرر

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ الدُّنْيَا		نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ
اور	جو کوئی	چاہتا ہے	بدلہ	دنیا کا	(تو) ہم اسے دے دیتے ہیں	اسمیں سے کچھ	اور	جو کوئی	چاہتا ہے	ثواب	آخرت کا

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	سَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ ۝١٤٥	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	قٰتَلَ
(تو) ہم دے دیں گے اسے	اس میں سے	اور	عنقریب ہم جزا دیں گے	شکر گزاروں کو	اور	کتنے ہی	نبی تھے	لڑے

مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	مَا
ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والے	بہت سے	پھر نہ	وہ سست ہوئے	اس وجہ سے	جو انہیں پہنچا	اللہ کے راستے میں	اور	نہ

ضَعُفُوْا	وَ	مَا	اسْتَكَانُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	وَ	مَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
وہ کمزور ہی پڑے	اور	نہ	وہ دبے	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور	نہیں	تھا	قول ان کا	مگر	یہی کہ

قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَ	ثَبِّتْ
انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ	اور	ہماری زیادتی	ہمارے اپنے کام میں	اور	ثابت رکھ

اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَ	حُسْنَ	ثَوَابِ
ہمارے قدموں کو	اور	ہماری مدد فرما	کافر قوم پر	چنانچہ اللہ نے انہیں دیا	دنیا کا ثواب	اور	اچھا	ثواب

الْاٰخِرَةِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ
آخرت کا	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم اطاعت کرو گے	اُن کی جنہوں نے

كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ
کفر کیا	(تو) وہ تمہیں لوٹا دیں گے	تمہاری ایڑیوں پر (شرک کی طرف)	پھر تم پلٹو گے	خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ	تمہارا کارساز ہے

وَ	هُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
اور	وہ	سب سے بہتر	مددگار ہے	عنقریب ہم ڈال دیں گے	ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے	کفر کیا	رعب

بِمَآ اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ	مَاْوٰىهُمُ
بسبب ان کے شریک ٹھہرانے کے	اللہ کے ساتھ	ان چیزوں کو کہ نہیں	اتاری اس نے	اس کی	کوئی دلیل	اور	ان کا ٹھکانہ

النَّارُ ؕ	وَ	بِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
آگ ہے	اور	(وہ) بُرا	ٹھکانہ ہے	ظالموں کا	اور	البتہ تحقیق	اللہ نے سچا کر دکھایا تم سے	اپنا وعدہ	جب	تم انہیں کاٹتے تھے

بِاِذْنِهٖ	حَتّٰىٓ	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ	تَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَ	عَصَيْتُمْ
اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم پست ہمت ہو گئے	اور	تم نے باہم جھگڑا کیا	حکم (رسول) میں	اور	تم نے نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ؕ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَ
بعد اس کے کہ	اس نے تم کو دکھلایا	وہ جسے	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے بعض	وہ ہیں جو	ارادہ کرتے تھے	دنیا کا	اور

مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ
تم میں سے بعض	وہ ہیں جو	ارادہ کرتے تھے	آخرت کا	پھر	اس (اللہ) نے تمہیں پھیر دیا	ان (کافروں) سے	تا کہ وہ تمہیں آزمائے

وَ	لَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ ۚ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
اور	البتہ تحقیق	اس نے معاف کر دیا	تم کو	اور	اللہ	فضل والا ہے	مومنوں پر	جب	تم چڑھے چلے جا رہے تھے

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ	وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ
اور	نہیں	تم مڑ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور	رسول (ﷺ)	تم کو پکار رہے تھے	تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے)

فَاَثَابَكُمْ	غَمًّۢا بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	مَاۤ
پھر اس نے تم کو بدلے میں دیا	غم پر غم	تا کہ نہ	تم غم کھاؤ	اس پر جو	تم سے فوت ہو گیا	اور	نہ	(اس تکلیف پر) جو

اَصَابَكُمْ ۚ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	اَمَنَةً
تمہیں پہنچی	اور	اللہ	خوب خبردار ہے	اس پر جو	تم عمل کرتے ہو	پھر	اس نے نازل کیا	تم پر	غم کے بعد	امن

نُّعَاسًا	يَّغْشٰى	طَآىِٕفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآىِٕفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
(یعنی) ایسی اونگھ (کہ)	وہ ڈھانپتی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت	تحقیق	انہیں فکر میں ڈال دیا تھا	ان کی جانوں نے

يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۚ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ ۚ
وہ گمان کرتے تھے	اللہ کے ساتھ	ناحق	جاہلیت کا گمان	وہ کہتے تھے	کیا (ہے)	ہمارے لیے	معاملے سے	کوئی چیز (کچھ)

قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ۚ	يُخْفُوْنَ	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا	يُبْدُوْنَ
کہہ دیجیے	بیشک	معاملہ	سب کا سب	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں	وہ (بات) جو	نہیں	وہ ظاہر کرتے

لَكَ ۚ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا	هٰهُنَا ۚ	قُلْ	لَّوْ
آپ کے سامنے	وہ کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لیے	معاملے سے	کچھ	(تو) نہ	ہم قتل کیے جاتے	یہاں	کہہ دیجیے	اگر

كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ	وَ
تم ہوتے	اپنے گھروں میں (بھی)	تو ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ کہ	لکھ دیا گیا تھا	ان پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور

لِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ
تا کہ آزمائے	اللہ	اس میں جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	تا کہ صاف کر دے	ان (وسوسوں) کو جو	تمہارے دلوں میں ہیں

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پھر گئے تھے	تم میں سے	جس دن	باہم ملی تھیں	دو جماعتیں

اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا اللّٰهُ
یقیناً	انہیں پھسلا دیا تھا	شیطان نے	بہ سبب بعض	ان (کوتاہیوں) کے جو	انہوں نے کیں	اور	البتہ تحقیق	اللہ نے معاف کر دیا

عَنْهُمْ ۗ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
ان سے	بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا بردبار ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	ہو تم	ان لوگوں کی مانند جنہوں نے

كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا	ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ
کفر کیا	اور	انہوں نے کہا	واسطے اپنے بھائیوں کے	جب	انہوں نے سفر کیا	زمین میں	یا	تھے وہ	لڑنے والے	اگر

كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا	وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً
وہ ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ	وہ مرتے	اور	نہ	وہ قتل کیے جاتے	تاکہ کردے	اللہ	اس (فاسد خیال) کو	پچھتاوا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ ۗ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾	وَ	لَئِنْ
ان کے دلوں میں	اور	اللہ	زندہ کرتا	اور	مارتا ہے	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	البتہ اگر

قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا
تم قتل کردیے گئے	اللہ کے راستے میں	یا	تم مرگئے	(تو) البتہ بخشش	اللہ کی	اور	رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو

يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾	وَ	لَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	فَبِمَا
وہ جمع کرتے ہیں	اور	البتہ اگر	تم مرگئے	یا	قتل کردیے گئے	(تو) یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پھر بہ سبب

رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا
اللہ کی رحمت کے	آپ نرم ہوگئے	ان کے لیے	اور	اگر	ہوتے آپ	تندخو	سخت دل	تو وہ ضرور منتشر ہوجاتے

مِنْ حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي الْاَمْرِ
آپ کے پاس سے	چنانچہ آپ معاف کردیں	انہیں	اور	بخشش مانگیں	ان کے لیے	اور	ان سے مشورہ کریں	(اہم) معاملے میں

فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ۗ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ
پھر جب	آپ پختہ ارادہ کرلیں	تو توکل کریں	اللہ پر	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر	مدد کرے تمہاری

اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَ	اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ
اللہ	تو نہیں	کوئی غالب آنے والا	تم پر	اور	اگر	وہ تمہیں (بے مدد) چھوڑ دے	تو کون ہے	وہ جو	تمہاری مدد کریگا	اس کے بعد

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ ۗ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ
اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور	نہیں	ہے	لائق کسی نبی کے	خیانت کرنا	اور	جو	خیانت کرے

يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ
(تو) لائے گا وہ	اسے جو	اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر	پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو	اس نے کمایا	اور

هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	اَ	فَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کیا	پھر جس نے	پیروی کی	رضائے الٰہی کی	اس شخص کے مانند ہوگا جو	لوٹا	اللہ کی ناراضی کے ساتھ

وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ
اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	بری ہے (وہ)	لوٹنے کی جگہ	وہ	(الگ الگ) درجوں میں ہونگے	اللہ کے ہاں	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	لَقَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
اس کو جو	وہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق	اللہ نے احسان کیا	مومنوں پر	جب	اس نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا
وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور	انہیں پاک کرتا ہے	اور	انہیں سکھلاتا ہے	کتاب	اور	حکمت	اور	بلاشبہ	تھے وہ

النصف

مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾	اَ	وَ	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا
اس سے پہلے	ظاہر گمراہی میں	کیا	اور	جب	پہنچی تمہیں (اُحد کے دن)	مصیبت	حالانکہ	تم پہنچا چکے تھے	(بدر کے دن) اس سے دوگنی

قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾	وَ
(تو) تم نے کہا	کہاں سے آئی	یہ؟	کہہ دیجیے	وہ	تمہاری ہی طرف سے ہے	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور

مَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَ	لِيَعْلَمَ
جو کچھ	پہنچا تمہیں	جس دن	ملیں	دو جماعتیں	تو (وہ) اللہ کے حکم سے (تھا)	اور	تاکہ وہ جان لے	مومنوں کو	اور	تاکہ وہ جان لے

الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا
ان لوگوں کو جنہوں نے	منافقت کی	اور	کہا گیا	ان سے	تم آؤ	لڑو	اللہ کے راستے میں	یا	تم دفع کرو (دشمن کو)	تو انہوں نے کہا

لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ
اگر	ہم جانتے	لڑائی کو	(تو) ضرور ہم تمہارے ساتھ چلتے	وہ	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب تھے	ان سے	بہ نسبت ایمان کے

يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾
وہ کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	وہ جو	نہیں تھا	ان کے دلوں میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس کے جو	وہ چھپاتے تھے

الَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ
وہ لوگ جنہوں نے	کہا	اپنے بھائیوں سے	جبکہ	وہ خود بیٹھے رہے	اگر	وہ ہماری اطاعت کرتے	(تو) نہ	قتل کیے جاتے وہ	کہہ دیجیے

فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
تو تم ٹال لو	اپنے نفسوں سے	موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	آپ ہرگز گمان نہ کریں	ان لوگوں کو جو	قتل کر دیے گئے

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا ؕ	بَلْ	اَحْیَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	یُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَرِحِیْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ
اللہ کے راستے میں	مردے	بلکہ	(وہ) زندہ ہیں	اپنے رب کے ہاں	وہ رزق دیے جاتے ہیں	وہ خوش ہیں	اس پر جو	اللہ نے انہیں دیا

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	یَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِیْنَ	لَمْ	یَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَیْهِمْ
اپنے فضل سے	اور	وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	ان کیساتھ جو	نہیں	ملے	ان کو	ان کے پیچھے سے	یہ کہ نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر

وقف لازم

وَ	لَا	هُمْ	یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	یَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	ساتھ احسان کے	اللہ کی طرف سے	اور	(ساتھ اس کے) فضل کے	اور

اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُضِیْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۱﴾	اَلَّذِیْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ مَآ
(اس پر کہ) بلاشبہ	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	مومنوں کا	وہ لوگ جنہوں نے	حکم مانا	اللہ	اور	رسول کا	بعد اس کے کہ

اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ ؕ	لِلَّذِیْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۷۲﴾	اَلَّذِیْنَ
پہنچے انہیں	زخم	ان لوگوں کیلیے جنہوں نے	احسان کیا	ان میں سے	اور	تقوٰی اختیار کیا	اجر عظیم ہے	وہ لوگ کہ

قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ
کہا	ان سے	لوگوں نے	بلاشبہ	لوگوں نے	تحقیق	جمع کیا ہے (لشکر)	تمہارے مقابلے میں	چنانچہ تم ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ	اِیْمَانًا	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ	نِعْمَ	الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾	فَانْقَلَبُوْا
تو انہیں (اس بات نے) زیادہ کردیا	ایمان میں	اور	انہوں نے کہا	کافی ہے ہمیں	اللہ	اور	(وہ) اچھا ہے	کارساز	پھر وہ لوٹے

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	یَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا
احسان کے ساتھ	اللہ سے	اور	فضل کے (ساتھ)	نہیں	پہنچی انہیں	کوئی برائی	اور	انہوں نے پیروی کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۷۴﴾	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّیْطٰنُ	یُخَوِّفُ	اَوْلِیَآءَهٗ	فَلَا
رضائے الٰہی کی	اور	اللہ	بڑے فضل والا ہے	یقیناً	یہ (تو)	شیطان ہی ہے	وہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	تو نہ

تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۵﴾	وَ	لَا	یَحْزُنْكَ	الَّذِیْنَ	یُسَارِعُوْنَ
تم ان سے ڈرو	اور	مجھی سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہ	آپ کو غم میں ڈالیں	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں

فِی الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ	یَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَیْـًٔا ؕ	یُرِیْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	یَجْعَلَ	لَهُمْ
کفر میں	بلاشبہ وہ	ہرگز نہیں	نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو	کچھ بھی	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	رکھے	ان کے لیے

حَظًّا	فِی الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِیْمَانِ
کوئی حصہ	آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے

لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو	کچھ بھی	اور	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	اِنَّمَا نُمْلِيْ	لَهُمْ
کفر کیا	کہ جو	ہم ڈھیل دے رہے ہیں	انہیں	وہ بہتر ہے	ان کی جانوں کے لیے	ہم تو صرف مہلت دیتے ہیں	انہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں	گناہ میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ	کہ چھوڑ دے	مومنوں کو

عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
اس (حالت) پر کہ	(ہو) تم اس پر	یہاں تک کہ	وہ علیحدہ کردے	ناپاک کو	پاک سے	اور	نہیں	ہے	اللہ

لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا
کہ وہ تمہیں مطلع کرے	غیب پر	اور	لیکن	اللہ	پسند کرلیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے چاہتا ہے	لہٰذا تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ
اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسولوں کے (ساتھ)	اور	اگر	تم ایمان لاؤ گے	اور	تقویٰ اختیار کرو گے	تو تمہارے لیے ہے	اجر

عَظِيْمٌ ﴿١٧٩﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ
بہت بڑا	اور	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	ساتھ اس کے جو	اللہ نے انہیں دیا	اپنے فضل سے	(کہ) وہ

خَيْرًا	لَّهُمْ ؕ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ ؕ	سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا
بہتر ہے	ان کے لیے	بلکہ	وہ	بدتر ہے	ان کے لیے	عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے	اس (مال) کا کہ	انہوں نے بخل کیا تھا

بِهٖ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اس کیساتھ	قیامت کے دن	اور	اللہ ہی کے لیے	ملکیت ہے	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو

خَبِيْرٌ ﴿١٨٠﴾ ع	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ ؕ
خوب خبردار ہے	البتہ تحقیق	سن لی اللہ نے	بات	ان لوگوں کی جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	فقیر ہے	اور	ہم	مالدار ہیں

سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا	وَ	قَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ
یقیناً ہم لکھتے ہیں	جو کچھ	انہوں نے کہا	اور	ان کے قتل کرنے کو (بھی)	انبیاء کا	ناحق	اور	ہم کہیں گے	چکھو تم	عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾
جلانے والا	یہ	بسبب اس کے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بلاشبہ اللہ نے	عہد لیا ہے	ہم سے	یہ کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر	یہاں تک کہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ ط	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ
وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے	کہ کھا جائے اسے	آگ	کہہ دیجیے	تحقیق	آئے تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳	فَاِنْ
واضح دلائل کے ساتھ	اور	اس کے ساتھ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	تم نے انہیں قتل کیا	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	الْكِتٰبِ
انہوں نے آپ کو جھٹلایا ہے	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	وہ لائے تھے واضح دلائل	اور	صحیفے	اور	کتاب

الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ ط	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	فَمَنْ
روشن	ہر	نفس	چکھنے والا ہے	موت کو	اور	بلاشبہ	تم پورے دیے جاؤ گے	اپنے اجر	قیامت کے دن	پھر جو

زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَ	اُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ ط	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ
دور کر دیا گیا	آگ سے	اور	داخل کر دیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہو گیا	اور	نہیں ہے	زندگانی دنیا	مگر	سامان

الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵	لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَ	لَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ
دھوکے کا	البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں (میں)	اور	بالیقین ضرور تم سنو گے	ان لوگوں سے جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا ط	وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا
دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	شرک کیا	ایذا (کی باتیں)	بہت سی	اور	اگر	تم صبر کرو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۸۶	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور	تقویٰ اختیار کرو	تو بلاشبہ	یہ	ہمت کے کاموں میں سے ہیں	اور	جب	لیا اللہ نے	عہد	ان لوگوں سے جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ
کتاب	البتہ ضرور تم بیان کرو گے اسے	لوگوں کیلیے	اور	نہ	تم اسے چھپاؤ گے	پھر بھی پھینک دیا انہوں نے اسے	پیچھے

ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ط	فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ ۝۱۸۷	لَا تَحْسَبَنَّ
اپنی پیٹھوں کے	اور	خرید لیا	اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا	چنانچہ برا ہے (وہ)	جو	وہ خریدتے ہیں	آپ ہرگز گمان نہ کریں

الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا
ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	اس کے ساتھ جو	انہوں نے (کرتوت) کیے	اور	وہ پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ تعریف کیے جائیں

بِمَآ	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ
اس کے ساتھ جو	نہیں	کیا انہوں نے	پھر ہر گز نہ سمجھیں آپ ان کیلئے	نجات پا جانا	عذاب سے	اور	ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝١٨٨	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝١٨٩
عذاب	دردناک	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ
بیشک	پیدائش میں	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	بدل بدل کر آنے جانے میں	رات	اور	دن کے	البتہ نشانیاں ہیں

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝١٩٠	الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ	وَ	يَتَفَكَّرُوْنَ
عقل مندوں کے لیے	وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں اللہ کو	کھڑے	اور	بیٹھے	اور	اپنے پہلوؤں پر	اور	غور وفکر کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا	سُبْحٰنَكَ
پیدائش میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب!	نہیں	تونے پیدا کیا	یہ	بے فائدہ	تو پاک ہے

فَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ ۝١٩١	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ
چنانچہ تو ہمیں بچا	آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	جس کو	داخل کریگا	آگ میں	تو یقیناً	تونے اسے رسوا کردیا

وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ۝١٩٢	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ
اور	نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اے ہمارے رب!	بلاشبہ ہم نے	سنا	ایک منادی کو	وہ پکارتا ہے	ایمان کی طرف

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ
یہ کہ	تم ایمان لاؤ	اپنے رب کیساتھ	چنانچہ ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب!	لہٰذا تو بخش دے	ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور

كَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ ۝١٩٣	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا
دور کردے	ہم سے	ہماری برائیاں	اور	ہمیں فوت کر	ساتھ	نیک لوگوں کے	اے ہمارے رب!	اور	تو ہمیں دے

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وہ جس کا	تونے ہم سے وعدہ کیا	اپنے رسولوں کی زبانی	اور	نہ	ہمیں رسوا کرنا	قیامت کے دن	بلاشبہ تو	نہیں	خلاف ورزی کرتا

الْمِيْعَادَ ۝١٩٤	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدے کی	تو قبول کی (دعا)	ان کی	ان کے رب نے	یہ کہ میں	نہیں	ضائع کروں گا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	اُخْرِجُوْا
تم میں سے	مرد (ہو)	یا	عورت	بعض تمہارا	بعض سے ہے (یعنی تم ایک ہی ہو)	چنانچہ وہ لوگ جنہوں نے	ہجرت کی	اور	وہ نکال دیے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	أُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اپنے گھروں سے	اور	تکلیف دیے گئے	میرے راستے میں	اور	وہ لڑے	اور	وہ قتل کردیے گئے	تو میں ضرور دور کردوں گا	ان سے

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا
ان کی برائیاں	اور	یقیناً میں انہیں داخل کروں گا	ایسے باغوں میں	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	بطورِ ثواب کے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ
اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	اسی کے پاس ہے	اچھا	ثواب	نہ	آپ کو دھوکے میں ڈالے	چلنا پھرنا	ان لوگوں کا جنہوں نے

كَفَرُوْا	فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ ؕ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	لٰكِنِ الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
کفر کیا	شہروں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	(وہ) برا	بچھونا ہے	لیکن وہ لوگ جو	ڈر گئے

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا
اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	باغات	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	بطورِ مہمان نوازی کے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وَ	اِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اللہ کے پاس سے	اور	وہ جو	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہترین ہے	نیک لوگوں کے لیے	اور	بلاشبہ	اہلِ کتاب میں سے

لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ
البتہ وہ (بھی) ہے جو	ایمان لاتا ہے	اللہ کے ساتھ	اور	(اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف

خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
وہ جھکنے والے ہیں	اللہ کے لیے	نہیں	وہ خریدتے (لیتے)	اللہ کی آیات کے بدلے	مول	تھوڑا	یہ لوگ	ان کیلئے	ان کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَ	صَابِرُوْا
ان کے رب کے ہاں	بلاشبہ	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	صبر کرو	اور	ڈٹے رہو

وَ	رَابِطُوْا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
اور	کمربستہ رہو	اور	اللہ سے ڈرو	تاکہ تم	فلاح پاؤ

سُوْرَةُ النِّسَآءِ (۴) مَدَنِيَّةٌ (۹۲) — رُكُوْعَاتُهَا ۲۴ — اٰيَاتُهَا ۱۷۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا
اے لوگو!	تم ڈرو	اپنے رب سے	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	ایک جان سے	اور	اس نے پیدا کیا	اسی سے

زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْ
اس کا جوڑا	اور	اس نے پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	کثرت سے	اور	عورتیں	اور	تم اللہ سے ڈرو	وہ کہ

تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اس کے واسطے سے	اور	(ڈرو تم) رشتوں (کے توڑنے) سے	بلاشبہ	اللہ	ہے	تم پر

رَقِيْبًا ①	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا
نگہبان	اور	تم دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور	نہ	تم بدل کرلو	ناپاک کو	پاک کے عوض	اور	نہ	تم کھاؤ

اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ②	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا
ان کے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)	بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور	اگر	تم ڈرو	(اس سے) کہ نہ

تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
تم انصاف کرسکو گے	یتیم عورتوں کے بارے میں	تو (ان کی بجائے) تم نکاح کرو	ان سے جو	اچھی لگیں	تمہیں	عورتوں سے

مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
دودو	اور	تین تین	اور	چار چار	پھر اگر	تم ڈرو	اس بات سے کہ نہ	تم انصاف کرسکو گے	تو (نکاح کرو) ایک ہی سے

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ ؕ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا ③	وَ	اٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جس کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	زیادہ قریب ہے	اس کے کہ نہ	ناانصافی کرو تم	اور	دو تم	عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ؕ	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓــًٔا
ان کے مہر	خوش دلی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے دیں	تم کو	کچھ	اس میں سے	دل سے	تو تم کھالو اسے	رچتا

مَّرِيْٓــًٔا ④	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّ
پچتا	اور	نہ	دو تم	بے وقوفوں کو	اپنے مال	وہ جن کو	بنایا ہے اللہ نے	تمہارے لیے	گزران کا سبب	اور

ارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ⑤	وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى
تم انہیں کھلاؤ	اس میں سے	اور	انہیں پہناؤ	اور	تم کہو	ان سے	بات	معقول	اور	تم جانچ پرکھ کرو	یتیموں کی

حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ	ان میں	سمجھداری	تو سونپ دو	ان کی طرف	ان کے مال

وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَآ	اِسْرَافًا	وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا ؕ	وَ	مَنْ	كَانَ	غَنِيًّا
اور	نہ	تم کھاؤ ان کو	حد سے بڑھ کر	اور	جلدی کرتے ہوئے	اس سے کہ	وہ (یتیم) بڑے ہوجائیں گے	اور	جو کوئی	ہو	مالدار

فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ	مَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا
تو چاہیے کہ وہ بچے	اور	جو کوئی	ہو	فقیر	تو چاہیے کہ وہ کھالے	دستور کے موافق	پھر جب	تم سونپو	انہیں	ان کے مال	تو گواہ ٹھہرالو

عَلَيْهِمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ⑥	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ
ان پر	اور	کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا	مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور

الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا
قرابت دار	اور	عورتوں کے لیے (بھی)	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت دار	اس (متروکہ) سے کہ

قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ⑦	وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى
تھوڑا ہو	اس میں سے	یا	زیادہ	اس حال میں کہ وہ حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	اور	جب	حاضر ہوں	تقسیم کے وقت	رشتے دار

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ	فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ⑧	وَ	لْيَخْشَ
اور	یتیم	اور	مساکین	تو تم دو انہیں	کچھ اس (مقسوم) میں سے	اور	تم کہو	ان سے	بات	معقول	اور	چاہیے کہ ڈریں

الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
وہ لوگ کہ	اگر	چھوڑ جائیں وہ	اپنے پیچھے	اولاد	کمزور	تو (کیسے) وہ خوف کھاتے	ان پر	تو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں

وَ	لْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ⑨	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ
اور	چاہیے کہ وہ کہیں	بات	سیدھی	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ظلم سے	(تو) بلاشبہ	وہ کھاتے ہیں

فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَ	سَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ⑩	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ
اپنے پیٹوں میں	آگ	اور	عنقریب وہ داخل ہوں گے	دہکتی آگ میں	تمہیں وصیت کرتا ہے	اللہ	تمہاری اولاد کی بابت	مرد کیلئے ہے

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا
مثل	دو عورتوں کے حصے کی	پھر اگر	ہوں	(صرف) عورتیں (ہی دو یا)	زیادہ	دو سے	تو ان کے لیے ہے	دو تہائی	(اس میں سے) جو

تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ وَاحِدٍ
وہ چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو	ایک ہی (لڑکی)	تو اس کے لیے ہے	آدھا	اور	اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے

مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ	اِنْ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	وَلَدٌ
ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	اس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اگر	ہے	اس کی	اولاد	پھر اگر	نہ	ہو	اس کی	اولاد

وَّ	وَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنْ	كَانَ	لَهٗٓ	اِخْوَةٌ
اور	اسکے وارث ہوں	اسکے ماں باپ ہی	تو اس کی ماں کیلئے ہے	تیسرا حصہ	پھر اگر	ہوں	اس کے	(ایک سے زیادہ) بھائی بہن

فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ؕ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ
تو اس کی ماں کا ہے	چھٹا حصہ	وصیت کے بعد	(کہ) وہ وصیت کر جائے	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	تمہارے باپ	اور

اَبْنَآؤُكُمْ	لَا	تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	لَكُمْ	نَفْعًا ؕ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
تمہارے بیٹے	نہیں	تم جانتے	ان میں سے کون	زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	باعتبار نفع کے	(یہ حصے) مقرر ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ⑪	وَ	لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ
بلاشبہ	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور	تمہارے لیے	آدھا ہے	(اس) کا جو	چھوڑ گئیں	تمہاری بیویاں

اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ
اگر	نہ	ہو	ان کی	اولاد	پھر اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمہارے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو	وہ چھوڑ گئیں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ؕ	وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا
بعد وصیت کے	(کہ) وہ وصیت کر جائیں	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	اور	ان (بیویوں) کے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو

تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا
تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ	ہو	تمہاری	اولاد	پھر اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو ان (بیویوں) کے لیے ہے	آٹھواں حصہ	اس سے جو

تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ؕ	وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ
تم چھوڑ جاؤ	وصیت کے بعد	(کہ) تم وصیت کر جاؤ	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	اور	اگر	ہو	وہ مرد

يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
(کہ) وراثت لی جا رہی ہے (اس کی)	کلالہ	یا	عورت ہو (ایسی ہی)	اور	اس کا	ایک بھائی ہے	یا	ایک بہن	تو ہر ایک کے لیے

مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	ہوں وہ	زیادہ	اس سے	تو وہ	شریک ہوں گے	تہائی حصے میں	وصیت کے بعد

يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
(کہ) وصیت کر دی جائے	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	بشرطیکہ نہ نقصان پہنچانے والا ہو وہ	(یہ) وصیت ہے	اللہ کی طرف سے

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ⑫ ؕ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا بردبار ہے	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور	جو کوئی	اللہ کی اطاعت کرے گا	اور	اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
(تو) وہ اسے داخل کریگا	ایسے باغوں میں کہ	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	یہ ہے	کامیابی

الْعَظِيْمُ ⑬	وَ	مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ
بہت بڑی	اور	جو کوئی	اللہ کی نافرمانی کرے گا	اور	اس کے رسول کی	اور	تجاوز کرے گا	اس کی حدوں سے	(تو) وہ داخل کرے گا اس کو

نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا	وَ	لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑭ ع	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ
آگ میں	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور	اس کے لیے ہے	عذاب	رُسوا کن	اور وہ جو	کریں	بے حیائی (کا کام)

ع ۲ / ۱۴

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم گواہ ٹھہرالو	ان پر	چار (مرد)	اپنے میں سے	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو انہیں بند رکھو	گھروں میں

حَتّٰى	يَتَوَفّٰىهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا ⑮	وَ	الَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
یہاں تک کہ	انہیں ختم کردے	موت	یا	بنادے	اللہ	ان کے لیے	کوئی راستہ	اور	وہ دو مرد جو	کریں یہی (بے حیائی کا کام)

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ	اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تم میں سے	تو انہیں ایذا دو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور	دونوں اصلاح کرلیں	تو درگزر کرو	ان دونوں سے	بلاشبہ	اللہ

كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ⑯	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقیناً	توبہ (کا قبول کرنا)	اللہ کے ذمے	انہی لوگوں کے لیے ہے جو	کرتے ہیں

السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ ط
برا کام	جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرلیتے ہیں	جلدی ہی	تو یہی لوگ ہیں	(کہ) متوجہ ہوتا ہے	اللہ	ان پر (یعنی توبہ قبول کرلیتا ہے)

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ⑰	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
اور	ہے	اللہ	بہت جاننے والا	خوب حکمت والا	اور	نہیں	توبہ (قبول ہوتی)	ان لوگوں کی جو	کرتے (رہتے) ہیں کام

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰى	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّيْ	تُبْتُ	الْئٰنَ	وَ
برے	یہاں تک کہ	جب آتی ہے	ان میں سے ایک کو	موت	(تو) وہ کہتا ہے	بیشک میں نے	توبہ کی	اب	اور

لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ كُفَّارٌ ط	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا
نہ (ہی)	ان لوگوں کی جو	مرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ کافر ہی ہوتے ہیں	یہ لوگ	ہم نے تیار کیا ہے	ان کیلیے	عذاب

اَلِيْمًا ⑱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا ط
بہت دردناک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہیں ہے	حلال	تمہارے لیے	یہ کہ	تم وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی

وَ	لَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	تم انہیں روکو	تاکہ تم لے لو	کچھ (حصہ)	اس (حق مہر) کا جو	تم نے انہیں دیا	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی

مُّبَيِّنَةٍ	وَ	عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا
کھلی	اور	تم ان کے ساتھ گزر بسر کرو	خوش اسلوبی سے	پھر اگر	تم ان کو ناپسند کرو	تو شاید	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو

وَّ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ﴿١٩﴾	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ	وَّ
اور	کردے	اللہ	اس میں	بھلائی	بہت	اور	اگر	تم چاہو	بدلنا	ایک بیوی کا	ایک بیوی کی جگہ	جب کہ

اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا	اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا
تم نے دیا ہو	ان میں سے ایک کو	بہت سا مال	تو نہ	(واپس) لو تم	اس میں سے	کچھ بھی	کیا	تم لوگے اسے	بہتان باندھ کر

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾	وَ	كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	وَّ
اور	گناہ صریح سے	اور	کیسے	لوگے تم اسے	جبکہ	تحقیق	ملاپ کر چکا ہے	ایک تمہارا	دوسرے سے	اور

اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿٢١﴾	وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ
ان عورتوں نے لیا ہے	تم سے	عہد	پختہ	اور	نہ	تم نکاح کرو	جن سے	نکاح کیا	تمہارے باپوں نے

مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ [ع ٤ / ١٤]
عورتوں سے	مگر	جو	پہلے گزر چکا	بلاشبہ یہ	ہے	بے حیائی (کا کام)	اور	ناراضی کی بات	اور	برا ہے	طریقہ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ	وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ	عَمّٰتُكُمْ	وَ	خٰلٰتُكُمْ
حرام کی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور	تمہاری بیٹیاں	اور	تمہاری بہنیں	اور	تمہاری پھوپھیاں	اور	تمہاری خالائیں

وَ	بَنٰتُ الْاَخِ	وَ	بَنٰتُ الْاُخْتِ	وَ	اُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَ
اور	بھائیوں کی بیٹیاں (بھتیجیاں)	اور	بہنوں کی بیٹیاں (بھانجیاں)	اور	تمہاری مائیں	وہ جنھوں نے	تمہیں دودھ پلایا	اور

اَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ الرَّضَاعَةِ	وَ	اُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ
تمہاری بہنیں	رضاعی	اور	مائیں	تمہاری بیویوں کی (تمہاری ساسیں)	اور	تمہاری سوتیلی بیٹیاں	وہ جو

فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ
(پرورش پائیں) تمہاری گودوں میں	تمہاری ان عورتوں (کے بطن) سے	وہ جو	صحبت کی تم نے	ان سے	پس اگر	نہیں تم نے	صحبت کی

بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ	وَ
ان سے	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اور	بیویاں	تمہارے بیٹوں کی (تمہاری بہوئیں)	وہ جو	تمہاری پشتوں سے ہیں	اور

اَنْ تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾
(حرام ہے تم پر) جمع کرنا تمہارا	درمیان دو بہنوں کے	مگر	جو	پہلے گزر گیا	بلاشبہ	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ
اور	(حرام ہیں) شادی شدہ	عورتیں (بھی)	مگر	جن کے	مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ	(یہ) لکھ دیا ہے اللہ نے	تم پر	اور

اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ
حلال کردی گئی ہیں	تمہارے لیے	جو	علاوہ ہیں	ان کے	بشرطیکہ تم تلاش کرو	اپنے مالوں کے بدلے	نکاح میں لانے والے ہو

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً ؕ	وَ
نہ کہ بدکاری کرنے والے	پھر جو	فائدہ اُٹھایا تم نے	اس کے بدلے	ان سے	تو تم دو انہیں	ان کے مہر	مقرر شدہ	اور

لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ	اِنَّ
نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس (کمی بیشی) میں کہ	تم باہم راضی ہو جاؤ	اس کے ساتھ	مقرر کر لینے کے بعد	بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۲۴	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ
اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور	جو شخص	نہ	رکھے	تم میں سے	طاقت	نکاح کرنے کی

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ
آزاد مومن عورتوں سے	تو (نکاح کرلے) اس سے	جن کے	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	تمہاری مومن لونڈیوں سے

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان کو	ایک تمہارا	دوسرے سے ہے	چنانچہ تم ان سے نکاح کرلو	ان کے مالکوں کی اجازت سے

وَ	اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	وَّ
اور	تم دو انہیں	ان کے مہر	دستور کے موافق	جبکہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں	اس حال میں کہ نہ ہوں بدکاری کرنے والیاں	اور

لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	فَعَلَيْهِنَّ
نہ	بنانے والیاں ہوں	چھپے یار	پھر جب	وہ نکاح میں لائی جا چکیں	پھر اگر	وہ کریں	بے حیائی (کا کام)	تو ان پر ہے

نِصْفُ	مَا	عَلَى الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ ؕ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ
آدھی	اس سے جو	آزاد عورتوں پر ہے	سزا سے	یہ (اجازت)	اس کے لیے ہے جو	ڈرے	تکلیف میں پڑنے سے

مِنْكُمْ ؕ	وَ	اَنْ تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۲۵ ع	يُرِيْدُ
تم میں سے	اور	تمہارا صبر کرنا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	ارادہ کرتا ہے

اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ
اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لیے	اور	تمہیں ہدایت کرے	ان لوگوں کے طریقوں کی جو	تم سے پہلے ہوئے	اور	وہ متوجہ ہو

عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ
تم پر	اور	اللہ	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	وہ توجہ کرے	تم پر	اور

يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾	يُرِيْدُ
ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	یہ کہ	تم (حق سے) پھر جاؤ	پھر جانا	بہت زیادہ	ارادہ کرتا ہے

اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اللہ	یہ کہ	آسانی فرمائے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا ہے	انسان	بہت کمزور	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ

تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ	وَ
تم کھاؤ	اپنے مال	آپس میں	ناحق طریقے سے	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	تمہاری باہمی رضامندی سے	اور

لَا	تَقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
نہ	تم قتل کرو	اپنے نفسوں کو	بلاشبہ	اللہ	ہے	تمہارے ساتھ	نہایت رحم کرنے والا	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ (کام)

عُدْوَانًا	وَّ	ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
زیادتی سے	اور	ظلم سے	تو عنقریب	ہم اسے داخل کریں گے	آگ میں	اور	ہے	یہ	اللہ پر	نہایت آسان

اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ
اگر	تم بچو گے	بڑے گناہوں سے	وہ جو	تمہیں روکا جاتا ہے	ان سے	(تو) ہم دور کر دیں گے	تم سے	تمہاری برائیاں	اور

نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ
ہم تمہیں داخل کریں گے	عزت کی جگہ میں	اور	نہ	تم تمنا کرو	اس کی جو	فضیلت دی	اللہ نے	اس کے ساتھ	تمہارے بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ
بعض پر	مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور	عورتوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انہوں نے کمایا

وَ	سْـَٔلُوا اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا
اور	تم اللہ سے سوال کرو	اس کے فضل کا	بلاشبہ	اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے	ہم نے بنائے

مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ
وارث	اس (مال) کے جو	چھوڑا	ماں باپ نے	اور	قریب تر رشتے داروں نے	اور	وہ لوگ جن سے	گرہ باندھی (عہد کیا)

اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ ع
تمہارے دائیں ہاتھوں نے	تو تم انہیں دو	ان کا حصہ	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ

اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ
مرد	حاکم ہیں	عورتوں پر	بسبب اس کے جو	اللہ نے فضیلت دی	اُن میں سے بعض کو	بعض پر	اور

بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ
بسبب اس کے جو	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنے والیاں	پیٹھ پیچھے

بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	وَ	الّٰتِیْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَ	اهْجُرُوْهُنَّ
بسبب اللہ کی حفاظت کے	اور	وہ عورتیں کہ	تم ڈرتے ہو	ان کی سرکشی سے	تو تم انہیں نصیحت کرو	اور	انہیں الگ کر دو

فِی الْمَضَاجِعِ	وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا ؕ	اِنَّ
خواب گاہوں میں	اور	انہیں مارو	پھر اگر	وہ تمہاری اطاعت کریں	تو نہ	تم تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ (ستانے کی)	بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا ۝٣٤	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا
اللہ	ہے	نہایت بلند	بہت بڑا	اور	اگر	تم ڈرو	اختلاف سے	ان دونوں کے درمیان	تو تم مقرر کرو	ایک منصف

مِّنْ اَهْلِهٖ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اس (مرد) کے کنبے سے	اور	ایک منصف	اس (عورت) کے کنبے سے	اگر	چاہیں گے یہ دونوں (منصف)	صلح کروانا

يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا ۝٣٥	وَ	اعْبُدُوا
(تو) موافقت پیدا کر دے گا	اللہ	ان دونوں کے درمیان	بے شک	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا خبردار	اور	تم عبادت کرو

اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْئًا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	بِذِی الْقُرْبٰى
اللہ کی	اور	نہ	شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان (کرو)	اور	رشتہ داروں کے ساتھ

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى	وَ	الْجَارِ الْجُنُبِ	وَ
اور	یتیموں (کے ساتھ)	اور	مسکینوں (کے ساتھ)	اور	قرابت دار پڑوسی (کے ساتھ)	اور	اجنبی پڑوسی (کے ساتھ)	اور

الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
ہم نشین (کے ساتھ)	اور	مسافر (کے ساتھ)	اور	(ان کے ساتھ) جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	بلاشبہ	اللہ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ۝٣٦	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ
نہیں	پسند کرتا	اس کو جو	ہے	اِترانے والا	فخر کرنے والا	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کرنے کا

وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
اور	وہ چھپاتے ہیں	اس کو جو	اللہ نے انہیں دیا	اپنے فضل سے	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب

مُهِيْنًا ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	لوگوں کو دکھانے کے لیے	اور	نہیں	وہ ایمان لاتے	اللہ کے ساتھ

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾	وَ	مَاذَا
اور	نہ	آخرت کے دن کیساتھ	اور	جو شخص کہ	ہو	شیطان	اس کا	ہم نشین	تو بُرا ہے (وہ)	ہم نشین	اور	کیا

عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا
نقصان ہوتا ان کا	اگر	وہ ایمان لے آتے	اللہ کیساتھ	اور	یومِ آخرت کے (ساتھ)	اور	وہ خرچ کرتے	اس (مال) سے جو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَ	اِنْ
اللہ نے ان کو دیا	اور	ہے	اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک ذرّے کے برابر	اور	اگر

تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَ	يُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾	فَكَيْفَ	اِذَا
ہو	کوئی نیکی	(تو) وہ اسے دگنا کردے گا	اور	دے گا	اپنی طرف سے	اجر	بہت بڑا	پھر کیا حال ہوگا	جب

جِئْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ	بِشَهِيْدٍ	وَّ	جِئْنَا	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ ؕ
ہم لائیں گے	ہر اُمت سے	ایک گواہ	اور	ہم لائیں گے	آپ کو (اے رسول!)	ان پر	گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى
اس دن	چاہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انہوں نے نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کردی جائے

بِهِمُ	الْاَرْضُ ؕ	وَ	لَا	يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ	حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقْرَبُوا
ان کے ساتھ	زمین	اور	نہ	وہ اللہ سے چھپا سکیں گے	کوئی (بھی) بات	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم قریب جاؤ

الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْتُمْ	سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ	لَا	جُنُبًا	اِلَّا
نماز کے	جبکہ	تم	نشے میں ہو	یہاں تک کہ	تمہیں علم ہو	جو	تم کہتے ہو	اور	نہ	حالتِ جنابت میں	مگر

عَابِرِيْ	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ؕ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ
عبور کرنے والے ہو	راستے کو	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر پر	یا	آئے	کوئی

مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا
تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	پاؤ تم	پانی	تو تیمم کرلو	پاک مٹی سے

فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾	اَ	لَمْ
پھر تم مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	بلاشبہ	اللہ	ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا	کیا	نہیں

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَ	يُرِيْدُوْنَ
آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے	کچھ حصہ	کتاب کا؟	وہ خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور	وہ چاہتے ہیں

اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ؕ ۴۴	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ	كَفٰى
یہ کہ	تم گمراہ ہو جاؤ	راستے سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا ۴۵	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اللہ	مددگار	کچھ ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	ان کی جگہوں سے	اور	کہتے ہیں

سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ
ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	سن تو	نہ	سنایا جائے	اور	(کہتے ہیں) راعنا	موڑتے ہوئے	اپنی زبانیں

وَ	طَعْنًا	فِى الدِّيْنِ ؕ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اسْمَعْ
اور	طعن کرتے ہوئے	دین میں	اور	اگر	بلاشبہ وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	سنیے

وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اَقْوَمَ	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ
اور	ہمیں دیکھیے	تو یقیناً ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	اور	درست تر	لیکن	اللہ نے ان پر لعنت کی	بسبب ان کے کفر کے

فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۴۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا
لہٰذا نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	تھوڑے ہی	اے لوگو جو	دیے گئے ہو	کتاب!	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ جو

نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
ہم نے نازل کیا	وہ تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اس سے پہلے	کہ	ہم مٹا دیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ	اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّاۤ	اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ
پھر ہم انہیں لوٹا دیں	ان کی پیٹھوں پر	یا	ہم ان پر لعنت کریں	جس طرح	ہم نے لعنت کی	سبت (ہفتے کے دن) والوں پر

وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ۴۷	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ
اور	ہے	اللہ کا حکم	کیا ہوا (یعنی اٹل)	بلاشبہ	اللہ	نہیں	بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا

مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰۤى	اِثْمًا
جو	علاوہ ہے	اس کے	جس کے لیے	چاہے گا	اور	جو کوئی	شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	اس نے گھڑا	گناہ

عَظِيْمًا ۴۸	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ
بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	پاک کہتے ہیں	اپنے آپ کو؟	بلکہ	اللہ ہی	پاک کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ۝٤٩	اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ط
جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)	دیکھیے!	کیسے	وہ گھڑتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

وَ	كَفٰى بِهٖٓ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ۝٥٠	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا
اور	کافی ہے یہ (افتراء باندھنا)	گناہ	ظاہر	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے ہیں	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَ	الطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کتاب سے	وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے	اور	شیطان کے	اور	وہ کہتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا

هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا ۝٥١	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
یہی لوگ	زیادہ ہدایت والے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ط	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ۝٥٢ ط	اَمْ
لعنت کی ان پر اللہ نے	اور	جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں	پائیں گے آپ	اس کے لیے	کوئی مددگار	کیا

لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ۝٥٣	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ
ان کے لیے	کچھ حصہ ہے	بادشاہی سے	تب تو	نہیں	وہ دیں گے	لوگوں کو	تل برابر (بھی)	کیا	وہ حسد کرتے ہیں

النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
لوگوں سے	اس پر جو	اللہ نے ان کو دیا	اپنے فضل سے	پس تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا ۝٥٤	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ
اور	ہم نے دی ان کو	بادشاہی	بہت بڑی	چنانچہ بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اس کیساتھ	اور	بعض ان میں سے

مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ ط	وَ	كَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا ۝٥٥	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا
وہ ہیں جو	رکے رہے	اس سے	اور	کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ہماری آیات کا

سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا ط	كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا
عنقریب	ہم انہیں داخل کریں گے	آگ میں	جب بھی	جل جائیں گی	ان کی کھالیں	(تو) ہم بدل دیں گے ان کو	کھالیں

غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝٥٦	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کے علاوہ	تاکہ وہ چکھیں	عذاب	یقیناً	اللہ	ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے	ایسے باغات میں	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	نُدْخِلُهُمْ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	ان کے لیے	ان میں	بیویاں ہیں	پاک صاف	اور	ہم انہیں داخل کریں گے

ظِلًّا	ظَلِيْلًا ۝۵۷	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى اَهْلِهَا	وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ
سائے	بہت گھنے میں	بلاشبہ	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم ادا کرو	امانتیں	ان کے اہل کو	اور	جب	تم فیصلہ کرو

بَيْنَ النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ
لوگوں کے درمیان	یہ کہ	تم فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بلاشبہ	اللہ	بہت ہی اچھی بات ہے وہ	(کہ) نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ۝۵۸	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اس کیساتھ	بیشک	اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ	اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ
اور	رسول کی اطاعت کرو	اور	اصحابِ امر کی	اپنے میں سے	پھر اگر	تم باہم اختلاف کرو	کسی چیز میں	تو لوٹا دو اس کو

اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اللہ اور رسول کی طرف	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ کے ساتھ	اور	یومِ آخرت کے (ساتھ)	یہ	بہتر	اور

اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ۝۵۹	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ
بہت اچھا ہے	انجام میں	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دعویٰ کرتے ہیں	(اس بات کا) کہ وہ

اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ
ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	وہ ارادہ کرتے ہیں

اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ؕ	وَ	يُرِيْدُ
یہ کہ	فیصلہ لے جائیں	طاغوت کی طرف	حالانکہ	تحقیق	وہ حکم دیے گئے تھے	کہ	وہ کفر کریں	اسکے ساتھ	اور	ارادہ کرتا ہے

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ۝۶۰	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ
شیطان	یہ کہ	انہیں گمراہ کردے	گمراہ کرنا	دور کا	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ	اس کی طرف جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ۝۶۱
اللہ نے نازل کیا	اور	رسول کی طرف (آؤ)	(تو) آپ دیکھیں گے	منافقوں کو	وہ رکتے ہیں	آپ سے	اعراض کرتے ہوئے

فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
پھر کیا حال ہوتا ہے	جب	انہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر

جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ	تَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾	اُولٰٓئِكَ
آتے ہیں آپ کے پاس	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ہم نے ارادہ کیا تھا	مگر	بھلائی کا	اور	موافقت کا	یہ

الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ
وہ لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	اس کو جو	ان کے دلوں میں ہے	چنانچہ آپ اعراض کریں	ان سے	اور	نصیحت کریں انہیں	اور	کہیں

لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ
ان سے	ان کے دلوں میں	اثر کرنے والی بات	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	اس لیے کہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
اللہ کے حکم سے	اور	اگر	بلاشبہ وہ لوگ	جب	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	وہ آپکے پاس آتے	پھر وہ معافی مانگتے اللہ سے

وَ	اسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾	فَلَا وَرَبِّكَ
اور	معافی مانگتا	ان کے لیے	رسول	(تو) یقیناً وہ پاتے اللہ کو	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ کے رب کی قسم!

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا
نہیں	وہ مومن ہوسکتے	یہاں تک کہ	وہ آپ کو حاکم مانیں	اس چیز میں کہ	اختلاف ہوجائے	ان کے درمیان	پھر	نہ

يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾	وَ	لَوْ
وہ پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کردیں	اور	وہ تسلیم کرلیں	(دل وجان سے) تسلیم کرنا	اور	اگر

اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ
بیشک ہم	فرض کردیتے	ان پر	یہ کہ	تم قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	تم نکلو	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	وہ کرتے یہ کام

اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا
مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اگر	بلاشبہ وہ	کرلیتے	وہ (کام) کہ	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	اس کی	تو ہوتا	بہت بہتر

لَّهُمْ	وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾	وَ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾	وَ
ان کے لیے	اور	زیادہ	ثابت قدم رکھنے والا (دین میں)	اور	تب	البتہ ہم دیتے انہیں	اپنی طرف سے	اجر	بہت بڑا	اور

لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
ہم انہیں ضرور چلاتے	سیدھے راستے پر	اور	جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی	اور	رسول کی	تو یہ لوگ	ساتھ ہوں گے

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَ	الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
ان لوگوں کے کہ	انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں سے	اور	صدیقوں (سے)	اور	شہیدوں (سے)	اور	صالحین (سے)

وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾
اور	اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق (ساتھی) کے طور پر	یہ	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾	وَ	اِنَّ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم لے لو	اپنے بچاؤ کا سامان	پھر تم نکلو	گروہ گروہ	یا	تم نکلو	اکٹھے	اور	بلاشبہ

مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ
تم میں سے بعض	البتہ وہ ہے جو	یقیناً دیر کرتا ہے (نکلنے میں)	پھر اگر	تمھیں پہنچے	کوئی مصیبت	(تو) وہ کہتا ہے	تحقیق

اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ
اللہ نے انعام کیا	مجھ پر	جبکہ	نہیں	تھا میں	ان کے ساتھ	حاضر	اور	البتہ اگر	پہنچے تمھیں	فضل	اللہ کا

لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ
تو وہ ضرور کہے گا	گویا کہ	نہ	تھی	تمھارے درمیان	اور	اس کے درمیان	کوئی دوستی	کاش کہ	میں ہوتا	ان کے ساتھ

فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
تو حاصل کر لیتا میں	کامیابی	بہت بڑی	چنانچہ چاہیے کہ لڑیں	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ جو	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا کی

بِالْاٰخِرَةِ	وَ	مَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
آخرت کے بدلے	اور	جو کوئی	لڑے	اللہ کے راستے میں	پھر وہ قتل کر دیا جائے	یا	غالب آ جائے	تو عنقریب

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
ہم اس کو دیں گے	اجر	بہت بڑا	اور	کیا ہے	تمھیں	(کہ) نہیں	تم لڑتے	اللہ کے راستے میں	اور

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
(ان لوگوں کی خاطر) جو کمزور ہیں	مردوں میں سے	اور	عورتوں (میں سے)	اور	بچوں (میں سے)	وہ جو	کہتے ہیں

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا
اے ہمارے رب!	ہمیں نکال	اس بستی سے	کہ ظالم ہیں	اس کے باشندے	اور	کر دے	ہمارے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
اپنی طرف سے	کوئی حمایتی	اور	کر دے	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	وہ لوگ جو	ایمان لائے	وہ لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ لڑتے ہیں	شیطان کے راستے میں	چنانچہ تم لڑو

اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
شیطان کے دوستوں سے	بلاشبہ	شیطان کا مکر	ہے	نہایت کمزور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف کہ

قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ
کہا گیا	ان سے	تم روکے رکھو	اپنے ہاتھ	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	پھر جب	لکھ دیا (فرض کردیا) گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ
ان پر	لڑنا	تب	ایک فریق	ان میں سے	وہ ڈرتے تھے	لوگوں سے	اللہ سے ڈرنے کے مانند	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت

خَشْيَةً	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْلَآ	اَخَّرْتَنَآ
ڈرنا	اور	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	کیوں	لکھا (فرض کیا) تونے	ہم پر	لڑنا	کیوں نہ	مہلت دی تونے ہمیں

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ	قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى
ایک مدت قریب تک	کہہ دیجیے	فائدہ	دنیا کا	تھوڑا ہے	اور	آخرت	بہت بہتر ہے	اس کے لیے جس نے	تقویٰ اختیار کیا

وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ
اور	نہ	تم ظلم کیے جاؤ گے	دھاگے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہوگے	پالے گی تمہیں	موت	خواہ	ہو تم	مضبوط قلعوں میں

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ
اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی بھلائی	(تو) کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی (تکلیف)

يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ ؕ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	لَا
(تو) کہتے ہیں	یہ	تیری طرف سے ہے	کہہ دیجیے	سب کچھ	اللہ کی طرف سے ہے	پھر کیا حال ہے ان لوگوں کا	نہیں

يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ
قریب کہ	وہ سمجھیں	بات کو	جو	پہنچے (اے انسان!) تجھ کو	کوئی بھلائی	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے	اور	جو

اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ	فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ؕ	وَ
پہنچے تجھ کو	کوئی برائی (تکلیف)	تو (وہ) تیری اپنی طرف سے ہے	اور	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور

كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى
کافی ہے	اللہ	گواہ	جس نے	اطاعت کی	رسول کی	تو تحقیق	اس نے اطاعت کی اللہ کی	اور	جس نے	روگردانی کی

فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ ؕ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	اور	وہ (منافق) کہتے ہیں	(ہمارا کام تو) فرمانبرداری ہے	پھر جب	وہ نکلتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ ؕ	وَ	اللّٰهُ
آپ کے پاس سے	(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	خلاف	اس (بات) کے جو	آپ کہتے ہیں	اور	اللہ

يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
لکھتا ہے	جو	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں	چنانچہ آپ اعراض کریں	ان سے	اور	آپ توکل کریں	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾	اَ	فَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ؕ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ
کارساز	کیا	پھر نہیں	وہ تدبر (غوروفکر) کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا یہ	غیر اللہ کی طرف سے	تو وہ پاتے	اس میں

اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ ؕ
اختلاف	بہت زیادہ	اور	جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی بات	امن کی	یا	خوف (کی)	(تو) وہ مشہور کردیتے ہیں	اسے

وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ
اور	اگر	وہ اسے لوٹاتے	رسول کی طرف	اور	اصحاب امر کی طرف	اپنے میں سے	تو جان لیتے اس (کی حقیقت) کو	وہ لوگ جو

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ ؕ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ
تحقیق کرتے ہیں اس کی	ان میں سے	اور	اگر	نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	ضرور تم پیچھے لگ جاتے

الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾	فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ
شیطان کے	مگر	تھوڑے ہی	چنانچہ آپ لڑیں	اللہ کے راستے میں	نہیں	آپ ذمہ دار بنائے گئے	مگر	اپنی ہی ذات کے	اور

حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ
آپ رغبت دلائیں	مومنوں کو	امید ہے	اللہ	یہ کہ	روک دے	لڑائی	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	اور	اللہ

اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ
بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے	سزا دینے میں	جو کوئی	سفارش کرے	اچھی سفارش	ہوگا	اس کے لیے

نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا ؕ	وَ	كَانَ
حصہ	اس میں سے	اور	جو کوئی	سفارش کرے	بری سفارش	ہوگا	اس کے لیے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ
اللہ	ہر چیز پر	نگہبان	اور	جب	تم دعا دیے جاؤ	کوئی دعا	تو تم دعا دو	زیادہ بہتر کے ساتھ	اس سے

اَوْ	رُدُّوْهَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
یا	اسی (دعا) ہی کو لوٹا دو	تحقیق	اللہ	ہے	ہر چیز کا	خوب حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر

النصف

هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ ط	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ
وہی	وہ ضرور جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن	نہیں ہے	کچھ شک	اس میں	اور	کون	زیادہ سچا ہے

مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾	فَمَا	لَكُمْ	فِى الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ
اللہ سے	بات میں	پھر کیا ہے	تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (ہوگئے)	اور	اللہ نے	الٹ دیا انہیں

ع ۱۱

بِمَا	كَسَبُوْا ط	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ ط	وَ	مَنْ
بہ سبب ان (اعمال) کے جو	انہوں نے کمائے	کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم ہدایت دو	ان کو جنہیں	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جسے

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں	پائیں گے آپ	اس کے لیے	کوئی راہ	وہ (لوگ) چاہتے ہیں	کاش کہ	تم کفر کرو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى
جس طرح	انہوں نے کفر کیا	پھر ہو جاؤ تم (اور وہ)	برابر	لہٰذا نہ	تم بناؤ	ان میں سے	(کسی کو) دوست	یہاں تک کہ

يُهَاجِرُوْا	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وہ ہجرت کریں	اللہ کے راستے میں	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو تم ان کو پکڑو	اور	ان کو قتل کرو	جہاں کہیں	تم ان کو پاؤ

وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ
اور	نہ	تم بناؤ	ان میں سے (کسی کو)	دوست	اور	نہ	مددگار	سوائے	ان لوگوں کے جو	جا ملتے ہیں	اس قوم سے (کہ)

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ
تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	عہد ہے	یا	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	(اس حال میں کہ) تنگ ہیں	ان کے سینے

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ط	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ
(اس بات سے) کہ	وہ لڑیں تم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور انہیں مسلط کر دیتا	تم پر

فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	وَ	اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ
تو وہ تم سے لڑتے	پھر اگر	وہ تم سے کنارہ کش رہیں	اور نہ	لڑیں تم سے	اور	وہ پیش کریں	تمہاری طرف	صلح

فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
تو نہیں	بنائی	اللہ نے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی راہ (ان سے لڑنے کی)	عنقریب تم پاؤ گے	کچھ اور لوگوں کو	جو چاہتے ہیں	کہ

يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ ط	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا
وہ امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم سے (بھی)	جب بھی	وہ لوٹائے جاتے ہیں	فتنے کی طرف	(تو) اُلٹا دیے جاتے ہیں

فِيۡهَا	فَاِنۡ	لَّمۡ	يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ	وَ	يُلۡقُوۡۤا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ	وَ	يَكُفُّوۡۤا	اَيۡدِيَهُمۡ
اس میں	پھر اگر	نہ	وہ کنارہ کش رہیں تم سے	اور	(نہ) پیش کریں	تمہاری طرف	صلح	اور	(نہ) روکیں تم سے	اپنے ہاتھ

فَخُذُوۡهُمۡ	وَ	اقۡتُلُوۡهُمۡ	حَيۡثُ	ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ	وَ	اُولٰٓـئِكُمۡ	جَعَلۡنَا	لَـكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ
تو تم پکڑو ان کو	اور	تم قتل کرو ان کو	جہاں کہیں بھی	تم پاؤ ان کو	اور	یہی لوگ ہیں	(کہ) ہم نے بنایا	تمہارے لیے	ان پر

سُلۡطٰنًا	مُّبِيۡنًا ۞٩١	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤۡمِنٍ	اَنۡ	يَّقۡتُلَ	مُؤۡمِنًا	اِلَّا	خَطَـئًا	وَ
غلبہ	ظاہر	اور	نہیں	ہے (لائق)	کسی مومن کے	یہ (بات) کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور

مَنۡ	قَتَلَ	مُؤۡمِنًا	خَطَـئًا	فَتَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤۡمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ
جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مومن کا	اور	دیت	سونپی جائے گی

اِلٰٓى اَهۡلِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّصَّدَّقُوۡا ؕ	فَاِنۡ	كَانَ	مِنۡ قَوۡمٍ	عَدُوٍّ	لَّـكُمۡ	وَ	هُوَ
اس کے وارثوں کی طرف	مگر	یہ کہ	وہ معاف کردیں	پھر اگر	ہو وہ (مقتول)	ایسی قوم میں سے جو	دشمن ہے	تمہاری	جبکہ	وہ (خود)

مُؤۡمِنٌ	فَتَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ؕ	وَ	اِنۡ	كَانَ	مِنۡ قَوۡمٍ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	بَيۡنَهُمۡ
مومن تھا	تو آزاد کرنا ہے	ایک مومن گردن کا	اور	اگر	ہو وہ	ایسی قوم سے کہ	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

مِّيۡثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى اَهۡلِهٖ	وَ	تَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ	فَمَنۡ	لَّمۡ	يَجِدۡ
عہد ہے	تو دیت	سونپی جائے گی	اس کے وارثوں کی طرف	اور	آزاد کرنا ہے	ایک مومن گردن کا	پھر جو	نہ	پائے (غلام)

فَصِيَامُ	شَهۡرَيۡنِ	مُتَتَابِعَيۡنِ	تَوۡبَةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمًا
تو روزے رکھنے ہیں	دو مہینے	لگاتار	(یہ کفارہ) توبہ (کا قبول کرنا) ہے	اللہ کی طرف سے	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيۡمًا ۞٩٢	وَ	مَنۡ	يَّقۡتُلۡ	مُؤۡمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيۡهَا	وَ
خوب حکمت والا	اور	جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اس کی سزا ہے	جہنم	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيۡمًا ۞٩٣	يٰۤاَيُّهَا
غضبناک ہوا	اللہ	اس پر	اور	اس نے اس پر لعنت کی	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	اس کیلیے	عذاب	بہت بڑا	اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	ضَرَبۡتُمۡ	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوۡا	وَ	لَا	تَقُوۡلُوۡا	لِمَنۡ	اَلۡقٰٓى
لوگو جو ایمان لائے ہو!	جب	تم سفر کرو	اللہ کے راستے میں	تو تم تحقیق کرلیا کرو	اور	نہ	تم کہو	اس شخص کو جو	عرض کرے

اِلَيۡكُمُ	السَّلٰمَ	لَسۡتَ	مُؤۡمِنًا	تَبۡتَغُوۡنَ	عَرَضَ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	فَعِنۡدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ
تمہیں	سلام	نہیں ہے تو	مومن	تم طلب کرتے ہو	سامان	حیاتِ دنیا کا	تو اللہ کے ہاں	غنیمتیں ہیں

كَثِيْرَةٌ ؕ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
بہت سی	اسی طرح	تھے تم	(اس سے) پہلے	پھر اللہ نے احسان کیا	تم پر	چنانچہ تم تحقیق کرلیا کرو	یقیناً	اللہ	ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۹۴	لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں	برابر ہوسکتے	(وہ جو ہیں) بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے

غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ
نہیں ہیں وہ	تکلیف (عذر رکھنے) والے	اور	جو جہاد کرنے والے ہیں	اللہ کے راستے میں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً ؕ	وَ	كُلًّا
اللہ نے فضیلت دی ہے	جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	بیٹھ رہنے والوں پر	مرتبے میں	اور	سب سے

وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَ	فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	اَجْرًا عَظِيْمًا ۹۵
اللہ نے وعدہ کیا ہے	بھلائی (جنت) کا	اور	اللہ نے فضیلت دی ہے	مجاہدین کو	بیٹھ رہنے والوں پر	بلحاظ اجر عظیم کے

ع ۱۵

دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۹۶	اِنَّ
(یعنی) درجے ہیں	اس کی طرف سے	اور	بخشش	اور	رحمت	اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	تحقیق

الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ ؕ
وہ لوگ کہ	فوت کرتے ہیں انکو	فرشتے	دراں حالیکہ وہ ظلم کرنیوالے ہیں	اپنی جانوں پر	(تو فرشتے) کہتے ہیں	کس (حال) میں	تھے تم

قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	تَكُنْ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً
وہ کہتے ہیں	ہم تھے	کمزور	زمین میں	وہ (فرشتے) کہتے ہیں	کیا	نہ	تھی	اللہ کی زمین	فراخ

فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا ؕ	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ۹۷	اِلَّا
لہٰذا تم ہجرت کرتے	اس میں	چنانچہ یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ ہے	جہنم	اور	بہت بری ہے (وہ)	پھرنے کی جگہ	مگر

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً
(وہ) جو کمزور ہیں	مردوں سے	اور	عورتوں (سے)	اور	بچوں (سے)	نہیں	(اختیار) کرسکتے وہ	کوئی تدبیر

وَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ۹۸	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	نہ	وہ پاتے ہیں	کوئی راہ	پس یہ لوگ	امید ہے	اللہ	یہ کہ	معاف فرمادے	انہیں	اور	ہے	اللہ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا ۹۹	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
نہایت معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور	جو شخص	ہجرت کرے	اللہ کے راستے میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَعَةً ؕ	وَ	مَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْۢ بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَ
جگہ	بہت	اور	فراوانی	اور	جوکوئی	نکلے	اپنے گھر سے	ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور

رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اسکے رسول (کیطرف)	پھر	آ پکڑے اسکو	موت	پس تحقیق	ثابت ہوگیا	اس کا اجر	اللہ پر	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ع ﴿۱۰۰﴾	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِی الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	جب	تم سفر کرو	زمین میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ

تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
تم قصر کرو	نماز	اگر	تم ڈرو	اس بات سے کہ	تمہیں فتنے میں ڈال دیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ
یقیناً	کافر	ہیں	تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جب	ہوں آپ	ان میں	پھر آپ قائم کریں	ان کے لیے

الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْۤا	اَسْلِحَتَهُمْ
نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ	اور	چاہیے کہ (ساتھ) لے لے وہ	اپنے ہتھیار

فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَ	لْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا
پھر جب	وہ سجدہ کرلے	تو ہو جائے	تمہارے پیچھے	اور	چاہیے کہ آئے	جماعت	دوسری	(کہ) نہیں	اس نے نماز پڑھی

فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ
تو وہ نماز پڑھے	آپ کے ساتھ	اور	چاہیے کہ لے لے وہ	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً
کفر کیا	کاش کہ	تم غافل ہوجاؤ	اپنے اسلحے سے	اور	اپنے سامان سے	پھر وہ ٹوٹ پڑیں	تم پر	ٹوٹ پڑنا

وَّاحِدَةً ؕ	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَنْ	تَضَعُوْۤا
یکبارگی	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	ہو	تمہیں	تکلیف	بارش (کیوجہ) سے	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ	تم رکھ دو

اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾
اپنے ہتھیار	اور	تم (ساتھ) لیے رکھو	اپنا بچاؤ	تحقیق اللہ نے	تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کن

فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا
پھر جب	تم پوری کرلو	نماز	تو تم ذکر کرو اللہ کا	کھڑے ہوئے	اور	بیٹھے ہوئے	اور	اپنی کروٹوں پر	پھر جب

اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾
تم بے خوف ہو جاؤ	تو تم قائم کرو	نماز	تحقیق	نماز	ہے	مومنوں پر	فرض	مقررہ وقتوں میں

وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا
اور	نہ	تم ہمت ہارو	(دشمن) قوم کی تلاش میں	اگر	ہو تم	دکھ اُٹھاتے	تو بلاشبہ وہ (بھی)	دکھ اُٹھاتے ہیں	جیسے

تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تم دکھ اُٹھاتے ہو	اور	تم امید رکھتے ہو	اللہ سے	جس کی	نہیں	وہ امید رکھتے	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا

ع ۱۵ / ۱۲

حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ
بڑا حکمت والا	تحقیق ہم نے	نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تا کہ آپ فیصلہ کریں	درمیان	لوگوں کے

بِمَآ	اَرٰىكَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ	لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾	وَّ	اسْتَغْفِرِ
اس کے ساتھ جو	آپ کو اللہ نے سکھلایا	اور	نہ	ہوں آپ	خیانت کرنے والوں کی خاطر	جھگڑنے والے	اور	بخشش مانگیں

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِيْنَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	نہ	آپ جھگڑا کریں	ان لوگوں کی طرف سے جو

يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾	يَّسْتَخْفُوْنَ
خیانت کرتے ہیں	اپنے آپ سے	تحقیق	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اس شخص کو جو	ہے	خائن	گنہگار	وہ چھپتے ہیں

مِنَ النَّاسِ	وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ
لوگوں سے	اور	نہیں	وہ چھپ سکتے	اللہ سے	اور	وہ	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جب کہ	وہ مشورہ کرتے ہیں

مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾	هٰاَنْتُمْ
اس چیز کا کہ	نہیں	وہ راضی ہوتا	اس بات سے	اور	ہے	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا	(ہاں!) تم

هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ اللّٰهَ	عَنْهُمْ
وہی لوگ ہو	(کہ) تم نے جھگڑا کیا	ان کی طرف سے	زندگانی دنیا میں	پھر کون	جھگڑا کرے گا اللہ سے	ان کی طرف سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَمْ	مَّنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ
قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا	ان کی طرف سے	وکیل؟	اور	جو کوئی	عمل کرے	بُرا	یا	ظلم کرے	اپنی جان پر

ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ	اِثْمًا
پھر	وہ اللہ سے بخشش مانگے	(تو) پائے گا اللہ کو	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	جو شخص	کماتا ہے	کوئی گناہ

فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ
تو بلاشبہ	وہ کماتا ہے اسے	اپنے ہی خلاف	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا	اور	جو شخص	کرتا ہے

خَطِيْٓئَةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓئًا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
کوئی خطا	یا	کوئی گناہ	پھر	وہ الزام لگاتا ہے	اس کا	(کسی) بے گناہ پر	تو تحقیق	اس نے اپنے ذمے لے لیا	بہتان

وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ
اور	گناہ	ظاہر	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	آپ پر	اور	اس کی رحمت	(تو) یقیناً ارادہ کر لیا تھا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ ؕ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ان میں سے	یہ کہ	آپ کو بہکائیں	اور	نہیں	وہ بہکاتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور	نہیں	وہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے

مِنْ شَيْءٍ ؕ	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَكَ	مَا	لَمْ	تَكُنْ
کچھ بھی	اور	اللہ نے نازل کی	آپ پر	کتاب	اور	حکمت	اور	اس نے آپ کو سکھایا	وہ جو	نہیں	تھے آپ

تَعْلَمُ ؕ	وَ	كَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾	لَا	خَيْرَ	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا
جانتے	اور	ہے	اللہ کا فضل	آپ پر	بہت بڑا	نہیں ہے	کوئی بھلائی	اکثر میں	ان کی سرگوشیوں سے	مگر

مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ	النَّاسِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
جو شخص	حکم دے	صدقے کا	یا	نیکی کا	یا	صلح کرانے کا	درمیان	لوگوں کے	اور	جو شخص	کرے	یہ

ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ
تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضامندی	تو عنقریب	ہم اسے دیں گے	اجر	بہت بڑا	اور	جو شخص	مخالفت کرے	رسول کی

مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
بعد اس کے کہ	واضح ہو گئی	اس کے لیے	ہدایت	اور	وہ پیروی کرے	سوائے	مومنوں کے راستے کے

نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى	وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
(تو) ہم اسے پھیر دیں گے	جدھر	وہ پھرتا ہے	اور	ہم اس کو داخل کریں گے	جہنم میں	اور	(وہ) بُری ہے	پھرنے کی جگہ	یقیناً	اللہ

لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ
نہیں	بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا	جو	اس کے علاوہ ہے	جس کے لیے وہ چاہے گا	اور

مَنْ	يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	اِنْ	يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
جو شخص	شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ ہونا	دور کا	نہیں	وہ پکارتے	اس (اللہ) کے سوا

اِلَّآ	اِنٰثًا	وَ	اِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾	لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَ	قَالَ
مگر	عورتوں کو	اور	نہیں	وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	اللہ نے اس پر لعنت کی	اور	اس (شیطان) نے کہا

لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ
البتہ میں ضرور لوں گا	تیرے بندوں میں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	البتہ میں ضرور ان کو گمراہ کروں گا	اور

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
میں ضرور ان کو امیدیں دلاؤں گا	اور	میں ضرور ان کو حکم دوں گا	تو وہ ضرور چیریں گے	کان	چوپایوں کے	اور	یقیناً میں ان کو حکم دوں گا

فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ
تو وہ ضرور تبدیل کریں گے	اللہ کی بناوٹ	اور	جو کوئی	بناتا ہے	شیطان کو	دوست	سوائے اللہ کے	تو تحقیق

خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ
اس نے خسارہ اُٹھایا	خسارہ	ظاہر	وہ (شیطان) انکو وعدہ دیتا ہے	اور	وہ انہیں امیدیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا انہیں

الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾
شیطان	مگر	دھوکے کا	یہ لوگ ہیں	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اس (جہنم) سے	کوئی بھاگنے کی جگہ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	عنقریب ہم انکو داخل کریں گے	(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ
اُن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	اللہ کا وعدہ ہے	سچا	اور	کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے

قِيْلًا ﴿١٢٢﴾	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا
قول (وقرار) میں	نہیں ہے	(مدار) تمہاری خواہشات پر	اور	نہ	اہلِ کتاب کی خواہشات پر	(بلکہ) جو کوئی	عمل کرے	برا

يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾	وَ
(تو) وہ بدلہ دیا جائے گا	اسکے ساتھ	اور	نہیں	وہ پائے گا	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
جو کوئی	عمل کرے	نیک	مرد ہو	یا	عورت	جبکہ	وہ	مومن ہو	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں

وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
اور	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	تل برابر (بھی)	اور	کون	زیادہ اچھا ہے	دین میں	اس شخص سے جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ

لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ط	وَ	اتَّخَذَ اللّٰهُ
اللہ کے لیے	اور	وہ	نیکی کرنے والا (بھی) ہو	اور	وہ پیروی کرے	ملتِ ابراہیم کی	جو صرف حق کا پرستار تھا	اور	اللہ نے بنالیا

اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ١٢٥	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَ	كَانَ
ابراہیم کو	خاص دوست	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں	اور	ہے

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ١٢٦ ع	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ ط	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ
اللہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا	اور	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں	کہہ دیجیے	اللہ	تمہیں فتویٰ دیتا ہے

فِيْهِنَّ	وَ	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ
ان کی بابت	اور	وہ (بھی) جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں	(ان) یتیم عورتوں کے متعلق	وہ کہ	نہیں	تم انہیں دیتے

مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ
جو	مقرر کیا گیا ہے	ان کے لیے	اور	تم رغبت کرتے ہو	یہ کہ	تم ان سے نکاح کرو	اور	کمزوروں (کے بارے) میں	بچوں سے

وَ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ ط	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
اور	یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کے لیے	انصاف پر	اور	جو	تم کرو	کوئی اچھائی	تو تحقیق	اللہ	ہے	اس کو

عَلِيْمًا ١٢٧	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ
خوب جاننے والا	اور	اگر	کوئی عورت	اندیشہ کرے	اپنے خاوند سے	ظلم وزیادتی کا	یا	اعراض کا	تو نہیں	کوئی گناہ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ط	وَ	الصُّلْحُ	خَيْرٌ ط	وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ
ان دونوں پر	یہ کہ	وہ دونوں صلح کریں	آپس میں	(کسی طرح) صلح کرنا	اور	صلح	بہت بہتر ہے	اور	حاضر کیے گئے ہیں	نفس

الشُّحَّ ط	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ١٢٨	وَ
بخل کو	اور	اگر	تم نیکی کرو	اور	تقویٰ اختیار کرو	تو بلاشبہ	اللہ	ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار	اور

لَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ	النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ
ہرگز نہیں	تم طاقت رکھو گے	یہ کہ	تم عدل کرسکو	درمیان	عورتوں کے	اگرچہ	تم حرص کرو	چنانچہ نہ	تم جھک جاؤ	مکمل

الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ ط	وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا
جھک جانا (ایک کیطرف)	کہ چھوڑ دو تم اس (دوسری) کو	مانند (درمیان میں) لٹکی ہوئی کے	اور	اگر	تم صلح کرو	اور	تقویٰ اختیار کرو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ١٢٩	وَ	اِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا
تو یقیناً	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	اگر	دونوں الگ ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو

مِنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ۝۱۳۰	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اپنے فضل سے	اور	ہے	اللہ	بڑی وسعت والا	خوب حکمت والا	اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ
زمین میں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا	ان لوگوں کو جو	دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	خود تمہیں بھی	یہ کہ

اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
تم اللہ سے ڈرو	اور	اگر	تم کفر کرو گے	تو تحقیق	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ۝۱۳۱	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اور	ہے	اللہ	خوب بے پروا	نہایت قابل تعریف	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ۝۱۳۲	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَ	يَاْتِ
زمین میں	اور	کافی ہے	اللہ	نہایت کارساز	اگر	وہ چاہے	تو تمہیں لے جائے	اے لوگو!	اور	وہ لے آئے

بِاٰخَرِيْنَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ۝۱۳۳	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا
دوسروں کو	اور	ہے	اللہ	اس پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	دنیا کے ثواب کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ۝۱۳۴	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تو اللہ ہی کے ہاں ہے	ثواب	دنیا کا	اور	آخرت کا	اور	ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کیلیے	اگرچہ	(وہ) تمہاری اپنی جانوں کے خلاف ہو

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
یا	والدین کے	یا	قرابت داروں کے	اگر	وہ (شخص) ہو	مالدار	یا	فقیر	تو اللہ	زیادہ حقدار ہے	ان دونوں کا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗۤا	اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ
چنانچہ نہ	تم پیروی کرو	خواہش کی	یہ کہ نہ تم انصاف کرو	اور	اگر	تم موڑو زبان کو	یا	تم اعراض کرو	تو تحقیق

اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۝۱۳۵	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ	ہے	اس کیساتھ جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ
اس کے رسول کے (ساتھ)	اور	اس کتاب کے (ساتھ)	جو	اس نے نازل کی	اپنے رسول پر	اور	اس کتاب کے (ساتھ)

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ
جو	اس نے نازل کی	پہلے (اس سے)	اور	جو کوئی	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے فرشتوں (کے ساتھ)	اور

كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ
اس کی کتابوں (کے ساتھ)	اور	اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور	یومِ آخرت (کیساتھ)	تو تحقیق	وہ گمراہ ہوگیا	گمراہ ہونا

بَعِيْدًا ۝۱۳۶	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
دور کا	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	پھر	وہ ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	پھر

ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا ؕ ۝۱۳۷
وہ زیادہ ہوگئے	کفر میں	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو	اور	نہیں ہے	کہ ہدایت دے ان کو	راستے کی

بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ۝۱۳۸	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ
خوشخبری دے دیجیے	منافقوں کو	اس بات کی کہ بے شک	ان کے لیے ہے	عذاب	بہت دردناک	وہ لوگ جو	بناتے ہیں

الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا	وہ تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت	چنانچہ بیشک	عزت (تو)

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۝۱۳۹	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اللہ ہی کیلیے ہے	ساری (کی ساری)	اور	تحقیق	اس نے نازل کیا	تم پر	کتاب میں	یہ کہ	جب	تم سنو	اللہ کی آیتیں

يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ	حَتّٰى
(کہ) کفر کیا جارہا ہو	ان کے ساتھ	اور	استہزاء کیا جارہا ہو	ان کے ساتھ	تو نہ	تم بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ
وہ مشغول ہوجائیں	کسی اور بات میں	اسکے علاوہ	(ورنہ) بلاشبہ تم	اس وقت	ان جیسے ہی ہوگے	تحقیق	اللہ	جمع کرنیوالا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعَا ۝۱۴۰	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
منافقوں کو	اور	کافروں کو	جہنم میں	سب کو	وہ (منافق) جو	انتظار کرتے ہیں	تمہاری بابت	پھر اگر	ہو

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
تمہارے لیے	فتح	اللہ کی طرف سے	(تو) کہتے ہیں	کیا	نہ	تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور	اگر	ہو	کافروں کے لیے

نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
کچھ حصہ (غلبہ)	(تو) کہتے ہیں	کیا	نہ	ہم غالب آنے لگے تھے	تم پر	اور	(کیا نہ) بچایا تھا ہم نے تمہیں	مومنوں سے

فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
چنانچہ اللہ	فیصلہ کریگا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور	ہرگز نہیں	کرے گا	اللہ	کافروں کے لیے	مومنوں پر

سَبِيْلًا ۱۴۱ ع	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	اِذَا
کوئی راہ (غلبے کی)	بلاشبہ	منافق	اللہ کو فریب دیتے ہیں	اور	وہ (بھی)	ان کو فریب دینے والا ہے	اور	جب

قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ	وَ	لَا
وہ کھڑے ہوتے ہیں	نماز کے لیے	(تو) کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھلاتے ہیں	لوگوں کو	اور	نہیں

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۱۴۲	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ
وہ یاد کرتے اللہ کو	مگر	بہت تھوڑا	متردد ہیں	درمیان	اس (کفر و ایمان) کے	نہ	ان کی طرف	اور	نہ

اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ۱۴۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اُن کی طرف	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی راہ	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا
ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	کافروں کو	دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم (ثابت) کرو

لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ۱۴۴	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ
اللہ کے لیے	اپنے خلاف	حجت	ظاہر	بلاشبہ	منافق	سب سے نچلے درجے میں ہوں گے	آگ کے

وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ۱۴۵	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	ان کے لیے	کوئی مددگار	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	توبہ کی	اور	اصلاح کرلی

وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اور	مضبوط پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور	خالص کرلیا	اپنا دین	اللہ کے لیے	تو یہ لوگ	مومنوں کے ساتھ ہوں گے

وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ۱۴۶	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ
اور	عنقریب	دے گا	اللہ	مومنوں کو	اجر	بہت بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دے کر

اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا ۱۴۷
اگر	تم شکر کرو	اور	تم ایمان لے آؤ؟	اور	ہے	اللہ	نہایت قدر دان	خوب جاننے والا

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	اونچی آواز سے	برائی کی بات کرنے کو	مگر	جس پر	ظلم کیا گیا ہو	اور	ہے	اللہ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم علانیہ کرو	کوئی بھلائی	یا	اسے خفیہ کرو	یا	تم معاف کردو	برائی کو	تو بیشک

اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ (بھی)	ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑی قدرت والا	بے شک	وہ لوگ جو	کفر کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور

رُسُلِهٖ	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	تفریق کریں	درمیان	اللہ	اور	اس کے رسولوں کے	اور	وہ کہتے ہیں

نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ
ہم ایمان لاتے ہیں	بعض کے ساتھ	اور	ہم کفر کرتے ہیں	بعض کے ساتھ	اور	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	اختیار کریں	اس کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾	وَ
کوئی راہ	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	اصل	اور	ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کن	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اَحَدٍ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور	نہیں	انہوں نے تفریق کی	درمیان	کسی ایک کے

مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع
ان میں سے	یہ لوگ	جلد	دے گا ان کو (اللہ)	ان کے اجر	اور	ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

ع ۲۱

يَسْئَلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ
آپ سے سوال کرتے ہیں	اہل کتاب	یہ کہ	آپ اتار لائیں	ان پر	ایک کتاب	(یک بارگی) آسمان سے	سو تحقیق

سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ
انہوں نے سوال کیا	موسیٰ سے	بڑی چیز کا	اس سے (بھی)	اور انہوں نے کہا	دکھا ہم کو	اللہ	بالکل سامنے	تو پکڑ لیا ان کو

الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
بجلی نے	ان کے ظلم کی وجہ سے	پھر	انہوں نے بنا لیا	بچھڑے کو (معبود)	بعد اس کے کہ	آ چکی تھیں ان کے پاس	واضح دلیلیں

فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ
پھر ہم نے معاف کر دیا	یہ بھی	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ	واضح	اور	ہم نے بلند کیا	ان پر	طور (پہاڑ)

بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ
ان سے اقرار لینے کے لیے	اور	ہم نے کہا	ان سے	تم داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	ہم نے کہا	ان سے

لَا	تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾	فَبِمَا
نہ	زیادتی کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	مضبوط	پھر (ہم نے ان پر لعنت کی) بسبب

نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ
ان کے توڑنے کے	اپنے عہد کو	اور	ان کے کفر کرنے کے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور	ان کے قتل کرنے کے	انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلَيْهَا
ناحق	اور	(بسبب) ان کے کہنے کے	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	بلکہ	اللہ نے مہر لگا دی	ان (کے دلوں) پر

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾	وَّ	بِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ	عَلٰى مَرْيَمَ
بسبب ان کے کفر کے	سو نہیں وہ ایمان لاتے		مگر	تھوڑے ہی	اور	بسبب ان کے کفر کے	اور	ان کے باندھنے کے	مریم پر

بُهْتَانًا	عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾	وَّ	قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
بہتان	بہت بڑا	اور	(بسبب) ان کے کہنے کے (کہ)	یقیناً ہم نے	قتل کیا	مسیح	عیسیٰ ابن مریم کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ ؕ
جو اللہ کے رسول ہیں	حالانکہ نہ	انہوں نے ان کو قتل کیا	اور	نہ	انہوں نے ان کو سولی پر چڑھایا	اور لیکن	شبہ میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ؕ	مَا لَهُمْ	بِهٖ
اور	بیشک وہ لوگ جنہوں نے		اختلاف کیا اس (عیسیٰ) کے بارے میں		شک میں ہیں	ان کی بابت	نہیں ہے ان کے پاس	ان کی بابت

مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾	بَلْ	رَّفَعَهُ اللّٰهُ	اِلَيْهِ ؕ
کوئی علم	سوائے	ظن کی پیروی کے	اور	نہیں	قتل کیا انہوں نے اس کو	یقینی طور پر	بلکہ	اُٹھا لیا اس کو اللہ نے	اپنی طرف

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ
اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	نہیں	کوئی اہل کتاب میں سے	مگر	وہ ضرور ایمان لائیگا	اس (عیسیٰ) پر

قَبْلَ مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
ان کی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن	وہ ہوں گے	ان پر	گواہ	پھر بسبب ظلم کرنے	ان لوگوں کے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ	بِصَدِّهِمْ
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کر دیں	ان پر	کچھ پاک چیزیں	جو حلال تھیں	ان کے لیے	اور	بسبب ان کے روکنے کے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾	وَ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ
اللہ کی راہ سے	بہتوں کو	اور	بسبب ان کے لینے کے	سود	حالانکہ تحقیق	وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور

اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا
ان کے کھانے کے سبب	لوگوں کے مال	ناحق	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	ان میں سے	عذاب

اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
بہت دردناک	لیکن	جو پکے ہیں	علم میں	ان میں سے	اور	مومن	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا

اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور	قائم کرنے والے ہیں	نماز	اور	ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾
اور	ایمان رکھنے والے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور	یومِ آخرت کے (ساتھ)	یہ لوگ	عنقریب ہم ان کو دیں گے	اجر	بہت بڑا

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ
بلاشبہ ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	جیسے	ہم نے وحی کی	نوح اور (دوسرے) نبیوں کی طرف	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی کی

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى	وَ	اَيُّوْبَ	وَ
طرف ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اسکی) اولاد	اور	عیسیٰ	اور	ایوب	اور

يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾	وَ	رُسُلًا	قَدْ
یونس	اور	ہارون	اور	سلیمان (کیطرف)	اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(ہم نے بھیجے) کئی رسول	تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ؕ	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ
ہم نے بیان کیا ان کا حال	آپ پر	اس سے پہلے	اور	کئی رسول	نہیں	بیان کیا ہم نے ان کا حال	آپ پر	اور	کلام کیا اللہ نے

مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ
موسیٰ سے	(خاص طور پر) کلام	(بھیجے) رسول	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	تاکہ (باقی) نہ	رہے	لوگوں کے لیے

عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌۢ	بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ
اللہ پر	کوئی الزام	رسولوں کے بعد	اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس کی جو

اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ ؕ	وَ	كَفٰى
اس نے نازل کیا	آپ کی طرف	(کہ) نازل کیا ہے اس کو	اپنے علم کے ساتھ	اور	فرشتے (بھی)	گواہی دیتے ہیں	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ١٦٦	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا
اللہ	گواہ	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	(لوگوں کو) روکا	اللہ کی راہ سے	یقیناً	وہ گمراہ ہو گئے

ضَلٰلًاۢ	بَعِيْدًا ١٦٧	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ
گمراہ	بہت دور کے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخش دے	ان کو	اور

لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا ١٦٨	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
نہ	(ایسا ہے) کہ دکھلائے انکو	راہ	مگر	راہ	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	اور	ہے	یہ	اللہ پر

يَسِيْرًا ١٦٩	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا
بہت آسان	اے لوگو!	تحقیق	آگیا تمہارے پاس	یہ رسول	حق لے کر	تمہارے رب کی طرف سے	تو تم ایمان لاؤ

خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
(ہوگا یہ) بہتر	تمہارے لیے	اور	اگر	تم کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ١٧٠	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اے اہل کتاب!	نہ	تم غلو (زیادتی) کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	تم کہو

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰهَآ
اللہ کے بارے میں	مگر	حق بات	بس	مسیح	عیسیٰ ابن مریم (تو)	اللہ کا رسول	اور	اس کا کلمہ ہی ہے	جس کو اس نے ڈالا

اِلٰى مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَ		رُسُلِهٖ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ
مریم کی طرف	اور	روح ہے	اس کی طرف سے	چنانچہ تم ایمان لاؤ	اللہ	اور	اسکے رسولوں پر	اور	نہ	کہو تم	(کہ الٰہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗۤ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ
(اس سے) باز آجاؤ	(ہوگا) بہتر	تمہارے لیے	بس	اللہ ہی ہے	معبود	اکیلا	وہ پاک ہے	اس سے کہ	ہو	اسکی

وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ١٧١
کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ
ہرگز نہیں	عار محسوس کرینگے	مسیح	(اس سے) کہ	وہ ہوں	بندے	اللہ کے	اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو کوئی

يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا ١٧٢	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
عار محسوس کرے	اس (اللہ) کی عبادت سے	اور	تکبر کرے	تو یقیناً وہ جمع کریگا انکو	اپنی طرف	سب کو	لیکن	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا
ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ پورا دے گا ان کو	ان کے اجر	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور	لیکن

الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ
وہ لوگ جنہوں نے	عار محسوس کی	اور	تکبر کیا	تو وہ ان کو عذاب دے گا	عذاب	بہت دردناک	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	مددگار	اے لوگو!	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	ایک دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

وَ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	ایک واضح نور	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور	انہوں نے مضبوط پکڑا

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ	وَ	فَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ
اس کو	تو وہ ضرور داخل کرے گا ان کو	اپنی رحمت میں	اور	فضل (میں)	اور	بتلا دے گا ان کو	اپنے تک (پہنچنے کے لیے)

صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾	يَسْتَفْتُوْنَكَ ط	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ ط
راہ	سیدھی	وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دیجیے	اللہ	تمہیں فتویٰ دیتا ہے	کلالہ کے بارے میں

اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَهٗۤ اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ
اگر	کوئی مرد	مر جائے	نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اور	اس کی ایک بہن ہو	تو اس کے لیے ہے	آدھا	اس کا جو	وہ چھوڑ گیا

وَ	هُوَ	يَرِثُهَاۤ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ ط	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا
اور	وہ	وارث ہوگا اس (بہن) کا	اگر	نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد	پھر اگر	وہ ہوں	دو (بہنیں)	تو ان دونوں کیلئے ہے

الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ ط	وَ	اِنْ	كَانُوْۤا	اِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ
دو تہائی	اس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اور	اگر	(وارث) ہوں	کئی بھائی (بہنیں)	مرد	اور	عورتیں	تو مرد کے لیے ہے	مثل

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ط	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا ط	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع
دو عورتوں کے حصے کے	وضاحت کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	تا کہ (نہ)	تم گمراہ ہو	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ (۵) مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲) — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶ — اٰيَاتُهَا ۱۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ ط	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ	الْاَنْعَامِ	اِلَّا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم پورا کرو	عہدوں کو	حلال کر دیے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے	مویشی	سوائے

مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَ	اَنْتُمْ	حُرُمٌ ؕ
انکے جن کی	تلاوت کی جائے گی (ابھی)	تم پر	اس حال میں کہ نہ حلال جاننے والے ہو	شکار کو	جبکہ	تم	حالتِ احرام میں ہو

اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ ①	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	وَ	لَا
بےشک	اللہ	فیصلہ کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بےحرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی	اور	نہ

الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	لَا	الْهَدْيَ	وَ	لَا	الْقَلَآئِدَ	وَ	لَآ	آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ الْحَرَامَ
حرمت والے مہینے کی	اور	نہ	حرم والی قربانی کی	اور	نہ	پٹوں (والے جانوروں) کی	اور	نہ	قصد کرنے والوں کی	بیت الحرام کی طرف

يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا ؕ	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا ؕ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ
وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اپنے رب کا	اور	رضامندی	اور	جب	تم احرام کھول دو	تو (اب) تم شکار کر سکتے ہو	اور	نہ	تمہیں آمادہ کرے

شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا ۘ	وَ
دشمنی	کسی قوم کی	اس وجہ سے کہ	اس نے تم کو روک دیا تھا	مسجدِ حرام سے	یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور

وقف لازم

تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَ	لَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
تم ایک دوسرے کی مدد کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور	تقویٰ (کے کاموں پر)	اور	نہ	تم ایک دوسرے کی مدد کرو	گناہ پر	اور	زیادتی (پر)

وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ②	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَ	الدَّمُ	وَ
اور	تم اللہ سے ڈرو	بےشک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	حرام کیا گیا	تم پر	مردہ جانور	اور	خون	اور

لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ	وَ	الْمَوْقُوْذَةُ
سُور کا گوشت	اور	وہ (جانور) کہ	نام پکارا جائے	غیر اللہ کا	اس پر	اور	گلا گھٹنے سے مرجانے والا	اور	چوٹ لگنے سے مرجانے والا

وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيْحَةُ	وَ	مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا
اور	گر کر مرنے والا	اور	جو کسی کے سینگ سے مرجائے	اور	جس کو	کھاجائیں	درندے	مگر	جس کو	تم ذبح کرلو	اور	جو (جانور)

ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ ؕ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ ؕ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ
ذبح کیا جائے	تھانوں پر	اور	یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں کے ساتھ	یہ سب	گناہ (کے کام) ہیں	آج	ناامید ہوگئے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِ ؕ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تمہارے دین سے	چنانچہ نہ	تم ان سے ڈرو	اور	مجھ ہی سے ڈرو	آج	میں نے مکمل کردیا	تمہارے لیے

دِيْنَكُمْ	وَاَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا ؕ	فَمَنِ
تمہارا دین	اور میں نے پوری کردی	تم پر	اپنی نعمت	اور	میں نے پسند کرلیا	تمہارے لیے	اسلام کو	بطور دین کے	پھر جو

اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ③
لاچار ہو جائے	بھوک میں	نہ	مائل ہونے والا ہو	گناہ پر	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ ؕ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں	(کہ) کیا کیا چیزیں	حلال کی گئی ہیں	ان کے لیے	کہہ دیجیے	حلال کردی گئیں ہیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں

وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ
اور	(ان کا شکار) جو	تم نے سدھائے ہیں	شکاری جانور	جنہیں تم شکاری بنانیوالے ہو	تم انکو سکھاتے ہو	اس میں سے جو	سکھلایا تمہیں

اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ	اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اِنَّ
اللہ نے	چنانچہ تم کھاؤ	اس میں سے جو	وہ روک رکھیں	تمہاری خاطر	اور	ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور	تم اللہ سے ڈرو	بے شک

اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ؕ	وَ	طَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	آج	حلال کردی گئیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور	کھانا	ان لوگوں کا جو	دیے گئے	کتاب

حِلٌّ	لَّكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ
حلال ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلیے	اور	(حلال ہیں تمہارے لیے) پاکدامن	مومن عورتیں	اور	پاکدامن عورتیں

مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ
ان کی جو	دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب	تم ان کو دو	ان کے مہر	(نیز) نکاح میں لانے والے ہو	نہ کہ

مُسٰفِحِيْنَ	وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ	عَمَلُهٗ
بدکاری کرنے والے	اور	نہ	بنانے والے	خفیہ آشنا	اور	جو کوئی	انکار کرے گا	ایمان سے	تو یقیناً	برباد ہوگئے	اس کے عمل

وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا
اور	وہ	آخرت میں	نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	اٹھو تم	نماز کے لیے	تو دھوؤ تم

وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	وَ	اِنْ
اپنے چہرے	اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	(دھوؤ) اپنے پاؤں	ٹخنوں تک	اور	اگر

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا ؕ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ
ہو تم	جنبی	تو غسل کرو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر میں	یا	آئے	کوئی	تم میں سے	قضائے حاجت سے

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ
یا	تم نے ہم بستری کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	پاؤ تم	پانی	تو تیمم کرلو	پاک مٹی سے	پھر تم مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور

اَيْدِيَكُمْ	مِّنْهُ ؕ	مَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں	ارادہ کرتا	اللہ	کہ کرے	تم پر	کوئی تنگی	اور	لیکن	وہ ارادہ کرتا ہے	کہ تم کو پاک کردے

وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٦	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ
اور	تاکہ پوری کرے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	شکر کرو	اور	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	اور	اس کا عہد

الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖۤ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ
وہ جو	اس نے تم سے معاہدہ کیا	اس کا	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	اللہ سے ڈرو	بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ
سینوں کے راز	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے (حق پر)	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰۤى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا ؕ	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى
انصاف کیساتھ	اور	نہ	آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	اس بات پر	کہ نہ	تم عدل کرو	تم عدل کرو	یہی بات	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے

وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝٨	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اور	اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کیساتھ جو	تم کرتے ہو	اللہ نے وعدہ کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٩	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	مغفرت	اور	اجر ہے	بہت بڑا	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ
ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	دوزخی ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب

هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْۤا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ
ارادہ کیا تھا	ایک قوم نے	یہ کہ	وہ دراز کریں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	تو اس نے روک دیے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع	وَ	لَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اللہ سے ڈرو	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	البتہ تحقیق	اللہ نے لیا	عہد	بنی اسرائیل سے

ع

وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا ؕ	وَ	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ ؕ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ
اور	ہم نے مقرر کیے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	اللہ نے کہا	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم قائم رکھو گے

الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ	عَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
نماز	اور	ادا کرو گے	زکوٰۃ	اور	ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں کے ساتھ	اور	انکو تقویت پہنچاؤ گے	اور	تم اللہ کو قرض دو گے

قَرْضًا	حَسَنًا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ
قرض	حسن	تو میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	میں ضرور داخل کروں گا تمہیں	(ایسے) باغوں میں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾
(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پھر جس نے	کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی راہ سے

فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً
بسبب	ان کے توڑنے کے	اپنے عہد کو	ہم نے ان پر لعنت کی	اور	ہم نے کردیا	ان کے دلوں کو	سخت

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ
وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	ان کی جگہوں سے	اور	وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	وہ نصیحت کیے گئے تھے	اس کی

وَ	لَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ
اور	آپ ہمیشہ	مطلع ہوتے رہتے ہیں	خیانت پر	ان کی	مگر	تھوڑے (لوگ)	ان میں سے	چنانچہ آپ معاف کردیں

عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا
ان کو	اور	درگزر کریں	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	کہا	بے شک ہم

نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا
نصاریٰ ہیں	ہم نے لیا	ان سے عہد	پھر وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے وہ	اس کی	تو ہم نے ڈال دی

بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا
ان کے درمیان	دشمنی	اور	بغض	روزِ قیامت تک	اور	عنقریب	خبر دے گا ان کو	اللہ	اس چیز کے ساتھ جو	وہ تھے

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا
کرتے	اے اہلِ کتاب!	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بکثرت

مِّمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ ؕ	قَدْ	جَآءَكُمْ
ان چیزوں سے کہ	تھے تم	چھپاتے	کتاب میں سے	اور	درگزر کرتا ہے	بہت سی باتوں سے	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ	اتَّبَعَ
اللہ کی طرف سے	روشنی	اور	واضح کتاب	دکھاتا ہے	اس کے ساتھ	اللہ	اس شخص کو جو	پیروی کرتا ہے

رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ
اس کی رضامندی کی	سلامتی کی راہیں	اور	انکو نکالتا ہے	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اپنے حکم سے	اور	راہنمائی کرتا ہے ان کی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ
سیدھی راہ کی طرف	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہی	مسیح ابن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ
کہہ دیجیے	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ کے آگے	کچھ بھی	اگر وہ ارادہ کرلے	ہلاک کرنے کا	مسیح ابن مریم کو	اور	ان کی ماں کو

وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
اور	ان کو جو	زمین میں ہیں	سارے؟	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ

بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑰	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
ان دونوں کے درمیان ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	کہا	یہود نے

وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ	وَ	اَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ
اور	نصاریٰ نے	ہم	اللہ کے بیٹے	اور	اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجیے	پھر کیوں	وہ تمہیں عذاب کرتا ہے

بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
تمہارے گناہوں کی وجہ سے؟	بلکہ	تم (بھی)	انسان (ہی) ہو	ان میں سے جن کو	اس نے پیدا کیا	وہ بخشتا ہے	جسے	چاہتا ہے

وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
اور	وہ عذاب کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ

بَيْنَهُمَا	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ⑱	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ
ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف	پھر کر جانا ہے	اے اہل کتاب!	تحقیق	آیا تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَّ	لَا
تمہارے لیے	رسولوں کے موقوف ہوجانے کے بعد	کہ (نہ)	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری دینے والا	اور	نہ

نَذِيْرٍ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑲	وَ	اِذْ
ڈرانے والا	تو تحقیق	تمہارے پاس آگیا	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	جب

ع

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب	اس نے بنائے	تمہارے اندر

اَنْۢبِيَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا	لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ⑳	يٰقَوْمِ
انبیاء	اور	اس نے تمہیں بنایا	بادشاہ	اور	تمہیں دیا	وہ جو	نہیں	دیا اس نے	کسی کو	جہانوں میں سے	اے میری قوم!

اُدْخُلُوا	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
تم داخل ہوجاؤ	مقدس زمین میں	وہ جو	اللہ نے لکھ دی ہے	تمہارے لیے	اور	نہ	تم پھرنا	اپنی پیٹھوں پر	تب تم پلٹو گے

خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَ	اِنَّا	لَنْ
نقصان اُٹھانے والے بن کر	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	بے شک	اُس میں	ایک قوم ہے	بڑی زور آور	اور	بیشک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾
اسمیں داخل ہونگے	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس میں سے	پھر اگر	وہ نکل جائیں	اس میں سے	تو ہم ضرور	داخل ہوجائیں گے

قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ
کہا	دو آدمیوں نے	ان میں سے جو	ڈرتے تھے (اللہ سے)	اللہ نے انعام کیا تھا	ان دونوں پر	تم داخل ہوجاؤ	ان پر

الْبَابَ	فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
دروازے میں سے	پھر جب	تم داخل ہوجاؤ گے اس میں	تو تم ہی	غالب ہوگے	اور	اللہ ہی پر	پس تم بھروسہ کرو	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا
مومن	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	بے شک ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ موجود ہیں

فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
اس میں	لہٰذا جا	تو	اور	تیرا رب	اور تم دونوں لڑو	تحقیق ہم	یہیں	بیٹھے ہیں	(موسیٰ نے) کہا	اے رب!	بیشک میں

لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِيْ	وَ	اَخِيْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
نہیں	اختیار رکھتا	مگر	اپنی جان کا	اور	اپنے بھائی کا	چنانچہ تو تفریق کردے	ہمارے درمیان	اور	نافرمان قوم کے درمیان

قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ط	فَلَا
(اللہ نے) فرمایا	بیشک وہ (زمین)	حرام کردی گئی ہے	ان پر	چالیس برس تک	وہ سرگرداں پھریں گے	زمین میں	لہٰذا نہ

ع وقف لازم

تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ
تُو غم کھا	نافرمان قوم پر	اور	آپ تلاوت کریں	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ	جب

قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ ط	قَالَ
دونوں نے پیش کی	(ایک) ایک قربانی	تو مقبول ہوئی	ان میں سے ایک کی	اور	نہ	مقبول ہوئی	دوسرے کی	اس نے کہا

النصف

لَاَقْتُلَنَّكَ ط	قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾	لَئِنْۢ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ
میں ضرور تجھے قتل کروں گا	(پہلے نے) کہا	بس	قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں ہی سے	البتہ اگر	تو دراز کرے گا	میری طرف

يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ	اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ
اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	(تو) نہیں	میں	دراز کروں گا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں	بیشک میں	اللہ سے ڈرتا ہوں

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
جو رب العالمین ہے	بے شک میں	ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ	تو لوٹے	میرے گناہ کے ساتھ	اور	اپنے گناہ کے	پھر تو ہو جائے

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ
دوزخیوں میں سے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	پھر پسندیدہ بنادیا	اس کے لیے	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل کرنے کو

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾	فَبَعَثَ اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ
تو اس نے اسے قتل کردیا	اور وہ ہوگیا	نقصان اُٹھانے والوں میں سے	پھر اللہ نے بھیجا	ایک کوّا	وہ کھودتا تھا	زمین کو

لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ ط	قَالَ	يٰوَيْلَتٰٓى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ
تاکہ وہ اسے دکھلائے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے	لاش	اپنے بھائی کی	اس نے کہا	ہائے افسوس!	کیا	میں عاجز ہوں	اس سے (بھی) کہ

اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
ہوں میں	مثل	اس کوے کی	کہ چھپا دیتا میں	لاش	اپنے بھائی کی	تو وہ ہوگیا	پچھتانے والوں میں سے	اسی وجہ سے

كَتَبْنَا	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ
ہم نے لکھا (فرض کردیا)	بنی اسرائیل پر	(یہ کہ) تحقیق	جو کوئی	قتل کرے	کسی جان کو	بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد کے

فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ	مَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا
زمین میں	تو گویا	اس نے قتل کردیا	سب لوگوں کو	اور	جو کوئی	بچائے اس (ایک جان) کو	تو گویا	اس نے بچالیا

النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا
سب لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	ہمارے رسول	واضح دلائل کیساتھ	پھر	بے شک	بہت سے (لوگ)

مِّنْهُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ	وَ
ان میں سے	اس کے بعد	زمین میں	البتہ حد سے نکل جانے والے ہیں	بس	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں اللہ سے	اور

رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ
اس کے رسول سے	اور	کوشش کرتے ہیں	زمین میں	فساد کرنے کی	(یہی ہے) کہ	وہ قتل کردیے جائیں	یا	وہ سولی دیے جائیں	یا

تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ الْاَرْضِ ط	ذٰلِكَ	لَهُمْ
کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف جانب سے	یا	وہ نکال دیے جائیں	اس علاقے سے	یہ	ان کے لیے

خِزْیٌ	فِی الدُّنْیَا	وَ	لَهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾	اِلَّا	الَّذِیْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ
ذلت ہے	دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	عذاب ہے	بہت بڑا	مگر	وہ لوگ کہ	انہوں نے توبہ کرلی	اس سے پہلے

اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَیْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ ع	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا
کہ	تم قابو پالو	ان پر	تو جان لو	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَیْهِ	الْوَسِیْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِیْ سَبِیْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّ
اللہ سے ڈرو	اور	تلاش کرو	اس کی طرف	ذریعۂ قرب	اور	جہاد کرو	اس کی راہ میں	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بے شک

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اگر	ہو	ان کے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سارا (ہی)	اور	اتنا ہی اور	اس کے ساتھ

لِیَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ
تاکہ وہ معاوضے میں دے دیں	اس کو	عذاب سے	روزِ قیامت کے	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ﴿۳۶﴾	یُرِیْدُوْنَ	اَنْ	یَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِیْنَ	مِنْهَا
عذاب ہے	بہت دردناک	وہ ارادہ کریں گے	کہ	نکل جائیں	آگ سے	اور	نہیں ہوں گے	وہ	نکلنے والے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِیْمٌ ﴿۳۷﴾	وَالسَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَیْدِیَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	ہمیشہ رہنے والا	چور مرد	اور	چور عورت	پس تم کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلے میں	اس کے جو

كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ﴿۳۸﴾	فَمَنْ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ
ان دونوں نے کمایا	عبرتناک سزا ہے	اللہ کیطرف سے	اور	اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	پھر جس نے	توبہ کرلی	اپنے ظلم کے بعد

وَ	اَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	یَتُوْبُ	عَلَیْهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾
اور	اس نے اصلاح کرلی	تو بے شک	اللہ	توجہ فرماتا ہے	اس پر	بے شک	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	یُعَذِّبُ	مَنْ
کیا	نہیں	علم ہوا آپ کو	(کہ) بیشک	اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	وہ عذاب کرتا ہے	جس کو

یَّشَآءُ	وَ	یَغْفِرُ	لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾	یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ	لَا	یَحْزُنْكَ
چاہتا ہے	اور	مغفرت کرتا ہے	جس کی چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اے رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں

الَّذِیْنَ	یُسَارِعُوْنَ	فِی الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِیْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ
وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	کفر میں	ان لوگوں میں سے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے مونہوں کے ساتھ	اور	نہیں

تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ
ایمان لائے	ان کے دل	اور	ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	وہ بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت سننے والے ہیں

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ ؕ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ
دوسری قوم کے لیے	(کہ) نہیں	وہ آپ کے پاس آئی (ابھی)	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	بعد (ان کے ثابت ہونے کے)

مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا ؕ
ان کی جگہوں سے	وہ کہتے ہیں	اگر	تم دیے جاؤ	یہ (حکم)	تو اسے لے لو	اور	اگر	نہ	دیے جاؤ تم یہ	تو بچو

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ
اور	جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	اسے گمراہ کرنے کا	تو ہرگز نہیں	آپ اختیار رکھتے	اس کیلیے	اللہ کے ہاں	کچھ بھی	یہ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ ؕ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	لَهُمْ
وہ لوگ ہیں کہ	نہیں	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کردے	ان کے دلوں کو	ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ ؕ	فَاِنْ
آخرت میں ہے	عذاب	عظیم	وہ بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	اور بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پھر اگر

جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ
وہ آپ کے پاس آئیں	تو آپ فیصلہ کردیں	ان کے درمیان	یا	منہ پھیرلیں	ان سے	اور	اگر	آپ منہ پھیرلیں گے	ان سے

فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ ؕ
تو ہرگز نہ	وہ بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی	اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ
بے شک	اللہ	پسند فرماتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیونکر	وہ منصف بنائیں آپ کو	جبکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾	اِنَّآ
اس میں	اللہ کا حکم ہے	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اس کے بعد	اور	نہیں ہیں	وہ	مومن	بیشک ہم نے

اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا
نازل کیا	تورات کو	اس میں	ہدایت	اور	روشنی ہے	فیصلہ کرتے تھے	اس کے ساتھ	انبیاء	وہ جو	مطیع تھے (اللہ کے)

لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
ان لوگوں کے لیے جو	یہودی ہوئے	اور	(فیصلہ کرتے تھے) اللہ والے	اور	علماء	اس لیے کہ	وہ نگران بنائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا
کتاب اللہ کے	اور	وہ تھے	اس پر	گواہ	پھر نہ	تم ڈرو	لوگوں سے	اور	مجھی سے ڈرو	اور	نہ	تم بیچو

بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
میری آیتوں کو	تھوڑے سے مول پر	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو	اللہ نے نازل کیا	تو یہی لوگ ہیں

الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ
کافر	اور	ہم نے لکھا	ان پر	اس (تورات) میں	بیشک	جان	جان کے بدلے ہے	اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے

وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ؕ
اور	ناک	ناک کے بدلے	اور	کان	کان کے بدلے	اور	دانت	دانت کے بدلے	اور	زخموں کا	قصاص ہے

فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ ؕ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ
پھر جو شخص	معاف کردے	اس (زخم) کو	تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کا	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۵	وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
اللہ نے نازل کیا	تو یہی لوگ ہیں	ظالم	اور	ہم نے پیچھے بھیجا	ان کے قدم بہ قدم	عیسیٰ ابن مریم کو

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ
تصدیق کرنے والا	اسکی جو	اس سے پہلے تھی	تورات	اور	ہم نے اس کو دی	انجیل	اس میں	ہدایت	اور	روشنی تھی

وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۶ ؕ	وَ
اور	تصدیق کرنیوالی تھی	اسکی جو	اس سے پہلے تھی	تورات	اور	ہدایت	اور	نصیحت	متقیوں کے لیے	اور

لْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فِيْهِ ؕ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ
چاہیے کہ فیصلہ کریں	اہل انجیل	اس کے ساتھ جو	اللہ نے نازل کیا	اس میں	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
اللہ نے نازل کیا	تو یہی لوگ ہیں	فاسق	اور	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
انکی جو	اِس سے پہلے تھیں	کتابیں	اور	(یہ) نگہبان (ہے)	ان پر	چنانچہ آپ فیصلہ کریں	انکے درمیان	اس کیساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ؕ
اللہ نے نازل کیا	اور	نہ	آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اسکو نظر انداز کر کے جو	آیا آپ کے پاس	حق

لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
ہرایک کیلئے	ہم نے کیا	تم میں سے	ایک دستور	اور	ایک طریقہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) البتہ تم کو کر دیتا	ایک امت

وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ؕ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
اور	لیکن	تاکہ تمہیں آزمائے	اس (کتاب) میں جو	اُسنے تم کو دی	چنانچہ تم سبقت کرو	نیکیوں میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا سب کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝٤٨	وَ	اَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ
پھر وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی بابت کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ	آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ
اس چیز کے ساتھ جو	اللہ نے نازل کی	اور	نہ	آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اور	ان سے ڈریں	(اس سے) کہ

يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ ؕ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ
وہ آپ کو بہکادیں	کسی ایسی بات سے جو	اللہ نے نازل کی	آپ کی طرف	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو آپ جان لیں

اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
اللہ تو صرف چاہتا ہے	کہ	پہنچائے ان کو (سزا)	بسبب ان کے بعض گناہوں کے	اور	بے شک	اکثر	لوگوں میں سے

لَفٰسِقُوْنَ ۝٤٩	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ ؕ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ
البتہ نافرمان ہیں	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت کا	وہ چاہتے ہیں	اور	کون	زیادہ اچھا ہے	اللہ سے	فیصلہ کرنے میں	اس قوم کے لیے

يُّوْقِنُوْنَ ۝٥٠	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰۤى	اَوْلِيَآءَ ۘ	بَعْضُهُمْ
جو یقین رکھتی ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	یہودیوں کو	اور	عیسائیوں کو	دوست	ان کے بعض

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
بعض کے دوست ہیں	اور	جو کوئی	ان سے دوستی رکھے گا	تم میں سے	تو بے شک وہ	انہی میں سے ہے	بے شک	اللہ	نہیں

يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥١	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ
ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	چنانچہ آپ دیکھیں گے	ان لوگوں کو (کہ)	جنکے دلوں میں	روگ ہے	وہ دوڑ کر جاتے ہیں	ان میں

يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰۤى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ ؕ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
وہ کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	(اس سے) کہ	ہمیں پہنچے	کوئی مصیبت	سو قریب ہے	اللہ	یہ کہ	(جلدی) لے آئے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ	اَسَرُّوْا	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ۝٥٢
فتح	یا	کوئی اور حکم	اپنی طرف سے	پھر وہ ہو جائیں	اس پر جو	وہ چھپاتے تھے	اپنے نفسوں میں	پچھتانے والے

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیا	یہی	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	اللہ کی قسمیں کھائی تھیں	پختہ قسمیں اپنی (تاکید سے)

الثلثة

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ ؕ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ ۝٥٣	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کہ بے شک وہ	البتہ تمہارے ساتھ ہیں	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	اور وہ ہو گئے	خسارہ اُٹھانے والے	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ
ایمان لائے ہو!	جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	لے آئے گا	اللہ	ایسے لوگ (کہ)

يُّحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ
وہ ان سے محبت کرتا ہوگا	اور	وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے	نرم ہوں گے	مومنوں پر	سخت گیر ہوں گے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ
کافروں پر	وہ جہاد کریں گے	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	وہ ڈریں گے	کسی ملامت گر کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۝٥٤	اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ
وہ دیتا ہے یہ	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دوست تو صرف	اللہ	اور	اس کا رسول

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	رٰكِعُوْنَ ۝٥٥
اور	وہ لوگ (ہیں) جو	ایمان لائے	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	رکوع کرنے والے ہیں

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ
اور	جو کوئی	اللہ سے دوستی رکھے گا	اور	اس کے رسول سے	اور	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تو یقیناً	اللہ کا گروہ

ع

هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٥٦ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
وہی غالب آنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں نے	بنا لیا	تمہارے دین کو

هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَ
ہنسی	اور	کھیل	ان لوگوں میں سے کہ	وہ دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	(نہ بناؤ) کافروں کو	(اپنا) دوست	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝٥٧	وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا
اللہ سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	اور	جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	وہ اسے بنا لیتے ہیں	ہنسی

وَّ	لَعِبًا ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝٥٨	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ
اور	کھیل	یہ	اس سبب سے ہے کہ وہ	ایسے لوگ ہیں	جو عقل نہیں رکھتے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	نہیں	تم ناراض ہوتے

مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
ہم سے	مگر	اس وجہ سے کہ	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور (اس چیز کے ساتھ)	جو	نازل کی گئی	ہماری طرف	اور	جو	نازل کی گئی

مِنْ قَبْلُ	وَ	اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ ۝٥٩	قُلْ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ
اس سے پہلے	اور	یہ کہ	تم میں سے اکثر	فاسق ہیں	کہہ دیجیے	کیا	میں تمہیں خبر دوں	زیادہ بدتر کی	اس سے

مَثُوْبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ
جزا کے اعتبار سے	اللہ کے نزدیک؟	وہ شخص کہ	لعنت کی اس پر	اللہ نے	اور	غصے ہوا	اس پر	اور	بنائے	ان میں سے

الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ ؕ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ
بندر	اور	سُور	اور	اس نے پوجا کی	شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	درجے میں	اور	زیادہ گمراہ ہیں

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝٦٠	وَ	اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	قَدْ
سیدھی راہ سے	اور	جب	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	حالانکہ	تحقیق

دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ	هُمْ	قَدْ خَرَجُوْا	بِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا
وہ داخل ہوئے تھے	کفر کے ساتھ	اور	وہ	یقیناً نکل گئے	اسی کے ساتھ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	تھے وہ

يَكْتُمُوْنَ ۝٦١	وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ
چھپاتے	اور	آپ دیکھیں گے	بہتوں کو	ان میں سے	وہ جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (میں)	اور

اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝٦٢	لَوْلَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ
اپنے حرام کھانے (میں)	البتہ بہت بُرا ہے (وہ)	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیوں نہیں	روکتے انہیں	رب والے	اور	علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ	وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ۝٦٣	وَ	قَالَتِ
ان کے بات کہنے سے	گناہ کی	اور	ان کے حرام کھانے سے	البتہ بُرا ہے (وہ)	جو کچھ	تھے وہ	کرتے	اور	کہا

وقف لازم

الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ ؕ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا	بِمَا قَالُوْا ۘ
یہود نے	اللہ کے ہاتھ	بندھے ہوئے ہیں	بندھ جائیں	انہی کے ہاتھ	اور	وہ لعنت کیے جائیں	بسبب ان کے قول کے

بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ ؕ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
بلکہ	اس کے تو دونوں ہاتھ	کھلے ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے	چاہتا ہے	اور	یقیناً زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے

مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ؕ	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ
وہ (قرآن) جو	اُتارا گیا	آپ کی جانب	آپ کے رب کی طرف سے	سرکشی میں	اور	کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ
عداوت	اور	بغض	قیامت کے دن تک	جب کبھی	وہ جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کے لیے	بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ

وَ	یَسْعَوْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَسَادًا ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ	الْمُفْسِدِیْنَ ۝۶۴	وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ
اور	وہ دوڑتے پھرتے ہیں	زمین میں	فساد کرنے کو	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فسادیوں کو	اور	اگر	بے شک	اہلِ کتاب

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ
ایمان لے آئیں	اور	تقویٰ اختیار کریں	تو یقیناً ہم دور کر دیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہم ضرور داخل کریں گے ان کو

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝۶۵	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِیْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْهِمْ
نعمت والے باغوں میں	اور	اگر	بے شک وہ	قائم رکھتے	تورات	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	نازل کیا گیا	ان کی طرف

مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ
ان کے رب کی طرف سے	(تو) یقیناً وہ کھاتے	اپنے اوپر سے	اور	اپنے پیروں کے نیچے سے	ان میں سے	ایک گروہ ہے

ع ۱۴

مُّقْتَصِدَةٌ ؕ	وَ	كَثِیْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	یَعْمَلُوْنَ ۝۶۶ ع	یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ
درمیانی راہ چلنے والا	اور	زیادہ لوگ	ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	اے رسول!	پہنچا دیجیے	جو	نازل کیا گیا

اِلَیْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ
آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	اور	اگر	نہ	کیا آپ نے (ایسا)	تو نہیں	آپ نے پہنچایا	اس کا پیغام	اور	اللہ

یَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۶۷	قُلْ	یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ
آپ کی حفاظت کرے گا	لوگوں سے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر لوگوں کو	کہہ دیجیے	اے اہلِ کتاب!	نہیں ہو تم

عَلٰی شَیْءٍ	حَتّٰی	تُقِیْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِیْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم قائم کرو	تورات کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے

وَ	لَیَزِیْدَنَّ	كَثِیْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
اور	یقیناً زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ (قرآن) جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے

طُغْیَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَلَا	تَاْسَ	عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝۶۸	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِیْنَ
سرکشی میں	اور	کفر میں	چنانچہ نہ	آپ غم کھائیں	کافر لوگوں پر	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو

هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـُٔوْنَ	وَ	النَّصٰرٰی	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ
یہودی ہوئے	اور	صابی (بے دین)	اور	نصاریٰ	(ان میں سے) جو (بھی)	ایمان لائے	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	اور	عمل کرے

صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝٦٩	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
نیک	تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا تھا	عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول	ایسی چیز کیساتھ کہ (جسے)	نہیں	چاہتے تھے

اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَقْتُلُوْنَ ۝	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ
ان کے نفس	تو کچھ کو	انہوں نے جھٹلایا	اور	کچھ کو	وہ قتل ہی کرڈالتے	اور	انہوں نے گمان کیا	یہ کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ
تو وہ اندھے ہوگئے	اور	بہرے ہوگئے	پھر	متوجہ ہوا	اللہ	ان پر	پھر	وہ اندھے ہوگئے	اور	بہرے ہوگئے	زیادہ لوگ

مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ۝٧١	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
ان میں سے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کہا

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ
بیشک	اللہ	وہی	مسیح ابن مریم ہے	اور	کہا	مسیح نے	اے بنی اسرائیل!	تم اللہ کی عبادت کرو	جو میرا رب ہے

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ
اور	تمہارا رب ہے	تحقیق	جو	شریک ٹھہراتا ہے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	اللہ نے حرام کردی	اس پر جنت	اور	اس کا ٹھکانہ

النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ۝٧٢	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
آگ ہے	اور	نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بے شک	اللہ

وقف لازم

ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ
تیسرا ہے	تین میں سے	اور	نہیں	کوئی معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہ	وہ باز آئے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝٧٣	اَ	فَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ
(تو) ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک	کیا	پھر نہیں	توبہ کرتے وہ	اللہ کی طرف

وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٧٤	مَا	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ
اور	(نہ) وہ اس سے استغفار کرتے؟	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	نہیں ہیں	مسیح ابن مریم	مگر	ایک رسول ہی

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ
تحقیق	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	بہت سے رسول	اور	انکی ماں	صدیقہ تھیں	تھے وہ دونوں	کھاتے	کھانا	دیکھیے

كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾	قُلْ	اَ	تَعْبُدُوْنَ
کیسے	ہم بیان کرتے ہیں	ان کے لیے	نشانیاں	پھر	دیکھیے	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا	تم عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا ؕ	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ
اللہ کو چھوڑ کر	ایسی چیز کی جو	نہیں	اختیار رکھتی	تمہارے لیے	نقصان کا	اور	نہ	نفع کا	اور	اللہ	وہی	خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْۤا
خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے	اے اہلِ کتاب!	نہ	تم غلو کرو	اپنے دین میں	ناحق	اور	نہ	تم پیروی کرو

اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا
ان لوگوں کی خواہشات کی	جو گمراہ ہو چکے	اس سے پہلے	اور	انہوں نے گمراہ کیا	بہت سوں کو	اور	وہ بھٹک گئے

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ
سیدھی راہ سے	لعنت کیے گئے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے	بہ زبانِ داؤد	اور

عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	كَانُوْا لَا
عیسٰی ابنِ مریم	یہ	بسبب اس کے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ	حد سے گزر جاتے	نہیں تھے وہ

يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	تَرٰى
ایک دوسرے کو منع کرتے	برے کام سے	(کہ) انہوں نے جو کیا ہوتا	البتہ برا ہے	جو	تھے وہ	کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ
بہتوں کو	ان میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	البتہ برا ہے	وہ جو	آگے بھیجا	ان کے لیے

اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	لَوْ	كَانُوْا
ان کے نفسوں نے	یہ کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر	اور	عذاب میں	وہ	ہمیشہ رہنے والے ہونگے	اور	اگر	ہوتے وہ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ
ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نبی پر	اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	(تو) نہ	بناتے وہ ان (کافروں) کو	دوست

وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ
لیکن	زیادہ لوگ	ان میں سے	فاسق ہیں	یقیناً آپ پائیں گے	سخت ترین	سب لوگوں سے	عداوت میں	ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً
ایمان لائے	یہود کو	اور	ان کو جنھوں نے	شرک کیا	اور	یقیناً آپ پائیں گے	قریب ترین ان (سب) سے	دوستی میں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	ان کو جنھوں نے	کہا	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس سبب سے کہ بے شک

مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَ	رُهْبَانًا	وَ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢
کچھ ان میں سے	پڑھے ہوئے ہیں	اور	(کچھ) زاہد ہیں	اور	بیشک وہ	نہیں	تکبر کرتے ۔

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ
اور	جب	وہ سنتے ہیں	جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف	آپ دیکھتے ہیں	ان کی آنکھوں کو	بہتی ہیں	آنسوؤں سے

مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا
اس وجہ سے کہ	انہوں نے پہچان لیا	حق کو	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	چنانچہ تو ہمیں لکھ لے

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨٣	وَ	مَا	لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ
شہادت دینے والوں کے ساتھ	اور	کیا ہے	ہمیں	(کہ) نہ	ہم ایمان لائیں	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	ہمارے پاس آیا	حق

وَ	نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝٨٤	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
اور	ہم توقع رکھتے ہیں	یہ کہ	ہمیں داخل کریگا	ہمارا رب	قومِ صالحین کے ساتھ	پھر بدلے میں دیگا ان کو	اللہ

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ
بوجہ اسکے جو	انہوں نے کہا	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	یہ

جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٥	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝٨٦ ع
جزا ہے	نیکی کرنے والوں کی	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	دوزخ والے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	مت	تم حرام ٹھہراؤ	وہ پاکیزہ چیزیں	جن کو	اللہ نے حلال کیا	تمہارے لیے	اور	نہ

تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ۝٨٧	وَ	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
تم حد سے گزرو	یقیناً	اللہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے گزرنے والوں کو	اور	کھاؤ	اس میں سے جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ۝٨٨	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ
حلال	پاکیزہ	اور	اللہ سے ڈرو	وہ ذات کہ	تم	اس پر	ایمان رکھتے ہو	نہیں	مؤاخذہ کرے گا تمہارا	اللہ

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ
تمہاری لغو قسموں پر	لیکن	وہ تمہارا مؤاخذہ کرے گا	ان پر جو	تم نے مضبوط باندھیں	قسمیں	تو اس کا کفارہ

اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ
کھانا کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط درجے کا	جو	تم کھلاتے ہو	اپنے اہل وعیال کو	یا	انہیں کپڑے پہنانا ہے	یا

تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ؕ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	ذٰلِكَ كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا
آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنے ہیں	تین دن کے	یہ کفارہ ہے	تمہاری قسموں کا	جب

حَلَفْتُمْ	وَ	احْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
تم قسم کھا بیٹھو	اور	تم حفاظت کرو	اپنی قسموں کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ	الْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
شکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یقیناً	شراب	اور	جوا	اور	بت	اور	فال نکالنے کے تیر	ناپاک ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ
شیطان کے عمل سے ہیں	لہٰذا تم اس سے بچو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	یقیناً	چاہتا ہے	شیطان	یہ کہ	ڈال دے	تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ	وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ
عداوت	اور	بغض	شراب کے ذریعے سے	اور	جوے (کے ذریعے سے)	اور	تمہیں روک دے	اللہ کے ذکر سے	اور

عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ
نماز سے	تو کیا	تم (ان شیطانی کاموں سے)	باز آتے ہو؟	اور	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور	اطاعت کرو	رسول کی	اور

احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ
تم ڈرو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو جان لو	(کہ) ہمارے رسول پر تو صرف	پہنچا دینا ہے	کھول کر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	کوئی گناہ	اس چیز میں جو	وہ کھا چکے	جب	وہ ڈر جائیں	اور	ایمان لے آئیں	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اَحْسَنُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ
عمل کریں	نیک	پھر	وہ تقویٰ اختیار کریں	اور	ایمان لائیں	پھر	وہ تقویٰ اختیار کریں	اور	نیکی کریں	اور	اللہ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ
محبت کرتا ہے	نیکی کرنے والوں سے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	البتہ تمہیں ضرور آزمائے گا	اللہ	کچھ	شکار سے

۱۲ ع ۲

تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
(کہ) پہنچ سکتے ہیں اس تک	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے	اللہ	کون	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقْتُلُوا
پھر جو	حد سے گزرے	بعد	اس کے	تو اس کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم مارو

الصَّيْدَ	وَ	اَنْتُمْ	حُرُمٌ ؕ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا
شکار کو	جبکہ	تم	احرام میں ہو	اور	جو کوئی	اس کو مارے گا	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ ہے (اس پر)	مثل	اس کے جو

قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ
اس نے قتل کیا	چوپاؤں سے	فیصلہ کریں گے	اس کا	دو انصاف والے	تم میں سے	بطور قربانی کے	پہنچنے والی	کعبہ میں	یا

كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ ؕ
کفارہ ہے	کھانا کھلانا	کچھ مسکینوں کو	یا	برابر	اس کے	روزے (رکھنے ہیں)	تاکہ وہ چکھے	سزا	اپنے کام کی

عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ ؕ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
معاف کیا اللہ نے	اس سے جو	گزر چکا	اور	جو کوئی	پھر کرے	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور	اللہ	خوب غالب

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ
انتقام لینے والا ہے	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	شکار	سمندر کا	اور	اس کا کھانا	فائدے کے لیے ہے	تمہارے	اور

لِلسَّيَّارَةِ	وَ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ
مسافروں کے	اور	حرام کیا گیا ہے	تم پر	شکار	خشکی کا	جب تک تم ہو	احرام میں	اور	اللہ سے ڈرو	وہ ذات کہ	اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	جَعَلَ اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اللہ نے بنایا ہے	کعبے کو	جو گھر ہے	حرمت والا	قیام کا سبب	لوگوں کے لیے	اور	حرمت والے مہینوں کو

وَ	الْهَدْيَ	وَ	الْقَلَآئِدَ ؕ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	حرم والی قربانی کو	اور	پٹوں (والے جانوروں) کو	یہ	اس لیے کہ تم جان لو	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	جان لو	بے شک	اللہ	سخت

الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ؕ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ؕ	وَ	اللّٰهُ
سزا دینے والا ہے	اور	بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	نہیں ہے	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	اور	اللہ

يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	قُلْ	لَّا	يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَلَوْ
جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجیے	نہیں	برابر ہو سکتے	ناپاک	اور	پاک	اور اگرچہ

اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
آپ کو تعجب میں ڈالے	کثرت	ناپاک کی	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اے عقل والو!	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَ	اِنْ
ایمان لائے ہو!	نہ	تم سوال کرو	ایسی چیزوں کی بابت	اگر	وہ ظاہر کر دی جائیں	تمہارے لیے	(تو) ناگوار گزریں تمہیں	اور	اگر

تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ	لَكُمْ ؕ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا ؕ
تم پوچھو گے	ان کی بابت	جب کہ	اتارا جا رہا ہے	قرآن	(تو) وہ ظاہر کردی جائیں گی	تمہارے لیے	درگزر کیا اللہ نے	ان سے

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا
اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت بردبار ہے	تحقیق	پوچھا تھا ان کی بابت	ایک قوم نے	تم سے پہلے	پھر	وہ ہو گئے	ان کے ساتھ

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ	مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ
کفر کرنے والے	نہیں	مقرر کیا اللہ نے	کوئی بحیرہ	اور	نہ سائبہ	اور	نہ وصیلہ	اور	نہ حام	اور لیکن	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
کفر کیا	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ

اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
اس چیز کی طرف جو	اللہ نے نازل کی	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) کہتے ہیں	ہمیں کافی ہے	وہ جو	پایا ہم نے	اس پر

اٰبَآءَنَا ؕ	اَ	وَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اپنے آباؤ اجداد کو	کیا	اور اگرچہ	ہوں	ان کے آباؤ اجداد	نہ	جانتے ہوں	کچھ	اور	نہ	وہ ہدایت یافتہ ہوں	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ ؕ
ایمان لائے ہو!	لازم ہے تم پر بچاؤ	اپنی جانوں کا	نہیں	تمہیں نقصان پہنچا سکے گا	جو	گمراہ ہوگا	جب کہ	تم (خود) ہدایت پر ہو

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ ہی کی طرف	تمہاری واپسی ہے	سب کی	پھر وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی جو	تھے تم	کرتے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!

شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ
شہادت ہونی چاہیے	تمہارے درمیان	جب	آ پہنچے	تم میں سے کسی کو	موت	وصیت کے وقت	دو	عادل شخصوں کی

مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ ؕ
تم میں سے	یا	دو اور ہوں	تمہارے (مسلمانوں کے) سوا	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	زمین میں	پھر پہنچے تمہیں	مصیبت	موت کی

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا	نَشْتَرِيْ
ان دونوں کو روک لو	بعد	نماز کے	پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	اگر	تم شک کرو	(وہ کہیں) نہیں	لیتے ہم

بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	لَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا
اس (قسم) کے بدلے	کوئی قیمت	اور اگرچہ	ہو وہ	رشتے دار	اور	نہیں	ہم چھپاتے	اللہ کی گواہی	یقیناً ہم	اس وقت

لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝١٠٦	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ
البتہ گناہ گاروں میں سے ہوں گے	پھر اگر	اطلاع ہو جائے	اس پر کہ بے شک وہ دونوں	مرتکب ہوئے ہیں	گناہ کے	تو دو اور (گواہ)

يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ	ان لوگوں میں سے	جن کی حق تلفی ہوئی ہے	قریب تر (میت کے)	پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
کہ ہماری شہادت	زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی شہادت سے	اور	نہیں	ہم نے زیادتی کی	بے شک ہم	اس وقت

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠٧	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ	يَخَافُوْٓا	اَنْ
البتہ ظالموں میں سے ہوں گے	یہ (طریقہ)	قریب تر ہے	اس کے کہ	دیں وہ	شہادت	ٹھیک طریقے پر	یا	وہ ڈریں	اس سے کہ

تُرَدَّ	اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اسْمَعُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
رد کر دی جائیں گی	(ان کی) قسمیں	بعد	ان (ورثاء) کی قسموں کے	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	تم سنو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝١٠٨ ع	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ ؕ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ
فاسق لوگوں کو	جس دن	جمع کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر کہے گا	کیا	جواب دیے گئے تھے تم	وہ کہیں گے	نہیں	علم

لَنَا ؕ	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ۝١٠٩	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ
ہمیں	بے شک	تو ہی	خوب جاننے والا ہے	غیبوں کا	جس وقت	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ ابنِ مریم!	تو یاد کر

وقف لازم

نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ
میری نعمت (جو ہوئی)	تجھ پر	اور	تیری والدہ پر	جب	میں نے تجھے قوت دی	روح القدس کیساتھ	تو کلام کرتا تھا	لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ
گود میں	اور	پختہ عمر میں	اور	جب	میں نے تجھے تعلیم دی	کتاب کی	اور	حکمت کی	اور	تورات کی	اور	انجیل کی

وَ	اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا
اور	جب	تو بناتا تھا	گارے سے	مانند شکل	پرندے کی	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا	اس میں	تو وہ ہو جاتا	پرندہ

بِاِذْنِيْ	وَ	تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
میرے حکم سے	اور	تو تندرست کرتا تھا	پیدائشی نابینے کو	اور	برص والے کو	میرے حکم سے	اور	جب	تو (زندہ) نکالتا تھا	مُردوں کو

بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ
میرے حکم سے	اور	جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو ان کے پاس لایا تھا	واضح دلیلیں	تو کہا تھا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۱۱۰	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	جب	الہام کیا میں نے	حواریوں کو

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱۱
یہ کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	تو گواہ رہ	کہ بے شک ہم	فرماں بردار ہیں

اِذْ قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ ؕ
جب کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ ابنِ مریم!	کیا	طاقت رکھتا ہے	تیرا رب	یہ کہ	نازل کرے	ہم پر	دسترخوان	آسمان سے

قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۲	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا
اس (عیسیٰ) نے کہا	تم اللہ سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	ہم کھائیں	اس میں سے

وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ	نَكُوْنَ	عَلَيْهَا
اور	مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور	ہم جان لیں	یہ کہ	تحقیق	تو نے ہم سے سچ کہا	اور	ہم ہو جائیں	اس پر

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۱۱۳	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
شہادت دینے والوں میں سے	کہا	عیسیٰ ابنِ مریم نے	اے اللہ!	اے ہمارے رب!	نازل فرما	ہم پر	دسترخوان	آسمان سے

تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنْكَ
(کہ) وہ بن جائے	ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کے لیے	اور	ہمارے بعد والوں کے لیے	اور	نشانی	تیری طرف سے

وَ	ارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱۴	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ
اور	ہمیں رزق دے	اور	تو	بہترین رزق دینے والا ہے	اللہ نے فرمایا	بے شک میں	وہ نازل کروں گا	تم پر	پھر جو شخص

يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا
کفر کرے گا	(اس کے) بعد	تم میں سے	تو بالضرور میں	عذاب دوں گا اس کو	ایسا عذاب	(کہ) نہیں	میں عذاب دوں گا (ویسا)	کسی اور کو

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۱۵ ع	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ	اَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ
جہانوں میں سے	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ ابنِ مریم!	کیا	تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	(کہ) بنالو مجھے	اور	میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ
دو معبود	سوائے	اللہ کے	(تو) وہ (عیسیٰ) کہے گا	تو پاک ہے	نہیں	لائق تھا	میرے	یہ کہ	میں کہوں	وہ (بات) جس کا	نہیں

لِيْ	بِحَقٍّ ؕ	اِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ ؕ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَ
مجھے	کوئی حق	اگر	ہوں میں	(کہ) کہی ہے میں نے یہ بات	تو یقیناً	تو جانتا ہے اس کو	تو جانتا ہے	جو	میرے دل میں ہے	اور

لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ
نہیں	میں جانتا	جو	تیرے نفس میں ہے	بلاشبہ تو ہی	خوب جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	میں نے کہا تھا	ان سے	مگر	وہی جو

اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
تو نے مجھے حکم دیا تھا	اس کا	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	میرے رب کی	اور	اپنے رب کی	اور	میں تھا	ان پر	نگران

مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	اَنْتَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾
جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے اٹھالیا مجھے	تو تو ہی تھا	نگہبان	ان پر	اور	تو	ہر ایک چیز پر	مطلع ہے

اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	اِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾
اگر	تو انکو عذاب دے	تو بے شک وہ	تیرے بندے ہیں	اور	اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بلاشبہ تو ہی ہے	زبردست	خوب حکمت والا

قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ ؕ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
فرمائے گا	اللہ	یہ	دن ہے	نفع دے گا	سچوں کو	ان کا سچ	ان کیلیے	ایسے باغات ہیں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی

لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	فِيْهِنَّ ؕ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾
اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	ان میں ہے	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ (٦) مَكِّيَّةٌ (٥٥) — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠ — اٰيَاتُهَا ١٦٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَ	النُّوْرَ ؕ	ثُمَّ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	اور	بنائے	اندھیرے	اور	روشنی	پھر

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	(اوروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں	وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر

قَضٰٓى	اَجَلًا ؕ	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾	وَ	هُوَ
اس نے مقرر کیا	ایک وقت	اور	(قیامت کا) ایک وقت	معین ہے	اس کے ہاں	پھر (بھی)	تم	شک کرتے ہو	اور	وہی ہے

اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ	جَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾
اللہ	آسمانوں میں	اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارا پوشیدہ	اور	تمہارا ظاہر	اور	جانتا ہے	جو کچھ	تم کماتے ہو

وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ④	فَقَدْ
اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی آیت	ان کے رب کی آیات سے	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے	پس تحقیق

كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ ؕ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا
انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	سوعنقریب	آئیں گی ان کے پاس	خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤	اَ	لَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ
اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	ایسی امتیں

مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا
(کہ) ہم نے انکو طاقت دی	زمین میں	وہ جو	نہیں	ہم نے طاقت دی	تمہیں	اور	ہم نے بھیجی	بارش	ان پر	موسلادھار

وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور	ہم نے بنائیں	نہریں	(کہ) وہ بہتی تھیں	ان کے (گھروں کے) نیچے سے	پھر ہم نے انکو ہلاک کردیا	بوجہ ان کے گناہوں کے

وَ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ⑥	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ
اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	امتیں	دوسری	اور	اگر	ہم اتارتے	آپ پر	کوئی نوشتہ (لکھا ہوا)	کاغذ میں

فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑦	وَ
پھر وہ اس کو چھوتے	اپنے ہاتھوں سے	تو (بھی) کہتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور

قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ ؕ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ
انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	فرشتہ	اور	اگر	ہم نازل کرتے	کوئی فرشتہ	تو فیصلہ کردیا جاتا	معاملے کا

ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ ⑧	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ	لَلَبَسْنَا
پھر	نہ	وہ مہلت دیے جاتے	اور	اگر	ہم اس کو بناتے	فرشتہ	البتہ ہم اس کو بناتے	آدمی (ہی)	اور	البتہ ہم شبہ ڈالتے

عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ ⑨	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ان پر	وہی جو	شبہ وہ (اب) کررہے ہیں	اور	البتہ تحقیق	استہزاء کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع	قُلْ	سِيْرُوْا
ان کو جنہوں نے	تمسخر کیا تھا	ان میں سے	اس (عذاب) نے کہ	وہ تھے	اس کے ساتھ	تمسخر کرتے	کہہ دیجیے	تم سیر کرو

ع ١

فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ
زمین میں	پھر	تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	کہہ دیجیے	کس کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے

قُلْ	لِلّٰهِ ۭ	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ۭ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا
کہہ دیجیے	اللہ ہی کا ہے	اس نے لازم کرلیا ہے	اپنے نفس پر	مہربانی کرنا	یقیناً وہ تمہیں جمع کرے گا	قیامت کے روز	نہیں ہے

رَيْبَ	فِيْهِ ۭ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑫	وَ	لَهٗ	مَا
کوئی شک	اس میں	جن لوگوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	اسی کا ہے	جو

سَكَنَ	فِي الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ ۭ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ⑬	قُلْ	اَ
سکون کرتا ہے	رات میں	اور	(جو حرکت کرتا ہے) دن میں	اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے	کیا

غَيْرَ اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا
سوائے اللہ کے	میں بناؤں	معبود	(جو) پیدا کرنیوالا ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	وہ	کھلاتا ہے (سب کو)	اور	نہیں

يُطْعَمُ ۭ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا
(اسے) کھلایا جاتا	کہہ دیجیے	بے شک مجھے	حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں ہوجاؤں	پہلا	وہ جو	اسلام لایا	اور	نہ

تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
ہرگز ہوں آپ	مشرکین میں سے	کہہ دیجیے	بے شک میں	خوف کرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ۭ
بہت بڑے دن کے عذاب سے	جو شخص کہ	(عذاب) ہٹالیا گیا	اس سے	اس دن	تو یقیناً	اس (اللہ) نے اس پر رحم کردیا

وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ⑯	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا
اور	یہی ہے	کامیابی	ظاہر	اور	اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کوئی دور کرنے والا	اسے	مگر

هُوَ ۭ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑰	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ
وہی	اور	اگر	وہ پہنچائے آپ کو	کوئی بھلائی	تو وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر

عِبَادِهٖ ۭ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ⑱	قُلْ	اَيُّ شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً ۭ
اپنے بندوں کے	اور	وہی ہے	خوب حکمت والا	بڑا خبردار	کہیے	کون سی چیز	سب سے بڑی ہے	شہادت کے اعتبار سے

قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ
کہہ دیجیے	اللہ ہی	گواہ ہے	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ	قرآن

لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ	بَلَغَ ۭ	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً
تاکہ میں تمہیں ڈراؤں	اس کے ذریعے سے	اور	جس کو	یہ پہنچے	کیا تم	شہادت دیتے ہو	(کہ) بیشک	اللہ کیساتھ	معبود ہیں

أُخْرٰى	قُلْ	لَّآ	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ
دوسرے (بھی)؟	کہہ دیجیے	نہیں	میں شہادت دیتا	کہہ دیجیے	صرف	وہ	ایک ہی الٰہ ہے	اور	یقیناً میں	بری ہوں

مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ⑲	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اسے	جس طرح	وہ پہچانتے ہیں

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑳	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
اپنے بیٹوں کو	وہ لوگ جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ㉑
اس شخص سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیات کو	یقیناً	نہیں	فلاح پائیں گے	ظالم

وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ
اور	جس دن	ہم ان سب کو اکٹھا کرینگے	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	شریک ٹھہرائے	کہاں ہیں	تمہارے شریک	جنہیں

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ㉒	ثُمَّ	لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا
تھے تم	(اللہ کے شریک) سمجھتے؟	پھر	نہ	ہوگی	انکی معذرت (شرک سے)	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	قسم ہے اللہ کی!	جو ہمارا رب ہے

مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ㉓	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
نہیں	تھے ہم	مشرک	دیکھیں	کیسا	وہ جھوٹ بولیں گے	اپنے آپ پر؟	اور	گم ہوجائے گا	ان سے	جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ㉔	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً
افتراء باندھتے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور	ہم نے کردیے	ان کے دلوں پر	پردے

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا
کہ	وہ اسے سمجھ ہی (نہ) سکیں	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ ہے	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	ساری نشانیاں	نہیں	ایمان لائیں گے

بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ
ان پر	حتی کہ	جب	وہ آپ کے پاس آتے ہیں	آپ سے جھگڑتے ہوئے	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ㉕	وَ	هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ	اِنْ
یہ	مگر	داستانیں	پہلوں کی	اور	وہ	روکتے ہیں	اس سے (دوسروں کو)	اور	(خود بھی) دور رہتے ہیں	اس سے	اور	نہیں

يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ㉖	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا
وہ ہلاک کرتے	مگر	اپنے آپ کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب (کہ)	وہ کھڑے کیے جائیں گے

عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَ	نَكُوْنَ
آگ پر	تو کہیں گے	اے کاش! ہم	لوٹا دیے جائیں	تو نہ	جھٹلائیں گے ہم	آیات	اپنے رب کی	اور	ہم ہوں گے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۷	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
مومنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو جائے گا	ان کے لیے	جو	تھے وہ	چھپاتے	(اس سے) پہلے	اور	اگر	وہ لوٹا دیے جائیں

لَعَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ
تب بھی وہ کریں گے	وہی کہ	وہ روکے گئے تھے	اُس سے	اور	یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے

هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۲۹	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
یہ (زندگی)	مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جائیں گے	اور	کاش کہ	آپ دیکھیں	جب

وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ	قَالَ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ
وہ کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	وہ فرمائے گا	کیا	نہیں ہے	یہ	حق	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے

رَبِّنَا ؕ	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰ ع	قَدْ	خَسِرَ
ہمارے رب کی	(تو) وہ فرمائے گا	پھر تم چکھو	عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے تم	کفر کرتے	یقیناً	خسارے میں رہے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا
وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ	جب	آئے گی ان کے پاس	قیامت	اچانک	(تو) وہ کہیں گے

يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَ	هُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى	ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اَلَا
ہائے افسوس!	اس پر جو	ہم نے کوتاہی کی	اس کی بابت	اور	وہ	اٹھائے ہوں گے	اپنے بوجھ	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار!

سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ۝۳۱	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ ؕ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ
برا ہے	جو	(بوجھ) وہ اٹھائیں گے	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور	تماشہ	اور	البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ؕ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ
ان لوگوں کیلئے جو	ڈرتے ہیں	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بلاشبہ	ضرور غمگین کرتی ہے آپکو	وہ بات جو

يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
وہ کہتے ہیں	چنانچہ بیشک وہ	نہیں	جھٹلاتے آپ کو	لیکن	وہ ظالم	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے ہیں	اور	بلاشبہ	جھٹلائے گئے

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰىهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	تو انہوں نے صبر کیا	اس پر جو	وہ جھٹلائے گئے	اور	ایذا دیے گئے	حتیٰ کہ	آ گئی ان کے پاس

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی
ہماری مدد	اور	نہیں	کوئی تبدیل کرنے والا	اللہ کے کلمات کو	اور	یقیناً	آ چکی ہیں آپ کے پاس	کچھ	خبریں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِیَ
رسولوں کی	اور	اگر	ہو	گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ استطاعت رکھتے ہیں	یہ کہ	آپ تلاش کریں

نَفَقًا	فِی الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِی السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ
کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	آسمان میں	پھر آپ لے آئیں انکے پاس	کوئی نشانی (تو کر دیکھیں)	اور	اگر	چاہتا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَی الْهُدٰی	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ ؕ
اللہ	(تو) ضرور انہیں جمع کر دیتا	ہدایت پر	سو ہرگز نہ ہوں آپ	نادانوں سے	بلاشبہ	قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سنتے ہیں

وَ	الْمَوْتٰی	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْ لَا	نُزِّلَ
اور	مردے	ان کو اٹھائے گا	اللہ	پھر	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	اتاری گئی

عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰۤی اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً
اس (نبی) پر	کوئی (بڑی) نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	یقیناً	اللہ	قادر ہے	اس پر کہ	اتارے	کوئی (بڑی) نشانی

وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	علم رکھتے	اور	نہیں ہے	کوئی چلنے والا	زمین پر	اور	نہ	کوئی پرندہ	جو اڑتا ہے

بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّاۤ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ؕ	مَا	فَرَّطْنَا	فِی الْكِتٰبِ	مِنْ شَیْءٍ	ثُمَّ
اپنے دونوں پروں کے ساتھ	مگر	وہ امتیں ہیں	تمہاری ہی طرح	نہیں	ہم نے چھوڑی	کتاب میں	کوئی چیز	پھر

اِلٰی رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ
اپنے رب کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہ بہرے ہیں	اور	گونگے ہیں

فِی الظُّلُمٰتِ ؕ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ ؕ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾	قُلْ
اندھیروں میں	جسے	چاہے	اللہ	اس کو گمراہ کرتا ہے	اور	جسے	چاہے	اسے کر دیتا ہے	صراط مستقیم پر	کہہ دیجیے

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ
مجھے بتلاؤ	اگر	آئے تم پر	اللہ کا عذاب	یا	آ جائے تم پر	قیامت	تو کیا	غیر اللہ کو	تم پکارو گے	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾	بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ
سچے؟	بلکہ	صرف اسی کو	تم پکارو گے	پھر وہ (اللہ) دور کر دے گا	وہ (تکلیف کہ)	تم پکارو گے	اس کے لیے	اگر

شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ
وہ چاہے گا	اور	تم فراموش کردو گے	جنہیں	تم شریک ٹھہراتے تھے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	امتوں کی طرف (رسول)

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾	فَلَوْلَآ	اِذْ
آپ سے پہلے	پھر ہم نے ان کو پکڑا	سختی کے ساتھ	اور	تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر کیوں نہ	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
آیا ان پر	ہمارا عذاب	انہوں نے عاجزی کی	اور	لیکن	سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	مزین کردیا	ان کیلئے	شیطان نے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	فَتَحْنَا
جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	انہوں نے بھلادیا	اسکو جسکی وہ نصیحت کیے گئے تھے	توہم نے کھول دیے

عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ
ان پر	دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب	وہ اترا گئے	ان چیزوں کے ساتھ جو	وہ دیے گئے	(تو) ہم نے انہیں پکڑ لیا

بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ
ناگہاں	تب	وہ	ناامید ہوگئے	چنانچہ کاٹ دی گئی	جڑ	اس قوم کی	جنہوں نے	ظلم کیا تھا	اور	ہر قسم کی حمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَ
اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے	کہہ دیجیے	مجھے بتلاؤ	اگر	چھین لے	اللہ	تمہارے کان	اور	تمہاری آنکھیں	اور

خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ
مہر لگادے	تمہارے دلوں پر	(تو) کون ہے	معبود	سوائے اللہ کے	جو لادے تمہیں	یہ (چیزیں؟)	دیکھیے	کس طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	پھر (بھی)	وہ	اعراض کرتے ہیں	کہہ دیجیے	مجھے بتلاؤ	اگر	تم پر آجائے

عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	مَا	نُرْسِلُ
اللہ کا عذاب	یکایک	یا	علانیہ	(تو) نہیں	ہلاک کیے جائیں گے	مگر	ظالم لوگ ہی	اور	نہیں	ہم بھیجتے

الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا
رسولوں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور	ڈرانے والے (بناکر)	پھر جو شخص	ایمان لے آئے	اور	اصلاح کرلے	تو نہیں (ہوگا)

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ
کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	انہیں پہنچے گا	عذاب

بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ۝٤٩	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ
بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	کہہ دیجیے	نہیں	کہتا میں	تم سے	کہ میرے پاس	اللہ کے خزانے ہیں	اور

لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا
نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہیں	میں کہتا	تم سے	(کہ) یقیناً میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس چیز کی جو

يُوْحٰٓى	اِلَيَّ ؕ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ؕ	اَ	فَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٥٠ ع
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دیجیے	کیا	برابر ہوسکتا ہے	نابینا	اور	بینا؟	کیا	پھر نہیں	تم غور و فکر کرتے!

ع ٥

وَ	اَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ
اور	آپ ڈرائیں	اسکے ذریعے سے	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	(اس سے) کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے رب کی طرف

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ۝٥١	وَ	لَا	تَطْرُدِ
نہیں ہوگا	ان کا	اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	اور	مت	دور کریں آپ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ ؕ	مَا	عَلَيْكَ
ان لوگوں کو جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	وہ چاہتے ہیں	اس کا چہرہ	نہیں ہے	آپ کے ذمے

مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ
ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	اور	نہیں ہے	آپ کے حساب میں سے	ان کے ذمے	کچھ بھی	کہ آپ دور کریں ان کو

فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢	وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ
(ایسا کیا) تو آپ ہوجائیں گے	ظالموں سے	اور	اسی طرح	ہم نے فتنے میں ڈالا	ان کے ایک کو	دوسرے کے ذریعے سے

لِّيَقُوْلُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ
تاکہ وہ کہیں	کیا	یہی لوگ ہیں	(کہ) اللہ نے احسان کیا	ان پر	ہمارے درمیان سے؟	کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب جانتا

بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣	وَ	اِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ
شکر کرنے والوں کو؟	اور	جب	آپ کے پاس آئیں	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو کہہ دیجیے	سلام ہو

عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
تم پر	لازم کرلیا ہے	تمہارے رب نے	اپنے نفس پر	مہربانی کرنا	بے شک	جو شخص	عمل کرے	تم میں سے	برا

بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥٤	وَ
جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرلے	اس کے بعد	اور	اصلاح کرلے	تو یقیناً وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ ۝٥٥	قُلْ	اِنِّيْ
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور	تاکہ واضح ہو جائے	راستہ	مجرموں کا	کہہ دیجیے	یقیناً میں

نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	لَّآ	اَتَّبِعُ
روک دیا گیا ہوں	اس سے کہ	میں عبادت کروں	انکی جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے اللہ کے	کہہ دیجیے	نہیں	میں پیچھے چلوں گا

اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦	قُلْ	اِنِّيْ
تمہاری خواہشات کے	تحقیق	میں گمراہ ہو جاؤں گا	اس وقت	اور	نہ ہوں گا	میں	ہدایت پانے والوں سے	کہہ دیجیے	یقیناً میں ہوں

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	كَذَّبْتُمْ	بِهٖ ؕ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ
دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	جبکہ	تم نے جھٹلایا	اُسے	نہیں ہے	میرے پاس	وہ چیز کہ	تم جلدی طلب کر رہے ہو

بِهٖ ؕ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ	يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ ۝٥٧	قُلْ
اس کو	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ ہی کا	وہ بیان فرماتا ہے	حق بات	اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ دیجیے

لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَ
اگر	بے شک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز کہ	تم جلدی طلب کر رہے ہو	اس کو	تو یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	معاملے کا	میرے درمیان	اور

بَيْنَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٥٨	وَ	عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ
تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	اسی کے پاس ہیں	چابیاں	غیب کی	نہیں	جانتا انہیں (کوئی بھی)

اِلَّا	هُوَ ؕ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ	وَ	مَا	تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ
مگر	وہی	اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	خشکی اور تری میں ہے	اور	نہیں	گرتا	کوئی	پتا (بھی)	مگر	وہ اس کو جانتا ہے	اور

لَا	حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ	وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٩
نہیں	کوئی دانہ	زمین کے اندھیروں میں	اور	نہ	کوئی تر چیز	اور	نہ	کوئی خشک چیز	مگر	(سب) واضح کتاب میں ہے

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ
اور	وہی ہے	جو	تمہیں فوت کرتا ہے	رات کو	اور	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	دن میں	پھر	وہ تمہیں اٹھاتا ہے

فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ
اس (دن) میں	تاکہ پورا کیا جائے	وقت	معین	پھر	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	پھر	وہ تمہیں خبر دے گا

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٦٠	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا
اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ	غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور	بھیجتا ہے	تم پر	محافظ (فرشتے)	حتی کہ	جب

جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾
آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	(تو) فوت کرتے ہیں اسے	ہمارے رسول (فرشتے)	اور	وہ	نہیں	کوتاہی کرتے

ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ ؕ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ
پھر	وہ لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	جو ان کا مالک ہے	سچا	خبردار	اسی کے لیے ہے	فیصلہ کرنا	اور	وہ	بہت جلد

الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا
حساب لینے والا ہے	کہہ دیجیے	کون	تمہیں نجات دیتا ہے	خشکی اور تری کے اندھیروں سے؟	تم اسے پکارتے ہو	عاجزی سے

وَّ	خُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾	قُلِ
اور	چپکے چپکے	(کہتے ہوئے) البتہ اگر	وہ ہمیں نجات دے	اس سے	تو ہم ضرور ہو جائیں گے	شکر گزاروں سے	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ
اللہ ہی	تمہیں نجات دیتا ہے	اس سے	اور	ہر غم سے	پھر	تم	شریک ٹھہراتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہی	قادر ہے

عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ
اس پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمہارے اوپر سے	یا	تمہارے پاؤں کے نیچے سے	یا	وہ تمہیں خلط ملط کر دے

شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ ؕ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
مختلف گروہوں میں	اور	چکھائے	تم میں سے بعض کو (مزہ)	بعض کی لڑائی کا	آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ ؕ	قُلْ
آیات کو	تاکہ وہ	سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ	وہ	حق ہے	کہہ دیجیے

لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
میں نہیں ہوں	تم پر	نگہبان	ہر ایک	خبر کا	وقت مقرر ہے	اور	عنقریب	تم جان لوگے	اور	جب	آپ دیکھیں

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ
ان کو جو	مشغول ہوتے ہیں	ہماری آیات میں	تو آپ اعراض کریں	ان سے	حتی کہ	وہ مشغول ہو جائیں	کسی اور بات میں

غَيْرِهٖ ؕ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾
اس کے علاوہ	اور	اگر	آپ کو بھلا دے	شیطان (یہ بات)	تو مت	بیٹھیں آپ	بعد	یاد آنے کے	ظالم قوم کے ساتھ

وَ	مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّلٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ
اور	نہیں ہے	ان لوگوں کے ذمے جو	ڈرتے ہیں	ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	اور لیکن (صرف)	نصیحت کرنا	تاکہ وہ

يَتَّقُوْنَ ۞٦٩	وَ	ذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ
ڈریں	اور	چھوڑ دیجیے	ان لوگوں کو جنہوں نے	بنالیا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور	تماشا	اور	دھوکے میں ڈالا ان کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌۢ	بِمَا
حیاتِ دنیا نے	اور	نصیحت کریں آپ	اس (قرآن) کے ساتھ	تاکہ (نہ)	ہلاک کی جائے	کوئی جان	بدلے اس کے جو

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ
اس نے کمایا	نہیں ہوگا	اس کے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	اور	اگر	بدلے میں دے

كُلَّ عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا
ہر طرح کا بدلہ	(تو) نہ	لیا جائے گا	اس سے	یہی ہیں	وہ لوگ جو	ہلاک کیے گئے	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کمایا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ۞٧٠	قُلْ	اَ	نَدْعُوْا
ان کے لیے	پینا ہوگا	گرم پانی سے	اور	عذاب	دردناک	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ دیجیے	کیا	ہم پکاریں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ
سوائے اللہ کے	ان کو جو	نہ	ہمیں نفع دے سکیں	اور	نہ	ہمیں نقصان پہنچا سکیں	اور	ہم پھیر دیے جائیں

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ	كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِي الْاَرْضِ
اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	بعد اسکے کہ	ہمیں اللہ نے ہدایت دی	اس شخص کے مانند کہ	بہکا دیا اس کو	شیطانوں نے	زمین میں

حَيْرَانَ	لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا ؕ	قُلْ	اِنَّ
حیران (پھرتا) ہے	اس کے	کچھ ساتھی ہیں	وہ اسے بلاتے ہیں	سیدھی راہ کی طرف	(کہ) آجا ہمارے پاس	کہہ دیجیے	بے شک

هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى ؕ	وَ	اُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞٧١	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا
اللہ کی ہدایت	وہی	(اصل) ہدایت ہے	اور	ہم حکم دیے گئے ہیں	کہ ہم مطیع ہو جائیں	رب العالمین کے	اور	یہ کہ	تم قائم کرو

الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّقُوْهُ ؕ	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ۞٧٢	وَ	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ
نماز	اور	اس (اللہ) سے ڈرو	اور	وہی ہے کہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ؕ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ ؕ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	اور	جس دن	وہ کہے گا	ہو جا	تو (حشر برپا) ہو جائے گا	اسی کا قول	حق ہے

وَ	لَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ ؕ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ ؕ	وَ	هُوَ
اور	اسی کی	بادشاہی (ہوگی)	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	غیب	اور	حاضر کا	اور	وہی ہے

الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَ	تَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً
خوب حکمت والا	نہایت خبردار	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ آزر سے	کیا	تم ٹھہراتے ہو	بتوں کو	معبود

اِنِّيْٓ	اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ
بلاشبہ میں	تجھے دیکھتا ہوں	اور	تیری قوم کو	کھلی گمراہی میں	اور	اسی طرح	ہم دکھاتے تھے	ابراہیم کو	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ
آسمانوں	اور	زمین کی	اور	تاکہ وہ ہوجائے	یقین کرنے والوں سے	پھر جب	چھاگئی	اس پر	رات	(تو) اس نے دیکھا

كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾
ایک تارا	(ابراہیم نے) کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غروب ہوگیا	(تو) کہا	نہیں	میں محبت کرتا	غروب ہونے والوں سے

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ
پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	(تو) اس نے کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غروب ہوگیا	(تو) کہا	اگر

لَّمْ	يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ
نہ	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے	تو یقیناً میں ہوجاؤں گا	گمراہ قوم میں سے	پھر جب	اس (ابراہیم) نے دیکھا	سورج کو

بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ
جگمگاتا ہوا	(تو) اس نے کہا	یہ	میرا رب ہے	یہ	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ غروب ہوگیا	(تو) اس نے کہا	اے میری قوم!

اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾	اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ
یقیناً میں	بیزار ہوں	ان سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	تحقیق میں نے	متوجہ کیا	اپنا چہرہ	اس کے لیے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ ط
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اللہ ہی کا پرستار ہوکر	اور	نہیں ہوں	میں	مشرکین سے	اور	اس سے جھگڑا کیا	اس کی قوم نے

قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنِ ط	وَ	لَآ
(تو) اس (ابراہیم) نے کہا	کیا	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں	حالانکہ	تحقیق	اسی نے مجھے ہدایت دی؟	اور	نہیں

اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْئًا ط	وَسِعَ	رَبِّيْ
میں ڈرتا	ان سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس کا	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ	گھیر لیا ہے	میرے رب نے

كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ط	اَ	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ
ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	کیونکر	میں ڈروں	ان سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو

وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا
جبکہ	نہیں	تم ڈرتے	(اس بات سے) کہ تم	شریک ٹھہراتے ہو	اللہ کا	ان کو کہ	نہیں	اس نے نازل کی	اس کی	تم پر	کوئی دلیل

وقف لازم

فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
لہٰذا کونسا	دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا؟	(بتاؤ!) اگر	ہو تم	جانتے	جو لوگ	ایمان لائے	اور

لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
نہیں	انہوں نے خلط ملط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم (شرک) کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	انہی کے لیے	امن ہے	اور	وہی

ع ١٢/١٥

مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
ہدایت یافتہ ہیں	اور	یہ ہے	ہماری دلیل	ہم نے دی تھی یہ	ابراہیم کو	اس کی قوم کے مقابلے میں	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
جس کے	ہم چاہتے ہیں	بے شک	آپ کا رب	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	اور	ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَ	نُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
اور	یعقوب	سب کو	ہم نے ہدایت دی	اور	نوح کو	ہم نے ہدایت دی	اس سے پہلے	اور	اس کی اولاد میں سے

دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾
داؤد	اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو

وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ	اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ
اور	(ہدایت دی) زکریا	اور	یحییٰ	اور	عیسیٰ	اور	الیاس کو	سب	صالحین میں سے تھے	اور	اسماعیل	اور	یسع

وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
اور	یونس	اور	لوط کو (بھی)	اور	(ان) سب کو	ہم نے فضیلت دی	جہانوں پر	اور	ان کے آباؤ اجداد میں سے کچھ کو

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَ	هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾
اور	ان کی اولاد	اور	ان کے بھائیوں میں سے	اور	ہم نے انہیں چن لیا	اور	ہم نے انہیں ہدایت دی	صراط مستقیم کی طرف

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا
یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	اگر	وہ لوگ شرک کرتے

لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
تو ضرور برباد ہو جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے	وہ کرتے	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	ہم نے انہیں دی	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت

فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا
پھر اگر	کفر کریں	ان (باتوں) کے ساتھ	یہ لوگ	تو تحقیق	ہم نے مقرر کردی	ان (باتوں) کے لیے	ایسی قوم	(کہ) نہیں ہے وہ

بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	هَدَى اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ ؕ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ
ان کا	انکار کرنے والی	یہ لوگ ہیں جنہیں	اللہ نے ہدایت دی	سو ان کے طریقے کی	آپ اقتدا کریں	کہہ دیجیے	نہیں	میں تم سے مانگتا

عَلَيْهِ	اَجْرًا ؕ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع	وَ	مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ
اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	یہ	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے	اور	نہیں	انہوں نے اللہ کی قدر کی	جس طرح حق ہے

قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ
اس کی قدر کرنے کا	جس وقت	انہوں نے کہا	نہیں	اللہ نے نازل کی	کسی بشر پر	کوئی چیز	کہہ دیجیے	کس نے	نازل کی

الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ
کتاب	وہ جو	لائے	اسے	موسیٰ	(کہ وہ) نور	اور	ہدایت (تھی)	لوگوں کیلئے	تم (نقل) کرتے ہوئے اس (کتاب) کو

قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا	وَ	تُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا
اوراق میں	ظاہر کرتے ہو اس سے (کچھ)	اور	چھپاتے ہو	بہت	اور	تم سکھلائے گئے ہو	وہ کچھ کہ	نہیں	جانتے تھے

اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْ	هُمْ	فِيْ خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾
تم	اور	نہ	تمہارے باپ دادا	کہہ دیجیے	اللہ نے (نازل کی)	پھر	چھوڑ دیے	انہیں	اپنی مشغولیت میں	وہ کھیلتے رہیں

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ
اور	یہ	کتاب	ہم نے اتارا اسے	مبارک ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اُس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تا کہ آپ ڈرائیں

اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ حَوْلَهَا ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
مکہ والوں کو	اور	اس کے آس پاس والوں کو	اور	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر

وَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
اور	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	کہے

اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی ہے	میری طرف	جبکہ	نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف	کوئی چیز	اور	جس نے	کہا	ابھی میں بھی اتاروں گا	مثل

مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا
اسکے جو	اللہ نے اتارا	اور	کاش کہ	آپ دیکھیں	جبکہ	ظالم لوگ	موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں	اور	فرشتے	پھیلاتے ہیں

اَیْدِیْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ ؕ	اَلْیَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اپنے ہاتھ (یہ کہتے ہوئے کہ)	نکالو	اپنی جانیں	آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	ذلت کے عذاب کا	بوجہ اس کے کہ	تھے تم

تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	غَیْرَ الْحَقِّ	وَ	كُنْتُمْ	عَنْ اٰیٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳	وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى
کہتے	اللہ پر	ناحق (باتیں)	اور	تھے تم	اس کی آیات سے	تکبر کرتے	اور	یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	اکیلے

كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ
جس طرح کہ	ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا	پہلی مرتبہ	اور	تم چھوڑ آئے	جو کچھ	ہم نے تمہیں دیا تھا	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے

وَ	مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِیْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِیْكُمْ
اور	نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے ساتھ	تمہارے وہ سفارشی	جن کی بابت	تم دعویٰ کرتے تھے	(کہ) بے شک وہ	تمہارے (معاملات) میں

شُرَكٰٓؤُا ؕ	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ	بَیْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴ ع
شریک ہیں	تحقیق	ٹوٹ گیا (تعلق)	تمہارے درمیان	اور	گم ہو گئے	تم سے	وہ (معبود) کہ	تھے تم	(جن کو) گمان کرتے

اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوٰى ؕ	یُخْرِجُ	الْحَیَّ	مِنَ الْمَیِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَیِّتِ	مِنَ الْحَیِّ ؕ
بلاشبہ	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانے	اور	گٹھلی کو	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّیْلَ	سَكَنًا
یہ ہے	اللہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟	نمودار کرنے والا ہے	سپیدۂ صبح کا	اور	اس نے بنایا	رات کو	سکون کا باعث

وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا ؕ	ذٰلِكَ	تَقْدِیْرُ	الْعَزِیْزِ	الْعَلِیْمِ ۝۹۶	وَ	هُوَ
اور	سورج	اور	چاند کو	حساب کا ذریعہ	یہ (سب)	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور	وہی ہے

الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	قَدْ
جس نے	بنائے	تمہارے لیے	تارے	تاکہ تم راہ پاؤ	انکے ذریعے سے	خشکی اور تری کے اندھیروں میں	تحقیق

فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ ۝۹۷	وَ	هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	ایک جان سے

فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ ؕ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ
پس (تمہارے لیے) ایک قرارگاہ ہے	اور	ایک جائے امانت	تحقیق	ہم نے مفصل بیان کر دی ہیں	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے

یَّفْقَهُوْنَ ۝۹۸	وَ	هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیْءٍ
جو سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے	نباتات	ہر چیز کی

فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا
پھر ہم نے نکالا	اس سے	سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانے	باہم جڑے ہوئے	اور	کھجوروں سے	ان کے شگوفے سے

قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ
گچھے	جھکے ہوئے	اور	باغات (نکالے)	انگوروں کے	اور	زیتون	اور	انار (کے)	ملتے جلتے (ان کے پتے)	اور

غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ
مختلف ہیں (ان کے پھل)	دیکھو	اس کے پھل کو	جب کہ	وہ پھل لائے	اور	اسکے پکنے کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾	وَ	جَعَلُوْا لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	انہوں نے ٹھہرایا اللہ کا	شریک	جنوں کو	حالانکہ	اس نے انہیں پیدا کیا ہے	اور

خَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍۢ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع
انہوں نے گھڑ لیے	اس (اللہ) کے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر علم کے	وہ پاک	اور	بلند ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

ع ۱۸

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ ؕ	وَ
(وہی) موجد ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	کس طرح	ہوسکتی ہے	اس کی	اولاد	جبکہ	نہیں	ہے	اس کی	کوئی بیوی؟	اور

خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ ۚ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اسی نے پیدا کیا	ہر چیز کو	اور	وہی	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ ۚ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾	لَا	تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَ	هُوَ
خالق	ہر چیز کا	سو تم اسی کی عبادت کرو	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	نہیں	اسکو پاسکتیں	آنکھیں	اور	وہی

يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ
پالیتا ہے	آنکھوں کو	اور	وہ	بڑا باریک بین	خوب خبردار ہے	تحقیق	آچکیں تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے

فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ ۚ	وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا ؕ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
پھر جس نے	بصیرت سے کام لیا	تو اپنے ہی لیے	اور	جو	اندھا رہا	تو اسی پر (وبال) ہے	اور	نہیں ہوں	میں	تم پر

بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَ	لِنُبَيِّنَهٗ
محافظ	اور	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	اور	تاکہ وہ کہیں	تو نے پڑھا ہے (کسی سے)	اور	تاکہ ہم اسے بیان کریں

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	لَآ	اِلٰهَ
اس قوم کے لیے	جو جانتی ہے	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ پر	آپ کے رب کی طرف سے	نہیں	کوئی معبود

إِلَّا	هُوَ	وَ	أَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾	وَ	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	أَشْرَكُوا ۗ	وَ	مَا	جَعَلْنَاكَ
مگر	وہی	اور	آپ اعراض کیجیے	مشرکین سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	وہ شرک کرتے	اور	نہیں	ہم نے آپکو بنایا

عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا	وَ	مَا	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
ان پر	محافظ	اور	نہیں ہیں	آپ	ان کے	ذمے دار	اور	مت	تم گالی دو	ان کو جنہیں	وہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوا

فَيَسُبُّوا اللَّهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ	كَذَٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ أُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ
تو وہ (بھی) اللہ کو گالی دیں گے	حد سے گزرتے ہوئے	بغیر علم کے	اسی طرح	ہم نے مزین کر دیا	ہر امت کے لیے	ان کا عمل

ثُمَّ	إِلَىٰ رَبِّهِمْ	مَرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾	وَ	أَقْسَمُوا
پھر	اپنے رب ہی کی طرف	ان کی واپسی ہے	پھر وہ انہیں خبر دے گا	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	انہوں نے قسمیں کھائیں

بِاللَّهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	لَيُؤْمِنُنَّ	بِهَا ۚ	قُلْ
اللہ کی	پختہ قسمیں	کہ اگر	آجائے ان کے پاس	(مخصوص) نشانی	تو وہ ضرور ایمان لائیں گے	اس پر	کہہ دیجیے

إِنَّمَا الْآيَاتُ	عِنْدَ اللَّهِ	وَ	مَا	يُشْعِرُكُمْ	أَنَّهَا	إِذَا	جَاءَتْ	لَا	يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾
نشانیاں تو صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور	کون	تمہیں سمجھائے	یہ (بات) کہ	جب	وہ (نشانی) آجائے گی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے

وَ	نُقَلِّبُ	أَفْئِدَتَهُمْ	وَ	أَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوا	بِهِ	أَوَّلَ مَرَّةٍ
اور	ہم پھیر دیں گے	ان کے دل	اور	ان کی آنکھیں	جیسے	نہیں	وہ ایمان لائے تھے	اس پر	پہلی مرتبہ

وَ	نَذَرُهُمْ	فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾ ع
اور	ہم ان کو چھوڑ دیں گے	ان کی سرکشی میں	سرگرداں پھرتے ہوئے

ع ١٣

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ	حَشَرْنَا
اور	اگر	بلاشبہ ہم	نازل کرتے	ان کی طرف	فرشتے	اور	ان سے کلام کرتے	مردے	اور	ہم اکٹھا کردیتے

عَلَيْهِمْ	كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
ان پر	ہر	چیز کو	سامنے	(تب بھی) نہ	تھے وہ	کہ ایمان لے آتے	مگر	یہ کہ	چاہتا	اللہ	اور لیکن	ان کے اکثر

يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ
جہالت سے کام لیتے ہیں	اور	اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے	دشمن	شیطان	انسانوں میں سے	اور	جنوں میں سے

يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا
ڈالتا ہے	ان کا ایک	دوسرے کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ دینے کے لیے	اور	اگر	چاہتا	آپ کا رب	(تو) نہ

فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وَ	لِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ
وہ یہ (کام) کرتے	چنانچہ آپ انکو چھوڑیے	اور	جو	وہ افتراء باندھتے ہیں	اور	تاکہ مائل ہوجائیں	اس (جھوٹ) کی طرف

اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ	وَ	لِيَقْتَرِفُوْا
دل	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ راضی ہوں اس (جھوٹ) سے	اور	تاکہ کرتے رہیں (برے کام)

مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَّ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ
جو	وہ	کر رہے ہیں	کیا	پھر اللہ کے سوا	میں تلاش کروں	کوئی حاکم	حالانکہ	وہی ہے	جس نے	نازل کی

اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ
تمہاری طرف	یہ کتاب	مفصّل؟	اور	وہ لوگ کہ	ہم نے انہیں دی	کتاب	وہ جانتے ہیں (اس بات کو)	کہ بلاشبہ وہ

مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ
نازل شدہ ہے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	لہٰذا ہرگز نہ ہوں آپ	شک کرنے والوں سے	اور	مکمل ہے	بات

رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّ	عَدْلًا ؕ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾
آپکے رب کی	صدق	اور	عدل میں	نہیں ہے	کوئی تبدیل کرنیوالا	اسکی باتوں کو	اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنْ
اور	اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی	ان میں سے جو	زمین میں ہیں	(تو) وہ آپ کو بہکادیں گے	اللہ کے راستے سے	نہیں

يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ
وہ پیروی کرتے	مگر	(اپنے) گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ	مگر	انکل پچو لگاتے	یقیناً	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے

مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا
اس کو جو	بھٹکتا ہے	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ (لوگوں) کو	چنانچہ تم کھاؤ	اس (جانور) میں سے کہ

ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا
ذکر کیا گیا ہے	اللہ کا نام	اس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر	ایمان لانے والے	اور	کیا ہے	تمہیں	کہ نہ	تم کھاؤ

مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا
اس (جانور) میں سے کہ	ذکر کیا گیا ہے	اللہ کا نام	اس پر	حالانکہ	تحقیق	اس نے واضح کر دیا ہے	تمہارے لیے	جو

حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ؕ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ
اس نے حرام کیا ہے	تم پر	مگر	وہ کہ	تم مجبور کر دیے جاؤ	اس (کے کھانے) پر؟	اور	بلاشبہ	اکثر لوگ	بہکاتے ہیں (لوگوں کو)

بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ
اپنی خواہشات سے	بغیر علم کے	بے شک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے گزرنے والوں کو	اور	تم چھوڑ دو	ظاہر

الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا
گناہ	اور	پوشیدہ گناہ	بلاشبہ	جو لوگ	کرتے ہیں	گناہ	عنقریب وہ جزا دیے جائیں گے	اس کے ساتھ جو	تھے وہ

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اِنَّهٗ
(گناہ) کرتے	اور	مت	کھاؤ تم	اس (جانور) میں سے کہ	نہیں	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اس پر	اور	یقیناً یہ (کھانا)

لَفِسْقٌ ؕ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ
البتہ فسق ہے	اور	بلاشبہ	شیطان	البتہ (شبہات) ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں	اور	اگر

اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	اَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا
تم نے ان کی اطاعت کی	تو یقیناً تم بھی	البتہ مشرک ہو گے	کیا	وہ شخص جو	تھا	مردہ	پھر ہم نے اس کو زندہ کیا	اور	ہم نے بنا دیا

لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ مَّثَلُهٗ	فِي الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ
اس کے لیے	نور	وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	لوگوں میں	اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو کہ	اندھیروں میں ہے	نہیں	وہ نکلنا

مِّنْهَا ؕ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
ان سے	اسی طرح	مزین کیے گئے	کافروں کے لیے	وہ کام جو	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	ہم نے بنا دیا	ہر بستی میں

اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ؕ	وَ	مَا	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا
بڑے لوگوں کو	جرائم پیشہ اس (بستی) کا	تاکہ وہ مکر کریں	اس میں	اور	نہیں	وہ مکر کرتے	مگر	اپنے آپ ہی سے	اور	نہیں

يَشْعُرُوْنَ ۝١٢٣	وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى
وہ شعور رکھتے	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	حتیٰ کہ	ہم دیے جائیں

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِىَ	رُسُلُ اللّٰهِ ؕ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ
مثل	اس کے جو	دیے گئے	اللہ کے رسول	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھتا ہے	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی

وقف لازم

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ ۝١٢٤	فَمَنْ
ان لوگوں کو جنہوں نے	جرم کیے	ذلت	اللہ کے ہاں	اور	شدید عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	مکر کرتے	پھر جسے

يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ	اسے ہدایت دے	(تو) کھول دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور	جسے	وہ چاہتا ہے	کہ

يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِى السَّمَآءِ ؕ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ
اسے گمراہ کرے	(تو) کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	انتہائی تنگ	گویا کہ وہ	چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح	کرتا ہے

اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢٥	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا ؕ	قَدْ	فَصَّلْنَا
اللہ	پلیدی	ان لوگوں پر جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راستہ	آپ کے رب کا	سیدھا	تحقیق	ہم نے مفصل بیان کر دیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٢٦	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	هُوَ
آیات	ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں	ان کے لیے ہے	گھر	سلامتی کا	ان کے رب کے نزدیک	اور	وہی

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٧	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
ان کا دوست ہے	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	جس دن	وہ اکٹھا کرے گا ان سب کو	(تو فرمائے گا) اے گروہ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ
جنوں کے!	تحقیق	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے تھے	انسانوں میں سے	اور	کہیں گے	ان کے دوست	انسانوں میں سے

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَ	بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِىْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا ؕ
اے ہمارے رب!	فائدہ اٹھایا	ہمارے ایک نے	دوسرے سے	اور	ہم پہنچے	اس میعاد کو	جو	تو نے مقرر فرمائی تھی	ہمارے لیے

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
(اللہ) فرمائے گا	آگ (ہی)	تمہارا ٹھکانا ہے	(تم) ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جو	چاہے	اللہ	یقیناً	آپ کا رب ہے

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ۝١٢٨	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّىْ	بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا
بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا	اور	اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض ظالموں کو	بعض پر	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ

يَكْسِبُوْنَ ۱۲۹ ع	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے جماعت	جنوں	اور	انسانوں کی!	کیا	نہیں	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	قَالُوْا
وہ بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیات	اور	تمہیں ڈراتے تھے	تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟	(تو) وہ کہیں گے

شَهِدْنَا	عَلٰۤى اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر	اور	انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا	زندگانیٔ دنیا نے	اور	وہ گواہی دیں گے	اپنے آپ پر

اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ۱۳۰	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
کہ بے شک وہ	تھے	کفر کرنے والے	یہ (رسول بھیجنا)	(اس لیے ہے) کہ	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ۱۳۱	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا ؕ
بستیوں کو	ظلم سے	جبکہ	ان کے باشندے	غافل ہوں	اور	ہر ایک کے	درجے ہیں	بہ سبب اس کے جو	انہوں نے عمل کیے

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ۱۳۲	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اِنْ
اور	نہیں	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور	آپ کا رب	بے نیاز ہے	رحمت والا ہے	اگر

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ
وہ چاہے	(تو) لے جائے تمہیں	اور	جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جنہیں	وہ چاہے	جس طرح کہ	اس نے تمہیں پیدا فرمایا

مِّنْ ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۱۳۳ ؕ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۱۳۴
نسل سے	دوسرے لوگوں کی	بلاشبہ	جس کا	تم وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً وہ آنے والی ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے

قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنے مقام پر	بے شک میں	عمل کرنے والا ہوں (اپنی جگہ پر)	پھر عنقریب	تم جان لوگے

مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ۱۳۵	وَ	جَعَلُوْا
اس شخص کو کہ	ہے	اس کے لیے	آخرت کا (اچھا) انجام	یقیناً	نہیں	فلاح پائیں گے	ظالم	اور	انہوں نے ٹھہرایا

لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ
اللہ کے لیے	اس میں سے جو	اس نے پیدا کی	کھیتی	اور	چوپائے	ایک حصہ	پھر انہوں نے کہا	یہ	اللہ کیلیے ہے

بِزَعْمِهِمْ	وَ	هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ
ان کے خیال کے مطابق	اور	یہ (حصہ)	ہمارے دیوتاؤں کے لیے ہے	تو جو (حصہ)	ہے	ان کے دیوتاؤں کا	پس نہیں	پہنچتا وہ

اِلَى اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
اللہ کی طرف	اور	جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ	پہنچ جاتا ہے	ان کے دیوتاؤں کی طرف	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ
اور	اسی طرح	مزین کر دیا	بہت سے مشرکوں کے لیے	قتل کرنا	اپنی اولاد کا	ان کے دیوتاؤں نے	تا کہ وہ ہلاک کر دیں انہیں

وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا
اور	تا کہ خلط ملط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	وہ یہ کرتے	لہٰذا انہیں چھوڑ دیجیے	اور	جو

يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ
وہ افتراء باندھتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	یہ	چوپائے	اور	کھیتی	ممنوع ہے	نہیں	کھا سکتا اسے	مگر	وہی جسے	ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا
(یہ انہوں نے کہا) اپنے خیال کے مطابق	اور	(بعض) چوپائے ہیں	(کہ) حرام کر دی گئیں	ان کی پیٹھیں	اور	(بعض) چوپائے ہیں	(کہ) نہیں

يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا
وہ ذکر کرتے	اللہ کا نام	ان پر	افتراء باندھتے ہوئے	اس (اللہ) پر	عنقریب وہ انہیں سزا دے گا	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾	وَ	قَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا
افتراء باندھتے	اور	انہوں نے کہا	جو (بچہ) ہے	پیٹوں میں	ان چوپایوں کے	وہ خالص ہے	(صرف) ہمارے مردوں کے لیے

وَ	مُحَرَّمٌ	عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ
اور	حرام ہے	ہماری بیویوں پر	اور	اگر	وہ ہو	مردہ	تو وہ سب (مرد و عورت)	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ انہیں سزا دے گا

وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا
ان کے (اس) بیان کی	یقیناً وہ	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	تحقیق	خسارے میں رہے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا

اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	حَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً
اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے	اور	انہوں نے حرام ٹھہرایا	جو	اللہ نے انہیں رزق دیا	افتراء باندھتے ہوئے

عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ
اللہ پر	تحقیق	وہ گمراہ ہو گئے	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت یافتہ	اور	وہی (اللہ) ہے جس نے	پیدا فرمائے	باغات

مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ
چھتریوں پر چڑھائے ہوئے	اور	بغیر چڑھائے ہوئے	اور	(پیدا فرمائی) کھجور	اور	کھیتی	مختلف ہیں (مزے میں)	ان کے پھل

وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا	حَقَّهٗ
اور	زیتون	اور	انار	ملتے جلتے (بھی)	اور	نہ ملتے جلتے (بھی)	تم کھاؤ	اس کا پھل	جب	وہ پھل لائے	اور	تم دو	اس کا حق

يَوْمَ حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	وَ	مِنَ الْاَنْعَامِ
اس کی کٹائی کے دن	اور	نہ	تم اسراف کرو	بلاشبہ وہ (اللہ)	نہیں	پسند کرتا	فضول خرچوں کو	اور	(پیدا فرمائے) چوپایوں میں سے

حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا
بوجھ اُٹھانے والے	اور	زمین سے لگے ہوئے	تم کھاؤ	اس میں سے جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا	اور	مت	تم پیچھے لگو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ
شیطان کے قدموں کے	یقیناً وہ	تمہارا	دشمن ہے	ظاہر	(پیدا فرمائیں) آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو	اور

مِنَ الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ
بکری میں سے	دو	کہہ دیجیے	کیا دونوں نر	(اللہ نے) حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ؟	یا	وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں	اس پر

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	وَ	مِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ
دونوں ماداؤں کے رحم؟	تم مجھے خبر دو	علم کیساتھ	اگر	ہو تم	سچے	اور	(پیدا فرمائے) اونٹ میں سے	دو	اور

مِنَ الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ
گائے میں سے	دو	کہہ دیجیے	کیا دونوں نر	(اللہ نے) حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ؟	یا	وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں	اس پر

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
دونوں ماداؤں کے رحم؟	یا کہ	تھے تم	حاضر	جب	اللہ نے تمہیں وصیت کی تھی	اس کی؟	پھر کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
اس شخص سے جس نے	گھڑا	اللہ پر	جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر علم کے؟	یقیناً	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	قُلْ	لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	مُحَرَّمًا	عَلٰى طَاعِمٍ
ظالم قوم کو	کہہ دیجیے	نہیں	میں پاتا	اس میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف	کوئی چیز حرام	کسی کھانے والے پر

يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ	دَمًا	مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
جسے وہ کھائے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	مردار	یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سؤر کا	پس یقیناً وہ	ناپاک ہے

اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا
یا	(وہ) فسق ہو	(کہ) نام پکارا گیا ہے	اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	تو جو شخص	لاچار ہو جائے	(بشرطیکہ) نہ ہو وہ سرکش	اور	نہ

عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا
حد سے گزرنے والا	تو بے شک	آپ کا رب ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	ان لوگوں پر جو	یہودی ہوئے

حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ
ہم نے حرام کیا تھا	ہر	ناخن والا (جانور)	اور	گائے میں سے	اور	بکری (میں سے)	ہم نے حرام کیں	ان پر	ان دونوں کی چربیاں

اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ
مگر	جس کو	اُٹھایا ہوا ہو	ان دونوں کی پیٹھوں	یا	آنتوں نے	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے انہیں سزا دی

بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ
ان کی سرکشی کی وجہ سے	اور	یقیناً ہم	البتہ سچے ہیں	پھر اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو کہہ دیجیے	تمہارا رب	وسیع رحمت والا ہے

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ
اور	نہیں	پھیرا جاتا	اس کا عذاب	مجرم قوم سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا

اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
اللہ	(تو) نہ	ہم شرک کرتے	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب	کہہ دیجیے	کیا ہے	تمہارے پاس	کچھ علم؟

فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾
تو تم اس کو نکالو	ہمارے لیے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں (ہو)	تم	مگر	اٹکل پچو کرتے

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾	قُلْ	هَلُمَّ
کہہ دیجیے	پس اللہ ہی کے لیے ہے	دلیل	محکم	پھر اگر	وہ چاہتا	تو تم سب کو ہدایت دے دیتا	کہہ دیجیے	تم لے آؤ

شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ
اپنے گواہ	وہ جو	گواہی دیں	(کہ) بلاشبہ	اللہ نے حرام کیا ہے	ان کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ	آپ گواہی دیں

مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ
ان کے ساتھ	اور	نہ	آپ پیچھے چلیں	ان لوگوں کی خواہشات کے جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	(نہ) ان کے جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا
نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	آؤ	میں پڑھتا ہوں	جو کچھ

حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	شریک ٹھہراؤ تم	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	والدین کے ساتھ	احسان کیا کرو

وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ	وَ	اِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا
اور	مت	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے	ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں	اور	انہیں (بھی)	اور	مت	تم قریب جاؤ

الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا
بے حیائی کے کاموں کے	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور	جو	پوشیدہ	اور	مت	تم قتل کرو	اس جان کو	جسکو	اللہ نے حرام کیا	مگر

بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ
حق کے ساتھ	یہ (سب باتیں)	(اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے	ان کی	تا کہ تم	سمجھو	اور	مت	تم قریب جاؤ	یتیم کے مال کے

اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
مگر	اس (طریقے) کے ساتھ	جو بہترین ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اور	تم پورا کرو	ماپ	اور	تول کو

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا
انصاف کے ساتھ	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	اور	جب	تم کہو	تو انصاف سے کام لو

وَلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اَوْفُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾
اگر چہ	وہ ہو	قریبی (ہی)	اور	اللہ کا عہد	تم پورا کرو	یہ	(اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے	اس کی	تا کہ تم	نصیحت حاصل کرو

وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ
اور	بلاشبہ	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	لہٰذا تم اسکی پیروی کرو	اور	مت	تم پیروی کرو	(اور) راستوں کی	اسلیے کہ وہ الگ کردینگے

بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾	ثُمَّ	اٰتَيْنَا
تمہیں	اس (اللہ) کے راستے سے	یہ	(اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے	اس کی	تا کہ تم	ڈرو	پھر	ہم نے دی

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ
موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنے کے لیے (نعمت کو)	اس شخص پر جس نے	نیکی کی	اور	تفصیل بیان کرنے کے لیے	ہر چیز کی

ع

وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾	وَ	هٰذَا
اور	(باعث) ہدایت	اور	(ذریعہ) رحمت	تا کہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	ایمان لے آئیں	اور	یہ (قرآن)

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾	اَنْ
ایک (عظیم) کتاب ہے	ہم نے اس کو اتارا	مبارک ہے	چنانچہ تم اسکی پیروی کرو	اور	ڈرو	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	تا کہ (نہ)

تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
تم کہو	بلاشبہ نازل کی گئی تھی	کتاب	دوگروہوں پر	ہم سے پہلے	اور	بے شک	تھے ہم	ان کے پڑھنے پڑھانے سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ
البتہ غافل	یا	تم کہو	اگر	بلاشبہ	نازل کی جاتی	ہم پر	کتاب	توالبتہ ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	توتحقیق

جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
آ گئی ہے تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت	چنانچہ کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	صَدَفَ	عَنْهَا ؕ	سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ
اس سے جس نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور	اعراض کیا	ان سے	عنقریب ہم سزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	اعراض کرتے ہیں

عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
ہماری آیات سے	سخت عذاب کی	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	اعراض کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	(اس بات کا) کہ

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ	اَوْ	يَاْتِىَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِىَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ ؕ	يَوْمَ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	آپ کا رب	یا	آئے	کوئی	بڑی نشانی	آپ کے رب کی	جس دن

يَاْتِىْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ
آجائے گی	کوئی	بڑی نشانی	آپ کے رب کی	(تو) نہیں	نفع دے گا	کسی نفس کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں	تھا وہ

اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِىْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا ؕ	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا
ایمان لایا	اس سے پہلے	یا	(نہیں) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	یقیناً ہم (بھی)

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ
منتظر ہیں	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	تفرقہ بازی کی	اپنے دین میں	اور	وہ ہو گئے	گروہ گروہ	آپ نہیں ہیں

مِنْهُمْ	فِىْ شَىْءٍ ؕ	اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
ان سے	کسی چیز میں	بس ان کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر	وہ انہیں خبر دے گا	اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا
جو شخص	لائے گا	(ایک) نیکی	تو اس کے لیے	اس کا دس گنا (ثواب) ہے	اور	جو شخص	لائے گا	ایک برائی	تو نہیں

يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	قُلْ	اِنَّنِىْ	هَدٰىنِىْ	رَبِّىْٓ
وہ سزا دیا جائے گا	مگر	اس کے مثل	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بلاشبہ میں	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ
صراطِ مستقیم کی طرف	(یعنی) دین	صحیح کی	جو طریقہ ہے	ابراہیم کا	اس حال میں کہ وہ رب کا پرستار تھا	اور	نہیں	تھا وہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ	نُسُكِيْ	وَ	مَحْيَايَ	وَ	مَمَاتِيْ
مشرکوں میں سے	کہہ دیجیے	یقیناً	میری نماز	اور	میری قربانی	اور	میری زندگی	اور	میری موت (سب)

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾
اللہ رب العالمین کے لیے ہے	نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور	اسی کا	میں حکم دیا گیا ہوں	اور	میں	سب سے پہلا مسلمان ہوں

قُلْ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ
کہہ دیجیے	کیا سوائے اللہ کے	میں تلاش کروں	کوئی رب	جبکہ	وہی ہے	رب	ہر چیز کا	اور	نہیں	کماتی	کوئی جان (گناہ)

اِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
مگر	اسی پر ہے (وبال)	اور	نہیں	اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	(کسی) دوسری (جان) کا	پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
تمہارے رب کی طرف	تمہاری واپسی ہے	پھر وہ تمہیں خبر دے گا	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ
اور	وہی ہے	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	اور	بلند کیا	تمہارے ایک کو	دوسرے پر	درجات میں

لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ
تاکہ وہ تمہیں آزمائے	ان (نعمتوں) میں جو	اس نے تمہیں دیں	بے شک	آپ کا رب	جلد

الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع
سزا دینے والا ہے	اور	بلاشبہ وہ	البتہ بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے۔

النصف

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ (۷) مَكِّيَّةٌ (۳۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۲۴ — آیاتها ۲۰۶

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ
المص	(یہ) کتاب	اتاری گئی ہے	آپ کی طرف	چنانچہ نہ	ہو	آپ کے سینے میں	کوئی تنگی	اس (کی وجہ) سے	تاکہ آپ ڈرائیں

بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اس کے ذریعے	اور	نصیحت ہے	مومنوں کے لیے	تم پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے

وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ③	وَ	كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اور	نہ	تم پیروی کرو	اس کے سوا	(اور) دوستوں کی	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اور	بہت سی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ ④	فَمَا
(کہ) ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	پھر آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو	یا	(جبکہ) وہ	دوپہر کو آرام کر رہے تھے	پھر نہ

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ⑤
تھی	ان کی پکار	جب	آ گیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم

فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ ⑥
پھر ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے کہ	بھیجے گئے	ان کی طرف (رسول)	اور	ہم ضرور پوچھیں گے	بھیجے گئے (رسولوں) سے

فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّ	مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ ⑦	وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ
پھر ہم بیان کرینگے (سب باتوں کو)	ان پر	علم کے ساتھ	اور	نہ	تھے ہم	غائب	اور	(اعمال کا) وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑧	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
پھر جو شخص کہ	بھاری ہوگئی	اس (کے نیک اعمال) کی میزان	تو وہی لوگ ہیں	کامیاب	اور	جو شخص کہ	ہلکی ہوگئی	اس کی میزان

فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ ⑨
تو وہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	بوجہ اس کے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں کے ساتھ	بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے تمہیں قدرت دی	زمین میں	اور	ہم نے بنا دیے	تمہارے لیے	اس میں	اسبابِ گزران	بہت ہی کم

تَشْكُرُوْنَ ⑩	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
تم شکر کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پھر	ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں	پھر	ہم نے کہا	فرشتوں سے

ع ١

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪	قَالَ	مَا
تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	نہ	ہوا وہ	سجدہ کرنے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا	کس چیز نے

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ ؕ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
تجھے منع کیا	اس سے کہ	تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے تجھے حکم دیا تھا	اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے مجھے پیدا کیا

مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ⑫	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ
آگ سے	اور	تو نے اسے پیدا کیا	مٹی سے	فرمایا	لہٰذا تو اتر	اس (آسمان) سے	پس نہیں	(لائق) تھا	تیرے لیے	یہ کہ

تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۱۳	قَالَ	اَنْظِرْنِيْۤ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ۱۴
تو تکبر کرے	اس میں	سو تو نکل جا	بلاشبہ تو	ذلیلوں میں سے ہے	اس نے کہا	تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	(کہ) وہ اٹھائے جائیں گے

قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۱۵	قَالَ	فَبِمَاۤ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ
(اللہ نے) کہا	بے شک تو	مہلت دیے گئے (لوگوں) میں سے ہے	اس نے کہا	تو بوجہ اس کے کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا	میں ضرور بیٹھوں گا

لَهُمْ	صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۶	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ
ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے	تیرے سیدھے راستے پر	پھر	میں ضرور آؤں گا ان کے پاس	ان کے سامنے سے	اور

مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ اَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ ۱۷
ان کے پیچھے سے	اور	ان کے دائیں سے	اور	ان کے بائیں سے	اور	نہیں	تو پائے گا	ان کی اکثریت کو	شکرگزار

قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ؕ	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ
(اللہ نے) کہا	تو نکل جا	اس سے	حقیر	دھتکارا ہوا	البتہ جو شخص	تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	تو میں ضرور بھروں گا

جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۱۸	وَ	يٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا
جہنم کو	تم سب سے	اور	اے آدم!	رہ	تو	اور	تیری بیوی	جنت میں	اور تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو

وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۹	فَوَسْوَسَ
اور	مت	تم دونوں قریب جانا	اس درخت کے	کہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا

لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا	وٗرِيَ	عَنْهُمَا
ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے	شیطان نے	تاکہ وہ ظاہر کردے	ان دونوں کیلیے	جو کہ	چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	اِلَّاۤ	اَنْ
ان دونوں کی شرم گاہیں	اور	(شیطان نے) کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو	تمہارے رب نے	اس درخت سے	مگر	(اس لیے) کہ

تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۲۰	وَ	قَاسَمَهُمَاۤ	اِنِّيْ	لَكُمَا
تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور	اس نے قسم کھائی ان کے سامنے	بے شک میں	تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۲۱	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ
البتہ خیرخواہوں میں سے ہوں	چنانچہ (شیطان نے) ان دونوں کو پھسلا دیا	دھوکے سے	پھر جب	انہوں نے چکھا	اس درخت کو

بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ
(تو) ظاہر ہو گئیں	ان دونوں کے لیے	ان کی شرم گاہیں	اور	لگے وہ	چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتے (ستر ڈھانپنے کے لیے)

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَ	لَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ
اور	آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا	نہیں	میں نے تمہیں روکا تھا	اس درخت سے	اور	میں نے (نہیں) کہا تھا

لَّكُمَآ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا سکتة	وَ
تمہیں	تحقیق	شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا؟	ان دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور

اِنْ	لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	قَالَ	اهْبِطُوْا
اگر	نہ	تو نے ہمیں بخشا	اور	(نہ) رحم کیا تو نے ہم پر	تو ہم ضرور ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا	تم اترو

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾
تمہارا ایک	دوسرے کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لیے	زمین میں	ٹھہرنا ہے	اور	فائدہ اٹھانا ہے	ایک وقت (معین) تک

قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
فرمایا (اللہ نے)	اسی (زمین) میں	تم زندہ رہو گے	اور	اسی میں	تم مرو گے	اور	اسی سے	(روزِ قیامت) تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم!

قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ	رِيْشًا ط	وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى
تحقیق	ہم نے اتارا	تم پر	(ایسا) لباس	جو چھپاتا ہے	تمہاری شرم گاہیں	اور	(اتارا لباسِ) زینت	اور	تقویٰ کا لباس

ذٰلِكَ	خَيْرٌ ط	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ
یہ	بہترین ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	تاکہ وہ (لوگ)	نصیحت حاصل کریں	اے بنی آدم!	نہ	تمہیں فتنے میں ڈال دے

الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا
شیطان	جس طرح	اس نے نکلوایا تھا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	(جبکہ) وہ اترواتا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس

لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا ط	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ	هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ ط	اِنَّا
تاکہ ان کو دکھادے	ان کی شرم گاہیں	یقیناً وہ	تمہیں دیکھتا ہے	وہ	اور	اس کا قبیلہ	جہاں سے	تم ان کو نہیں دیکھتے	یقیناً ہم نے

جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا
بنادیا	شیطانوں کو	دوست	ان لوگوں کا جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	وہ کرتے ہیں	کوئی بے حیائی (کا کام)	(تو) کہتے ہیں

وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ اَمَرَنَا	بِهَا ط	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ ط
ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور	اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے	اس کا	کہہ دیجیے	یقیناً	اللہ	نہیں	حکم دیتا	بے حیائی کا

اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَ
کیا	تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ باتیں جو	نہیں	تم جانتے؟	کہہ دیجیے	حکم دیا ہے	میرے رب نے	انصاف کا	اور

اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	ادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ؕ	كَمَا
(یہ کہ) سیدھے (قبلہ رخ) کرو	اپنے چہرے	ہر نماز کے وقت	اور	اسی کو پکارو	خالص کرتے ہوئے	اسی کیلیے	اطاعت	جیسے

بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ؕ ﴿۲۹﴾	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ ؕ
اس نے تمہیں پہلے پیدا کیا	(ویسے ہی) تم لوٹو گے	ایک فریق کو	اُسنے ہدایت دی	اور	ایک فریق	ثابت ہوگئی	ان پر	ضلالت

اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
یقیناً انہوں نے	بنالیا	شیطانوں کو	دوست	اللہ کے سوا	اور	وہ گمان کرتے ہیں	(کہ) بلاشبہ وہ	ہدایت یافتہ ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا ؕ	اِنَّهٗ	لَا
اے بنی آدم!	تم اختیار کرو	اپنی زینت	ہر نماز کے وقت	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	نہ	اسراف کرو	یقیناً وہ (اللہ)	نہیں

يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	وہ جو	اس نے پیدا کی	اپنے بندوں کے لیے

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ الرِّزْقِ ؕ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور	پاکیزہ چیزیں	رزق کی؟	کہہ دیجیے	یہ	ان لوگوں کے لیے (بھی) ہیں جو	ایمان لائے	دنیاوی زندگی میں

خَالِصَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
اور خالص ہوں گی (ان کے لیے)	قیامت کے دن	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیات کو	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں

قُلْ	اِنَّمَا حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	الْاِثْمَ
کہہ دیجیے	یقیناً حرام ٹھہرایا ہے	میرے رب نے	بے حیائی کی باتوں کو	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور	جو	پوشیدہ	اور	گناہ کو

وَ	الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اور	ظلم کو	بغیر حق کے	اور	یہ کہ	تم شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	اتاری (اللہ نے)	اس کی	کوئی دلیل

وَّ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ
اور	یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	وہ جو	نہیں	تم جانتے	اور	ہر امت کے لیے	ایک وقت معین ہے	سو جب	آ جائے گا

اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ
ان کا معین وقت	(تو) نہ	وہ پیچھے ہوں گے (اس سے)	لمحہ بھر	اور	نہ	آگے ہوں گے	اے بنی آدم!	اگر	آئیں تمہارے پاس

رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ
رسول	تم میں سے	جو بیان کریں	تم پر	میری آیتیں	تو جس نے	تقویٰ اختیار کیا	اور	(اپنی) اصلاح کی	تو نہیں	کوئی خوف

عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝۳۵	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓىِٕكَ
ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ ہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝۳۶	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ
دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا

كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓىِٕكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ
جھٹلایا	اس کی آیات کو	یہ لوگ ہیں کہ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	لکھے ہوئے سے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے ان کے پاس

رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہمارے قاصد	جو ان کی روحیں قبض کریں گے	(تو) وہ کہیں گے	کہاں ہیں	وہ کہ	تھے تم	(جن کو) پکارتے	اللہ کے سوا؟

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ۝۳۷	قَالَ
وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور	وہ گواہی دیں گے	اپنے خلاف	کہ بے شک وہ تھے	کفر کرنے والے	(اللہ) کہے گا

ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا
تم داخل ہو جاؤ	ان امتوں کے ہمراہ	تحقیق	جو گزر چکی ہیں	تم سے پہلے	جنوں سے	اور	انسانوں سے	آگ میں	جب بھی

دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا
داخل ہوگی	ایک امت	لعنت کرے گی	اپنے جیسی (دوسری امت) کو	یہاں تک کہ	جب	وہ اکٹھے ہوں گے	اس میں	سب

قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ
تو کہے گی	ان کی پچھلی (جماعت)	ان کی پہلی (جماعت) کی بابت	اے ہمارے رب!	انہوں نے	ہمیں گمراہ کیا تھا	لہٰذا تو ان کو دے

عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۸	وَ	قَالَتْ
عذاب	دگنا	آگ کا	(اللہ) کہے گا	(تم میں سے) ہر ایک کے لیے	دگنا (عذاب) ہے	اور لیکن	تم نہیں جانتے	اور	کہے گی

اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
ان کی پہلی (جماعت)	ان کی پچھلی (جماعت) کو	چونکہ نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل	سو تم چکھو	عذاب

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ۝۳۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا
بوجہ اس کے جو	تھے تم	کماتے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	تکبر کیا	ان سے	نہیں

تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ
کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے	آسمان کے	اور	نہ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	گھس جائے

الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤٠	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَ
اونٹ	سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرموں کو	ان کے لیے	جہنم ہی کا	بچھونا ہوگا	اور

مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
ان کے اوپر (اسی کا)	اوڑھنا ہوگا	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
اچھے	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	یہ لوگ ہیں	جنت والے	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝٤٢	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا
ہمیشہ رہیں گے	اور	ہم نکال دیں گے	جو (ہوگا)	ان کے سینوں میں	کوئی کینہ	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	ہمیں ہدایت دی	اس کی	اور	نہ	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ

هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ
اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی	البتہ تحقیق	آئے تھے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور	وہ آواز دیے جائینگے	کہ	یہ

الثلٰثة

الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
جنت ہے	تم اس کے وارث بنائے گئے ہو	بہ سبب اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	پکار کر کہیں گے	جنت والے

اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا
دوزخیوں کو	کہ	تحقیق	ہم نے پایا	جو	ہم سے وعدہ کیا تھا	ہمارے رب نے	سچا	تو کیا	تم نے بھی پایا ہے	جو

وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
وعدہ کیا تھا (تم سے)	تمہارے رب نے	برحق؟	وہ کہیں گے	ہاں!	پھر اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنیوالا	ان کے درمیان	کہ

لَّعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ
اللہ کی لعنت ہو	ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے تھے	اللہ کی راہ سے	اور	تلاش کرتے تھے اس میں	کجی	اور	وہ

وقف لازم باختلاف

بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ ۝٤٥	وَ	بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ
آخرت کے ساتھ	کفر کرنے والے تھے	اور	ان کے درمیان	پردہ (ہوگا)	اور	اعراف پر	کچھ لوگ ہوں گے	جو پہچانتے ہوں گے

كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ
ہر ایک کو	ان کی (خاص) علامات سے	اور	وہ پکاریں گے	جنت والوں کو	کہ	سلام ہو	تم پر	نہ

يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ	يَطْمَعُوْنَ ۝۴۶	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ
وہ داخل ہوئے ہوں گے اس (جنت) میں	اور	وہ	امید رکھتے ہوں گے	اور	جب	پھیری جائیں گی	ان کی آنکھیں

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷	وَ	نَادٰى
دوزخیوں کی طرف	تو وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ	کرتو ہمیں	ساتھ	ظالم لوگوں کے	اور	پکار کر کہیں گے

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ	اَغْنٰى
اعراف والے	کچھ ایسے لوگوں کو	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے	ان کی (خاص) علامات سے	وہ کہیں گے	نہیں	فائدہ دیا

عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۸	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ
تمہیں	تمہارے جتھے نے	اور	(نہ اس نے) جو	تھے تم	تکبر کرتے	کیا	یہی	وہ لوگ ہیں جن کی بابت	تم قسمیں کھاتے تھے

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ ؕ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ
کہ نہیں	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	(انکو یہ حکم ہوگا کہ) تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں ہے	کوئی خوف	تم پر	اور

لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ۝۴۹	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ
نہ	تم	غمگین ہوگے	اور	پکار کر کہیں گے	دوزخ والے	جنتیوں کو	یہ کہ	تم ڈالو	ہم پر	کچھ پانی سے	یا

مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
(پھینکو) اس میں سے کچھ جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے	کہیں گے (جنتی)	بے شک	اللہ نے یہ دونوں چیزیں حرام کردی ہیں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
کافروں پر	وہ لوگ جنہوں نے	بنالیا	اپنے دین کو	تماشہ	اور	کھیل	اور	ان کو دھوکے میں ڈالے رکھا	دنیا کی زندگانی نے

فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا	وَ	مَا كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ۝۵۱
چنانچہ آج	ہم انہیں بھلا دیں گے	جیسے	انہوں نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو	اور	جو تھے وہ	ہماری آیات کا	انکار کرتے

وَ	لَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
اور	البتہ تحقیق	ہم ان کے پاس لائے	ایسی کتاب	کہ ہم نے اس کو مفصل بیان کیا	علم کے ساتھ	وہ ہدایت	اور	رحمت ہے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ ؕ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	اس کے انجام (قیامت) کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
(تو) کہیں گے	وہ لوگ جو	اس کو بھولے ہوئے تھے	اس سے پہلے	تحقیق	آئے تھے	ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ

فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ
پھر کیا	ہمارے لیے	کوئی سفارشی ہیں؟	کہ وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کریں گے	علاوہ

الَّذِىْ	كُنَّا	نَعْمَلُ ؕ	قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
ان کے جو	تھے ہم (پہلے)	عمل کرتے	تحقیق	انہوں نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور	گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى
افتراء باندھتے	یقیناً	تمہارا رب	وہ اللہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	مستوی ہوگیا

عَلَى الْعَرْشِ	يُغْشِى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ
عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	طلب کرتی ہے (رات) اس (دن) کو	جلدی جلدی	اور	(پیدا کیے) سورج	اور

الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ ؕ
چاند	اور	ستارے	درآنحالیکہ وہ (سب) تابع ہیں	اس (اللہ) کے حکم کے	آگاہ رہو	اسی کے لیے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم فرمانا

تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً ؕ	اِنَّهٗ	لَا
بہت بابرکت ہے	اللہ	جہانوں کا رب	تم پکارو	اپنے رب کو	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور	چپکے چپکے	تحقیق وہ	نہیں

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِى الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَ	ادْعُوْهُ	خَوْفًا
پسند کرتا	حد سے تجاوز کرنے والوں کو	اور	نہ	تم فساد کرو	زمین میں	بعد	اس کی اصلاح کے	اور	اس (اللہ) کو پکارو	خوف کرتے ہوئے

وَّ	طَمَعًا ؕ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ
اور	طمع کرتے ہوئے	یقیناً	اللہ کی رحمت	قریب ہے	احسان کرنے والوں کے	اور	وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں

بُشْرًاۢ	بَيْنَ	يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
خوشخبری دینے والیں	پہلے	اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھاتی ہیں	بھاری بادلوں کو	(تو) ہم ہانکتے ہیں ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	كَذٰلِكَ
ایک مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اتارتے ہیں	اسکے ذریعے سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اسکے ذریعے سے	ہر طرح کے میوے	اسی طرح

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
ہم نکالیں گے	مردوں کو (قبروں سے)	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	شہر (زمین)	پاکیزہ (عمدہ)	نکلتی ہے	اس کی انگوری

بِاِذْنِ رَبِّهٖ	وَ	الَّذِىْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا ؕ	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
اپنے رب کے حکم سے	اور	جو (زمین)	خراب ہے	نہیں	نکلتی (اس کی انگوری)	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
آیات کو	ان لوگوں کے لیے جو	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	یقیناً میں	اندیشہ کرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾
بڑے دن کے عذاب کا	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم میں سے	بے شک ہم	تو تجھے دیکھتے ہیں	ظاہر گمراہی میں

قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
کہا اس (نوح) نے	اے میری قوم!	نہیں ہے	میرے ساتھ	کوئی گمراہی	لیکن میں (تو)	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا
میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور	میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ باتیں جو

لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
نہیں	تم جانتے	کیا	تم تعجب کرتے ہو	(اس بات پر) کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایسے آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	فَكَذَّبُوْهُ
جو تم میں سے ہے	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور	تاکہ تم ڈر جاؤ	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	پھر انہوں نے جھٹلایا اس (نوح) کو

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
تو ہم نے نجات دی اسے	اور	ان کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
ہماری آیات کو	بلاشبہ وہ تھے	(دل کے) اندھے لوگ	اور (ہم نے بھیجا)	عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو	اس نے کہا

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾	قَالَ
اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے	کہا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا
(ان) چودھریوں نے	جنہوں نے	کفر کیا تھا	اس کی قوم میں سے	بلاشبہ ہم	البتہ تجھے دیکھتے ہیں	بے وقوفی میں	اور	یقیناً ہم

لَنَظُنُّكَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ
البتہ تجھے گمان کرتے ہیں	جھوٹوں میں سے	(ہود نے) کہا	اے میری قوم!	نہیں ہے	میرے ساتھ	کچھ بیوقوفی	لیکن میں (تو)

رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ
رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں	تمہارے لیے	خیر خواہ ہوں

اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
امین ہوں	کیا	تم تعجب کرتے ہو	اس بات سے کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایسے آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	قَوْمِ نُوْحٍ
جو تم ہی میں سے ہے	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور	یاد کرو	جبکہ	اس نے تمہیں بنایا	ایک دوسرے کا جانشین	بعد	قومِ نوح کے

وَّ	زَادَكُمْ	فِي الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً ۚ	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	قَالُوْٓا	اَ
اور	تمہیں زیادہ دیا	قد و قامت میں	پھیلاؤ	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کی نعمتیں	تاکہ تم	فلاح پاؤ	انہوں نے کہا	کیا

جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ وَحْدَهٗ	وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ
تو ہمارے پاس آیا ہے	اس لیے کہ ہم عبادت کریں	اکیلے اللہ کی	اور	چھوڑ دیں	انہیں جن کی	تھے	عبادت کرتے

اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾	قَالَ
ہمارے باپ دادا؟	چنانچہ تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس سے	تو ہمیں ڈراتا ہے	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	(ہودنے) کہا

قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّ	غَضَبٌ ؕ	اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ اَسْمَآءٍ
تحقیق	ثابت ہو گیا	تم پر	تمہارے رب کیطرف سے	عذاب	اور	غضب	کیا	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	ان ناموں کے بارے میں

سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	فَانْتَظِرُوْٓا
(کہ) وہ رکھ لیے ہیں	تم نے	اور	تمہارے آباء واجداد نے	نہیں	نازل فرمائی اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	سو تم انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ
بے شک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	پھر ہم نے نجات دی اس (ہود) کو	اور	ان کو جو

مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	مَا
اس کے ساتھ تھے	اپنی رحمت کے ساتھ	اور	ہم نے کاٹ دی	جڑ	ان لوگوں کی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	نہ

كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا ۘ	قَالَ	يٰقَوْمِ
تھے وہ	ایمان لانے والے	اور (ہم نے بھیجا)	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس (صالح) نے کہا	اے میری قوم!

ع ٩ وقف لازم

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا
یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمہارے لیے	خاص نشانی	لہٰذا تم اسے چھوڑ دو	چرتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور	مت	ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝٧٣	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ
برائی کے ساتھ	ورنہ تمہیں آپکڑے گا	عذاب	دردناک	اور	تم یاد کرو	جبکہ	اس نے تمہیں بنایا	ایک دوسرے کا جانشین

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ	وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّ
عاد کے بعد	اور	اس نے تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	تم بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محلات	اور

تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ۝٧٤	قَالَ
(تم بناتے ہو) پہاڑوں کو تراش کر	گھر	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کی نعمتیں	اور	مت	تم پھرو	زمین میں	فسادی بن کر	کہا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ اٰمَنَ
ان وڈیروں نے	جنہوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ان لوگوں کو جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	جو ایمان لے آئے تھے

مِنْهُمْ	اَ	تَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ
ان میں سے	کیا	تم جانتے ہو	کہ بے شک	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کا؟	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	اس چیز پر کہ

اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ۝٧٥	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْۤ
وہ بھیجا گیا	اس کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	تکبر کیا	یقیناً ہم	اس چیز کے ساتھ کہ

اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ۝٧٦	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
تم ایمان لائے ہو	اس پر	کفر کرتے ہیں	پھر انہوں نے ٹانگیں کاٹ ڈالیں	اونٹنی کی	اور	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧٧
اور	انہوں نے کہا	اے صالح!	لے آ ہم پر	وہ (عذاب) کہ	تو ہمیں ڈراتا ہے (جس سے)	اگر	ہے تو	رسولوں میں سے

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۝٧٨	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ
تو پکڑلیا ان کو	زلزلے نے	تو وہ ہوگئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	بالآخر وہ پھرا	ان سے	اور	کہا

يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَلٰكِنْ
اے میری قوم!	بلاشبہ	میں نے تمہیں پہنچا دیا تھا	پیغام	اپنے رب کا	اور	میں نے خیر خواہی کی تھی	تمہاری	اور لیکن

لَّا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ ۝٧٩	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اَ	تَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا
تم پسند نہیں کرتے	خیر خواہوں کو	اور	لوط کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی	(کہ) نہیں

سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
کی تم سے پہلے	وہ (برائی)	کسی نے بھی	جہان والوں میں سے	بلاشبہ تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝۸۱	وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوْۤا
عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	حد سے بڑھنے والے لوگ ہو	اور	نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۲	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗۤ
انہیں نکال دو	اپنی بستی سے	بے شک یہ	لوگ	بڑے پاک صاف بنتے ہیں	تو ہم نے اس کو نجات دی	اور	اس کے گھر والوں کو

اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۸۳	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ؕ	فَانْظُرْ
سوائے	اس کی بیوی کے	(کہ) وہ تھی	باقی ماندہ (ہلاک ہونے والوں) میں سے	اور	ہم نے برسائی	ان پر	(پتھروں کی) بارش	تو دیکھ لیجیے

ع

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ۝۸۴ ع	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور	(ہم نے بھیجا) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِى الْاَرْضِ
چنانچہ تم پورا کرو	ماپ	اور	تول	اور	مت	تم کم کر کے دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت	تم فساد کرو	زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸۵	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ صِرَاطٍ
اس کی اصلاح کے بعد	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	مت	تم بیٹھو	ہر ایک راستے پر

تُوْعِدُوْنَ	وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا
(کہ) تم ڈراتے ہو	اور	روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	اس شخص کو جو	ایمان لائے	اس کیساتھ	اور	تم تلاش کرتے ہو اس (راہ) میں

عِوَجًا	وَ	اذْكُرُوْۤا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کجی	اور	تم یاد کرو	جبکہ	تھے تم	تھوڑے	تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا	اور	دیکھو	کیسا ہوا	تھا	انجام

الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۶	وَ	اِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْۤ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ
فسادیوں کا	اور	اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے	جو ایمان لایا	اس پر کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور	ایک گروہ ہے

لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۷
(کہ) نہیں	وہ ایمان لایا	چنانچہ تم صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	ہمارے درمیان	اور	وہ	سب سے بہتر	فیصلہ کرنیوالا ہے

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ
کہا	ان وڈیروں نے	جنہوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ہم تجھے ضرور نکال دیں گے	اے شعیب!	اور	ان لوگوں کو بھی جو

اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	قَالَ	اَ	وَلَوْ	كُنَّا
ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	یقیناً تم لوٹ آؤ گے	ہمارے دین میں	(شعیب نے) کہا	کیا	اگرچہ	ہم ہوں

كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ اِذْ
کراہت کرنے والے بھی؟	تحقیق	(پھر تو) ہم نے باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمہارے دین میں	اس کے بعد کہ

نَجّٰىنَا اللّٰهُ	مِنْهَا ؕ	وَ	مَا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
اللہ نے ہمیں نجات دی	اس سے	اور	نہیں	ہے لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے

اللّٰهُ	رَبُّنَا ؕ	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ؕ	رَبَّنَا
اللہ	ہمارا رب	گھیر لیا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	اللہ ہی پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب!

افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	قَالَ
تو فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	ہماری قوم کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	تو	بہترین فیصلہ کرنے والا ہے	اور	کہا

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
ان سرداروں نے جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے	(کہ) البتہ اگر	تم نے اتباع کیا	شعیب کا	(تو) یقیناً تم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
البتہ خسارہ اُٹھانے والے ہو گے	بالآخر پکڑ لیا انہیں	زلزلے نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا
وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	(یوں ہو گئے) گویا کہ	(کبھی) نہیں	وہ بسے تھے	ان میں	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو

كَانُوْا هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
وہی تھے	خسارہ پانے والے	پھر (شعیب نے) منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق	میں نے تمہیں پہنچا دیے

رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	مَآ
پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	پھر کیوں	میں غم کھاؤں	کافر قوم پر	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر	ہم نے پکڑا	اس کے رہنے والوں کو	سختی کے ساتھ	اور	تکلیف کے (ساتھ)	تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ
گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل کردے دی (انکو)	برائی کی جگہ	اچھائی	یہاں تک کہ	وہ زیادہ ہوگئے	اور	انہوں نے کہا	تحقیق

مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَ	السَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾
پہنچی تھی	ہمارے آباؤواجداد کو (بھی)	سختی	اور	راحت	تو ہم نے پکڑ لیا انھیں	یکا یک	اور	وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے

وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ
اور	اگر	بیشک	بستیوں والے	ایمان لے آتے	اور	تقویٰ اختیار کرتے	تو ہم ضرور کھول دیتے	ان پر	برکتیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾
آسمان اور زمین کی	لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے انہیں پکڑ لیا	بوجہ ان (عملوں) کے جو	تھے وہ	کماتے

اَفَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ ط
کیا پھر بے خوف ہوگئے	بستیوں والے	اس سے کہ	آجائے ان کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو	اور	وہ	سوئے ہوئے ہوں

اَوَ	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾
کیا	بے خوف ہوگئے	بستیوں والے	اس سے کہ	آجائے ان کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور	وہ	کھیل رہے ہوں

اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع	اَوَ
کیا پھر وہ بے خوف ہوگئے	اللہ کی تدبیر سے	چنانچہ نہیں بے خوف ہوتے	اللہ کی تدبیر سے	مگر	خسارہ پانے والے لوگ ہی	کیا

لَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ
نہیں	واضح ہوئی	ان لوگوں کے لیے جو	وارث بنے	زمین کے	بعد (ہلاک ہونے)	اس کے رہنے والوں کے	(یہ بات) کہ	اگر

نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	تِلْكَ
ہم چاہیں	(تو) ان کو سزا دیں	بوجہ ان کے گناہوں کے	اور	ہم مہر لگا دیں	ان کے دلوں پر	پھر وہ	(کچھ) نہ سنیں	یہ

الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کی کچھ خبریں	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ ط	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
تو نہ	ہوئے وہ	(اس لائق) کہ ایمان لاتے	اس پر جسے	وہ جھٹلا چکے تھے	پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ
کفر کرنے والوں کے دلوں پر	اور	نہیں	ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد (کا پاس)	اور	بلاشبہ	ہم نے پایا	ان کے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
نافرمان ہی	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو	اپنی آیات کے ساتھ	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ
تو انہوں نے ظلم کیا	ان کیساتھ	چنانچہ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا؟	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون!

اِنِّیْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
بلاشبہ میں	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے	سزاوار ہے (میرے لیے)	یہ بات کہ	نہ	میں کہوں	اللہ پر	مگر	حق

قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِیَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾
تحقیق	میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ تو بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اس نے کہا	اگر	تو لایا ہے	کوئی (بڑی) نشانی	تو لے آ	اسے	اگر	تو ہے	سچوں سے

فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِیَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِیَ	بَيْضَآءُ
تو ڈال دیا (موسیٰ نے)	اپنا عصا	پھر دفعتہ	وہ	ظاہر اژدھا تھا	اور	اس نے (باہر) نکالا	اپنا ہاتھ	تب	وہ	سفید چمکتا ہوا تھا

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾	يُّرِيْدُ	اَنْ
دیکھنے والوں کے لیے	کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم میں سے	یقیناً	یہ تو	جادوگر ہے	بڑا ماہر	وہ چاہتا ہے	کہ

يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ
تمہیں نکال دے	تمہاری زمین سے	تو کیا	تم مشورہ دیتے ہو؟	انہوں نے کہا	اس کو مہلت دے	اور	اس کے بھائی کو	اور

اَرْسِلْ	فِی الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ
تو بھیج	شہروں میں	اکٹھے کرنیوالے	وہ تیرے پاس لے آئیں	ہر ماہر جادوگر کو	اور	آئے	جادوگر	فرعون کے پاس

قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ
انہوں نے کہا	یقیناً	ہمارے لیے	انعام ہوگا	اگر	ہوئے	ہم	غالب؟	(فرعون نے) کہا	ہاں!	اور	بلاشبہ تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِیَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾	قَالَ
مقرب لوگوں میں سے ہوگے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	یا	تو ڈالے گا	اور	یا	یہ کہ	ہم ہی ہوں	ڈالنے والے	(موسیٰ نے) کہا

اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ	جَآءُوْ	بِسِحْرٍ
تم ہی ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالیں (لاٹھیاں تو)	جادو کردیا	لوگوں کی آنکھوں پر	اور	انہیں ڈرادیا	اور	وہ لائے	جادو

عَظِيْمٍ﴿۱۱۶﴾	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِىَ	تَلْقَفُ
بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو (بھی) ڈال	اپنا عصا	پھر جب (اس نے ڈالا)	(تو یکا یک) وہ	نگلنے لگا

مَا	يَاْفِكُوْنَ﴿۱۱۷﴾	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۱۱۸﴾	فَغُلِبُوْا
اس (جھوٹ) کو جو	وہ گھڑتے تھے	تو ثابت ہو گیا	حق	اور	باطل ہو گیا	جو کچھ کہ	وہ کر رہے تھے	چنانچہ وہ (جادوگر) مغلوب ہو گئے

هُنَالِكَ	وَ	انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ﴿۱۱۹﴾	وَ	اُلْقِىَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ﴿۱۲۰﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۲۱﴾
وہاں	اور	لوٹے وہ	ذلیل وخوار ہو کر	اور	گرا دیے گئے	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب العالمین پر

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ﴿۱۲۲﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
موسیٰ اور ہارون کے رب پر	کہا	فرعون نے	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	اس سے پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں

اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِى الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ﴿۱۲۳﴾
یقیناً	یہ	مکر ہے	تم نے یہ مکر کیا ہے	(اس) شہر میں	تاکہ تم نکال دو	اس (شہر) سے	اس کے رہنے والوں کو	چنانچہ عنقریب	تم جان لو گے

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ﴿۱۲۴﴾
البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف سمت سے	پھر	البتہ میں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا	تم سب کو

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ﴿۱۲۵﴾	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب ہی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	اور	نہیں	تو سزا دے رہا	ہمیں	مگر	(اس بات کی) کہ	ہم ایمان لائے

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ؕ	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا
اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب!	تو ڈال دے	ہم پر	صبر	اور	ہمیں فوت کر

مُسْلِمِيْنَ﴿۱۲۶﴾	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى	وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا
اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں	اور	کہا	فرعون کی قوم کے چودھریوں نے	کیا	چھوڑتا ہے تو	موسیٰ کو	اور	اس کی قوم کو	تاکہ وہ فساد کریں

فِى الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَ	اٰلِهَتَكَ ؕ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْىٖ
زمین میں	اور	چھوڑ دیں تجھے	اور	تیرے معبودوں کو؟	(فرعون نے) کہا	عنقریب ہم قتل کر دیں گے	ان کے بیٹے	اور	زندہ رہنے دیں گے

نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ﴿۱۲۷﴾	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا
ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور	بلاشبہ ہم	ان پر	غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم مدد طلب کرو	اللہ سے	اور	صبر کرو

اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وَ	الْعَاقِبَةُ
یقیناً	زمین (تو)	اللہ ہی کی ہے	وہ اس کا وارث بناتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	(اچھا) انجام (تو)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
متقیوں ہی کے لیے ہے	انہوں نے کہا	ہم تکلیف دیے گئے	اس سے پہلے	کہ	تو آئے ہمارے پاس	اور	اس کے بعد	کہ

جِئْتَنَا ؕ	قَالَ	عَسٰی	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
تو آگیا ہمارے پاس	(موسیٰ نے) کہا	امید ہے کہ	تمہارا رب	ہلاک کردیگا	تمہارے دشمن کو	اور	جانشین بنادیگا تمہیں	زمین میں

فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ
پھر وہ دیکھے گا (کہ)	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا	آلِ فرعون کو	قحط سالیوں کے ساتھ	اور

نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
پھلوں میں نقصان کرنے کے ساتھ	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	پھر جب	آتی ان کے پاس	بھلائی	(تو) کہتے	ہمارے لیے ہی ہے

هٰذِهٖ	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ مَّعَهٗ ؕ	اَلَآ
یہ	اور	اگر	پہنچتی انہیں	کوئی برائی	(تو) وہ نحوست پکڑتے	موسیٰ کے ساتھ	اور	ان لوگوں کے ساتھ جو اس کے ساتھ تھے	خبردار!

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	قَالُوْا	مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ
نحوست تو انہی کی	اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور	انہوں نے کہا	جو بھی لائے گا تو ہمارے پاس	کوئی نشانی

لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَ
تاکہ تو ہم پر جادو کرے	اس کے ساتھ	تو بھی نہیں ہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	چنانچہ ہم نے بھیجا	ان پر	طوفان	اور

الْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ	وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا
ٹڈی دل	اور	جوئیں	اور	مینڈک	اور	خون	(تمام) نشانیاں	الگ الگ	پھر (بھی) انہوں نے تکبر کیا	اور	تھے وہ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
لوگ	مجرم	اور	جب	واقع ہوتا	ان پر	(یہ) عذاب	(تو) کہتے	اے موسیٰ!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
بہ سبب اس کے جو	اس نے عہد کیا	تجھ سے	اگر	تو دور کردے	ہم سے	یہ عذاب	تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	تجھ پر

وَ	لَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ	هُمْ
اور	ہم ضرور بھیج دیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم ہٹادیتے	ان پر سے	عذاب	ایک وقت تک (کہ)	وہ

بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ
اس کو پہنچنے والے ہوتے	تب	وہ	عہد توڑ دیتے	بالآخر ہم نے انتقام لیا	ان سے	تو ہم نے انہیں غرق کردیا	سمندر میں	بوجہ اس کے کہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ۝	وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے وہ	اس سے	غافل	اور	ہم نے وارث کردیا	ان لوگوں کو	جو	تھے

يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ	وَ مَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا ؕ	وَ
کمزور سمجھے جاتے	(اس) زمین کے مشرق	اور اسکے مغرب (کی جہتوں) کا	وہ (زمین) کہ	ہم نے برکت رکھی تھی	اس میں	اور

تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا ؕ	وَ	دَمَّرْنَا
پورا ہوا	وعدہ	آپ کے رب کا	اچھا	بنی اسرائیل پر	بوجہ اس کے جو	انہوں نے صبر کیا	اور	ہم نے تباہ کردیں

مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَ	قَوْمُهٗ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ ۝	وَ
وہ (فیکٹریاں) کہ	تھا	بناتا (جنہیں)	فرعون	اور	اس کی قوم	اور	ان (محلات) کو جو	تھے وہ	بلند کرتے	اور

جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ
ہم نے پار اتار دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو آئے وہ	ایسے لوگوں پر	جو عبادت میں لگے ہوئے تھے	اپنے بتوں کی

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ؕ	قَالَ	اِنَّكُمْ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	تو بنادے	ہمارے لیے	ایک معبود	جیسے کہ ہیں	ان کے	معبود	(موسیٰ نے) کہا	بلاشبہ تم

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ۝	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ
لوگ تو	(یکسر) جاہل ہو	یقیناً	یہ لوگ	تباہ ہونے والا ہے	وہ (مذہب) کہ	وہ	اس میں (مشغول) ہیں	اور	باطل ہیں

مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝	قَالَ	اَ	غَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَّ	هُوَ
جو کچھ کہ	ہیں وہ	عمل کرتے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	سوائے	اللہ کے	میں تمہارے لیے تلاش کروں	کوئی معبود؟	جب کہ	اس نے

فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
تمہیں فضیلت دی ہے	جہانوں پر	اور	جب	ہم نے تم کو نجات دی	آلِ فرعون سے	وہ تمہیں دیتے تھے	بدترین عذاب

يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ؕ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
قتل کردیتے تھے	تمہارے بیٹے	اور	زندہ رہنے دیتے تھے	تمہاری عورتیں (بیٹیاں)	اور	اس میں	آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ۝	وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	تیس راتوں کا	اور	ہم نے ان کو پورا کیا

بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ
دس (راتوں) کے ساتھ	تو پوری ہوگئی	مدتِ مقررہ	اس کے رب کی	چالیس	راتیں	اور	کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی

هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ قَوْمِيْ	وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾
ہارون سے	میری جانشینی کرنا	میری قوم میں	اور	اصلاح کرنا (ان کی)	اور	نہ	پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَ	لَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ
اور	جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور	ان سے کلام کیا	ان کے رب نے	(تو) کہا (موسیٰ نے)	اے میرے رب!

اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ ؕ	قَالَ	لَنْ	تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ	فَاِنِ
مجھے (اپنی جھلک) دکھا	کہ میں دیکھوں	تجھے	کہا	ہرگز نہیں	دیکھ سکے گا تو مجھ کو	لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف	چنانچہ اگر

اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا
وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو ضرور	تو (بھی) مجھے دیکھ سکے گا	پھر جب	جلوہ ڈالا	ان کے رب نے	پہاڑ پر	(تو) اس کو کر دیا	ریزہ ریزہ

وَ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ
اور	گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	ہوش میں آئے	(تو) کہا	تو پاک ہے	میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور

اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ
میں ہوں	سب سے پہلا	مومن	(اللہ نے) کہا	اے موسیٰ	بلاشبہ میں نے	تجھے چن لیا ہے	لوگوں پر

بِرِسٰلٰتِيْ	وَ	بِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾
اپنے پیغامات (پہنچانے) کے لیے	اور	اپنی ہم کلامی کیلیے	لہٰذا تو لے لے	جو کچھ	میں نے تجھ کو دیا	اور	تو ہو جا	شکر گزاروں میں سے

وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	فَخُذْهَا
اور	ہم نے لکھ دی	اس (موسیٰ) کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز کی	نصیحت	اور	تفصیل	ہر ایک شے کی	سو تو پکڑ لے ان کو

بِقُوَّةٍ	وَّ	اْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ؕ	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾
قوت کے ساتھ	اور	حکم دے	اپنی قوم کو	(کہ) وہ پکڑیں	ان کی اچھی باتیں	عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا	فاسقوں کا گھر

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ
عنقریب میں پھیر دوں گا	اپنی آیتوں سے	ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	ہر نشانی

لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
(تو بھی) نہ	وہ ایمان لائیں گے	ان کے ساتھ	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	راہِ ہدایت	(تو) نہ	پکڑیں اسے	(اپنے لیے) راستہ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور	اگر	وہ دیکھ لیں	گمراہی کی راہ	(تو) پکڑ لیں اسے (اپنے لیے)	راستہ	یہ	اسلیے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ﴿١٣٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ
اور	وہ تھے	ان سے	غافل	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	آخرت کی ملاقات کو	برباد ہو گئے

اَعْمَالُهُمْ ؕ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ﴿١٤٧﴾	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى
ان کے عمل	نہیں	وہ بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(ان کاموں کا) جو	تھے وہ	کرتے	اور	بنالیا	موسیٰ کی قوم نے

مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ ؕ	اَ	لَمْ	يَرَوْا
اس (موسیٰ) کے (جانے) کے بعد	اپنے زیورات سے	ایک بچھڑا	جو ایک جسم تھا	اس کی	گائے کی آواز تھی	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا ۘ	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ﴿١٤٨﴾
کہ وہ	نہیں	ان سے کلام کرتا	اور	نہیں	انہیں بتلاتا	کوئی راستہ	انہوں نے اسے (معبود) بنالیا	اور	تھے وہ	ظالم

وَ	لَمَّا	سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا
اور	جب	وہ نادم ہوئے	اور	انہوں نے دیکھا	کہ وہ	حقیقتاً	گمراہ ہو گئے ہیں	(تو) انہوں نے کہا	اگر	نہ	ہم پر رحم کیا

رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴿١٤٩﴾	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰۤى
ہمارے رب نے	اور	(نہ) بخشا	ہمیں	تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	اور	جب	واپس آئے	موسیٰ

اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	اَ
اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کرتے ہوئے	(تو) کہا	بری ہے جو	تم نے میری جانشینی کی	میرے (جانے کے) بعد	کیا

عَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ	وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗۤ	اِلَيْهِ ؕ
تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم سے؟	اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑلیا	سر	اپنے بھائی کا	کھینچتے تھے اس کو	اپنی طرف

قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا
(ہارون نے) کہا	اے میری ماں جائے!	بیشک	(ان) لوگوں نے	مجھے کمزور سمجھا	اور	قریب تھا	کہ وہ مجھے قتل ہی کر دیتے	چنانچہ نہ

تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِيْ	مَعَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ﴿١٥٠﴾	قَالَ	رَبِّ
ہنسا	مجھ پر	دشمنوں کو	اور	نہ	(شامل) کر تو مجھے	ان لوگوں کے ساتھ	جو ظالم ہیں	موسیٰ نے (کہا)	اے میرے رب!

اغْفِرْ لِيْ	وَ	لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴿١٥١﴾
تو مجھے بخش دے	اور	میرے بھائی کو	اور	ہمیں داخل فرما	اپنی رحمت میں	اور	تو	سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ
بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	بنایا	بچھڑے کو (معبود)	عنقریب انہیں پہنچے گا	غضب	انکے رب کی طرف سے	اور	ذلت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
زندگانیٔ دنیا میں	اور	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو	اور	وہ لوگ جنہوں نے	عمل کیے	برے

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾
پھر	توبہ کی	ان کے بعد	اور	ایمان لے آئے	(تو) یقیناً	آپ کا رب	اس کے بعد	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اور	جب	ٹھنڈا ہوا	موسیٰ کا	غصہ	(تو) اس نے اُٹھائیں	(وہ) تختیاں	اور	ان کے مضامین میں	ہدایت	اور	رحمت تھی

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا
ان لوگوں کے لیے کہ	وہ	اپنے رب سے	ڈرتے تھے	اور	منتخب کیے	موسیٰ نے	اپنی قوم میں سے	ستر	آدمی

لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ
ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	ان کو پکڑ لیا	زلزلے نے	(تو موسیٰ نے) کہا	اے میرے رب!	اگر	تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ ؕ	اَ	تُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا
(تو) انہیں ہلاک کر دیتا	اس سے پہلے	اور	مجھے بھی	کیا	تو ہمیں ہلاک کرتا ہے	بوجہ اسکے جو	کیا	بیوقوفوں نے	ہم میں سے؟

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ؕ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ	مَنْ
نہیں ہے	یہ	مگر	تیری آزمائش ہی	تو گمراہ کرتا ہے	اس (آزمائش) کے ساتھ	جسے	چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے

تَشَآءُ ؕ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	وَ	اكْتُبْ
چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	لہٰذا ہمیں بخش دے	اور	ہم پر رحم فرما	اور	تو	بہترین	بخشنے والا ہے	اور	تو لکھ دے

لَنَا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَآ	اِلَيْكَ ؕ	قَالَ	عَذَابِيْٓ
ہمارے لیے	اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھی)	یقیناً ہم نے	رجوع کیا	تیری طرف	(اللہ نے) کہا	میرا عذاب

اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ ؕ	فَسَاَكْتُبُهَا
میں پہنچاتا ہوں	وہ	جسے	چاہتا ہوں	اور	میری رحمت	اُس نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	چنانچہ عنقریب میں لکھ دوں گا یہ (رحمت)

لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
ان لوگوں کے لیے جو	ڈرتے ہیں	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں

اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ
وہ لوگ جو	اتباع کرتے ہیں	اس رسول کا	(جو) نبی	اُمّی ہے	وہ جو	پاتے ہیں اس کو وہ	لکھا ہوا	اپنے ہاں	تورات میں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ	لَهُمُ
اور	انجیل میں	وہ انہیں حکم دیتا ہے	اچھے کاموں کا	اور	انہیں روکتا ہے	بُرے کاموں سے	اور	وہ حلال کرتا ہے	ان کے لیے

الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَ	يَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ
پاکیزہ چیزیں	اور	حرام ٹھہراتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور	اتارتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ	اور	(وہ) طوق	جو

كَانَتْ	عَلَيْهِمْ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ	وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ
تھے	ان پر	پھر وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور	اس کی تعظیم کی	اور	اس کی مدد کی	اور	اتباع کیا	اس نور کا

ع ١٩

الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
جو	نازل کیا گیا	اس کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	یقیناً میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
تم سب کی طرف	وہ ذات کہ	اسی کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبودِ (برحق)	مگر

هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ
وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	لہٰذا تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے ساتھ	جو نبی	اُمّی ہے

الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾	وَ
وہ جو	(خود بھی) ایمان لاتا ہے	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے کلمات کے ساتھ	اور	اس کا اتباع کرو	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾
موسیٰ کی قوم میں سے	ایک گروہ (ایسا) ہے	جو رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی (حق) کے ساتھ	وہ عدل وانصاف کرتے ہیں

وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا ؕ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اِذِ
اور	ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا	بارہ	قبیلوں کے لحاظ سے	(بارہ) جماعتوں میں	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب

اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ
اس سے پانی مانگا	اس کی قوم نے	یہ کہ	تو مار	اپنی لاٹھی	(اس) پتھر پر	(اس نے ماری) تو پھوٹ پڑے	اس (پتھر) سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا ؕ	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا
بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر قبیلے نے	اپنا گھاٹ	اور	ہم نے سایہ کیا	ان پر	بادلوں کا	اور	ہم نے نازل کیا

عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ؕ	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ ؕ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا
ان پر	مَنّ	اور	سلویٰ	(اور کہا) تم کھاؤ	ان پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے تم کو رزق دیا	اور	نہیں	ظلم کیا انہوں نے ہم پر

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	وَ	كُلُوْا	مِنْهَا
لیکن	وہ تھے	اپنی ہی جانوں پر	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	ان سے	تم ٹھہرو	اس بستی میں	اور	تم کھاؤ	اس میں سے

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	نَّغْفِرْ لَكُمْ
جہاں سے	تم چاہو	اور	کہو	ہمیں معاف کردے	اور	داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	تو ہم بخش دیں گے تمہارے لیے

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ
تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل دیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	ان میں سے

قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
بات کو	مخالف	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان سے	تو ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب	آسمان سے	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَ	سْـَٔلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ
ظلم کرتے	اور	ان سے پوچھیے	اس بستی کے بارے میں	جو	تھی	ساحلِ سمندر پر	جب	وہ حد سے تجاوز کرتے تھے

فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ
ہفتے کے دن	جب کہ	آتی تھیں ان کے پاس	انکی مچھلیاں	ان کے ہفتے کے دن میں	ظاہر (پانی کے اوپر)	اور	جو دن ہفتے کا نہ ہوتا

لَا	تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ
نہ	آتیں ان کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے انہیں	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا
ان میں سے	کیوں	تم وعظ کرتے ہو	ایسی قوم کو	(کہ) اللہ	انہیں ہلاک کرنیوالا ہے	یا	انہیں عذاب دینے والا ہے	سخت عذاب

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا
(تو) انہوں نے کہا	معذرت پیش کرنے کے لیے	تمہارے رب کی طرف	اور	شاید کہ وہ	ڈر جائیں	پھر جب	انہوں نے بھلا دیا

مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا
جو	وہ نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	(تو) ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	روکتے تھے	بُرے کام سے	اور	ہم نے پکڑ لیا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍ بَـِٔيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾	فَلَمَّا	عَتَوْا
ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	بدترین عذاب کے ساتھ	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	پھر جب	انہوں نے سرکشی کی

عَنْ مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ
اس سے کہ	وہ روکے گئے تھے	اس سے	تو ہم نے کہا	ان کو	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	(یاد کرو) جب	بتلا دیا

رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
آپ کے رب نے	کہ وہ ضرور بھیجتا رہے گا	ان پر	روزِ قیامت تک	ایسے شخص کو جو	ان کو چکھاتا رہے گا	بدترین عذاب

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾	وَ
بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ جلدی	سزا دینے والا ہے	اور	یقیناً وہ	البتہ بہت بخشنے والا	خوب رحم کرنے والا ہے	اور

قَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَ
ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا	زمین میں	کئی گروہ بنا کر	کچھ ان میں سے	صالح تھے	اور	کچھ ان میں سے	اس کے علاوہ تھے	اور

بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ہم نے انہیں آزمایا	نعمتوں کے ساتھ	اور	تکلیفوں کے (ساتھ)	تاکہ وہ	(اللہ کی طرف) رجوع کریں	پھر جانشین بنے	ان کے بعد

خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا
ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ لے لیتے	سامان	اس ادنیٰ (دنیا) کا	اور	وہ کہتے	عنقریب ہمیں بخش دیا جائے گا

وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ ؕ	اَ	لَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ
اور	اگر	آئے ان کے پاس (پھر)	سامان	اس جیسا ہی	تو وہ اسے بھی لے لیں	کیا	نہیں	لیا گیا	ان سے	پختہ وعدہ

الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا	يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ ؕ	وَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
کتاب میں	یہ کہ	نہ	وہ کہیں	اللہ پر	مگر	حق؟	حالانکہ	انہوں نے پڑھ لیا ہے	جو کچھ	اس میں ہے	اور	آخرت کا گھر

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ؕ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ
بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	اور	وہ لوگ جو	مضبوطی سے پکڑتے ہیں

بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	وَ	اِذْ
کتاب کو	اور	انہوں نے قائم کیا	نماز کو	(تو) یقیناً ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والوں کا	اور	جب

نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ
ہم نے اُٹھایا	پہاڑ کو	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان ہے	اور	انہوں نے یقین کر لیا تھا	کہ یقیناً وہ (پہاڑ)	گرنے ہی والا ہے

بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
ان پر	(کہا ہم نے) پکڑو!	اس (تورات) کو جو	ہم نے تمہیں دی	قوت کے ساتھ	اور	یاد کرو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم

ع

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ
بچ جاؤ	اور	جب	پکڑا (نکالا)	آپ کے رب نے	بنی آدم کی پیٹھوں سے	ان کی اولاد کو	اور	انہیں گواہ بنایا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا
ان کی جانوں پر	(اور پوچھا) کیا	نہیں ہوں میں	تمہارا رب؟	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	تا کہ (نہ)	کہو تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا
قیامت کے دن	بیشک	ہم تو تھے	اس (بات) سے	غافل	یا	(نہ) تم کہو	بے شک	شرک کیا تھا	ہمارے باپ دادا نے

مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اَ	فَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	(ان کی) اولاد	ان کے بعد	کیا	پھر تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	بوجہ اس (فعل) کے	جو کیا تھا

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ
گمراہ لوگوں نے؟	اور	اسی طرح	ہم مفصّل بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور	تا کہ وہ	رجوع کریں	اور	پڑھیے	ان پر

نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ
خبر	اس شخص کی کہ	ہم نے اُسے دی تھیں	اپنی آیتیں	پھر وہ نکل گیا	ان سے	تو پیچھے لگا لیا اس کو	شیطان نے	تو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ
گمراہوں میں سے	اور	اگر	ہم چاہتے	تو البتہ بلند کرتے اس کو	بسبب ان (آیات) کے	لیکن وہ	جھک پڑا	زمین کی طرف

وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ
اور	وہ پیچھے لگ گیا	اپنی خواہش کے	چنانچہ اس کی مثال	اس کتے کی مثال کے مانند ہے	(کہ) اگر	تو بوجھ لادے	اس پر

يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
(تو بھی) ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اس کو	(تو بھی) وہ ہانپتا ہے	یہی	مثال ہے	ان لوگوں کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
لہٰذا آپ بیان کریں	یہی واقعات	تا کہ وہ	غور و فکر کریں	بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ
اور	اپنی جانوں پر	تھے وہ	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت یافتہ	اور	جسے	گمراہ کر دے (اللہ)

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جن	اور	انسان

لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا
ان کے	دل ہیں	(لیکن) نہیں	وہ سمجھتے	ان کے ساتھ (حق کو)	اور	ان کی	آنکھیں ہیں	(لیکن) نہیں	وہ دیکھتے	ان کے ساتھ

وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا ط	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ
اور	ان کے	کان ہیں	(لیکن) نہیں	وہ سنتے	ان کے ساتھ (حق)	یہی لوگ ہیں	چوپایوں کی مانند	بلکہ	وہ

اَضَلُّ ط	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ١٧٩	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ
ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں	یہی لوگ ہیں	غافل	اور	اللہ ہی کے ہیں	سب نام	اچھے اچھے	سو تم اسے پکارو

بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط	سَيُجْزَوْنَ
ان (ناموں) کے ساتھ	اور	چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	کجروی اختیار کرتے ہیں	اس کے ناموں میں	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ١٨٠	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ
اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	ان میں سے جنہیں	پیدا کیا ہم نے	ایک گروہ ہے	جو رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ

ع ٢٢

وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ع ١٨١	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
اور	اسی کے ساتھ	وہ عدل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	عنقریب ہم انہیں بتدریج پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ ١٨٢	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ ط	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ١٨٣	اَوَ	لَمْ
جہاں سے	انہیں علم بھی نہیں ہوگا	اور	میں مہلت دیتا ہوں	انہیں	بلاشبہ	میری تدبیر	انتہائی مضبوط ہے	کیا	نہیں

يَتَفَكَّرُوْا سکتة	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ط	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ١٨٤	اَوَ
انہوں نے غور کیا (کہ)	نہیں ہے	ان کے ساتھی (پیغمبر) کو	کوئی جنون	نہیں ہے	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا

لَمْ	يَنْظُرُوْا	فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	وَّ	اَنْ
نہیں	انہوں نے دیکھا	بادشاہی میں	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	جو بھی	پیدا کی اللہ نے	کوئی چیز	اور	یہ کہ

عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ١٨٥	مَنْ
شاید	کہ قریب آ چکی ہو	ان کی مقررہ مدت	پھر کس بات کے ساتھ	اس (قرآن) کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جس کو

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ ط	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ١٨٦
گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اسے	اور	وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے	ان کی سرکشی میں	وہ سرگرداں پھرتے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا ط	قُلْ	اِنَّمَا عِلْمُهَا
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	قیامت کے بارے میں	(کہ) کب ہے	اس کا واقع ہونا	کہہ دیجیے	اس کا علم تو صرف

وقف لازم

عِنْدَ رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ ط	ثَقُلَتْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	لَا
میرے رب کے پاس ہے	نہیں	ظاہر کرے گا اسے	اسکے وقت پر	مگر	وہی	وہ بھاری (حادثہ) ہے	آسمانوں اور زمین میں	نہیں

تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً ؕ	يَسْــَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا ؕ	قُلْ
وہ آئے گی تمہارے ہاں	مگر	اچانک ہی	وہ (لوگ) آپ سے سوال کرتے ہیں	گویا کہ آپ	پوری تحقیق کر چکے ہیں	اس کی	فرما دیجیے

اِنَّمَا عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	قُلْ	لَّاۤ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
اس کا علم تو صرف	اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا	اپنی جان کے لیے

نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ
نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب	(تو) البتہ میں حاصل کر لیتا بہت	بھلائیاں

وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ
اور	نہ	پہنچتی مجھے	(کوئی) تکلیف	نہیں ہوں	میں	(کچھ بھی) مگر	ڈرانے والا (کافروں کو)	اور	خوشخبری دینے والا	ان لوگوں کو جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
ایمان لاتے ہیں	وہی ہے (اللہ)	جس نے	تمہیں پیدا کیا	ایک جان سے	اور	اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا

لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ
تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اس سے	پھر جب	اس نے صحبت کی اس (بیوی) سے	تو اُٹھایا اس نے	حمل	ہلکا سا	تو وہ لیے پھرتی رہی

بِهٖ	فَلَمَّاۤ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ
اس کو	سو جب	وہ بوجھل ہو گئی	تو ان دونوں نے دعا کی	اللہ	اپنے رب سے	کہ اگر	تو نے ہمیں دیا	تندرست (بچہ)	تو یقیناً ہم ہوں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾	فَلَمَّاۤ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَاۤ
شکر گزاروں میں سے	پھر جب	اس (اللہ) نے انہیں دیا	تندرست (بچہ)	(تو) ان دونوں نے بنا لیے	اس (اللہ) کے	شریک	اس میں جو

اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾	اَ	يُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ
اس نے انہیں دیا تھا	پس بلند تر ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	کیا	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ان کو جو	نہیں	پیدا کر سکتے

شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَاۤ	اَنْفُسَهُمْ
کوئی چیز بھی	حالانکہ	وہ (خود)	پیدا کیے جاتے ہیں؟	اور	نہیں	وہ طاقت رکھتے	ان (مشرکین) کی	مدد کرنے کی	اور	نہ	اپنی ہی

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا	يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَ
وہ مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں	پیروی کریں گے وہ تمہاری	برابر ہے	تم پر	خواہ

دَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	عِبَادٌ
تم ان کو بلاؤ	یا	ہو تم	خاموش رہنے والے	بے شک	وہ لوگ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر	(وہ تو) بندے ہیں

اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾	اَ	لَهُمْ	اَرْجُلٌ
تم جیسے ہی	سو تم انہیں پکارو	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم	سچے	کیا	ان کے	ایسے پیر ہیں

يَّمْشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ
(کہ) وہ چلتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کے	ایسے ہاتھ ہیں	(کہ) وہ پکڑتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کی	ایسی آنکھیں ہیں

يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا ۭ	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ
(کہ) وہ دیکھتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کے	ایسے کان ہیں	(کہ) وہ سنتے ہیں	ان سے؟	کہہ دیجیے	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو

ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾	اِنَّ	وَلِيِّۦَ	اللّٰهُ الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ
پھر	تم تدبیر کرو میرے خلاف	اور نہ	تم مجھے مہلت دینا	بلاشبہ	میرا کارساز تو	اللہ ہی ہے جس نے	نازل کی ہے	یہ کتاب

وَ	هُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور	وہی	کارسازی کرتا ہے	صالحین کی	اور	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	نہیں	وہ استطاعت رکھتے

نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا	يَسْمَعُوْا ۭ	وَ
تمہاری مدد کی	اور	نہ	اپنی ہی	وہ مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف	(تو) نہ	سنیں وہ	اور

تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾	خُذِ	الْعَفْوَ
آپ دیکھتے ہیں انکو	(کہ) وہ دیکھ رہے ہیں	آپ کی طرف	حالانکہ	وہ	نہیں	دیکھتے	اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو

وَ	اْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ
اور	حکم کیجیے	نیک کام کا	اور	اعراض کیجیے	جاہلوں سے	اور	اگر	ابھارے آپ کو	شیطان کا	کوئی وسوسہ

فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ ۭ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا
تو پناہ مانگیے	اللہ کی	یقیناً وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	جب

مَسَّهُمْ	طٰۗىِٕفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾	وَ
پہنچتا ہے انہیں	کوئی وسوسہ	شیطان کی طرف سے	(تو) چونک پڑتے ہیں	پھر ناگہاں	وہ	سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں	اور

اِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	وَ	اِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ
ان (شیاطین) کے بھائی	انہیں کھینچتے ہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں	وہ کمی کرتے	اور	جب	نہیں	لاتے آپ ان کے پاس

بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا ۭ	قُلْ	اِنَّمَآ اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى
کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں	کیوں نہیں	تُو خود بنا لایا اس کو	کہہ دیجیے	میں تو پیروی کرتا ہوں صرف	(اس چیز کی) جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
میری طرف	میرے رب کی طرف سے	یہ	روشن دلائل ہیں	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	تو غور سے (کان لگا کر) سنو	اس کو	اور	خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّ	خِيْفَةً	وَّ
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کیجیے	اپنے رب کو	اپنے دل میں	عاجزی سے	اور	ڈرتے ہوئے	اور

دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(ایسی آواز سے کہ) کم ہو پکار کر بات کرنے سے	صبح کو	اور	شام کو	اور	نہ	ہوں آپ	غافلوں سے	بے شک	وہ (فرشتے) جو

عِنْدَ رَبِّكَ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
آپ کے رب کے پاس ہیں	نہیں	وہ تکبر کرتے	اس کی عبادت سے	اور	وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں	اور	اسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں

سُوْرَةُ الْاَنْفَال (٨ اَلْمَدَنِيَّةُ ٨٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ١٠ اٰيَاتُهَا ٧٥

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	غنیمتوں کے بارے میں	کہہ دیجیے	غنیمتیں	اللہ	اور	اس کے رسول کے لیے ہیں	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
اور	تم اصلاح کرلو	(اپنی) آپس میں	اور	تم اللہ کی اطاعت کرو	اور	اسکے رسول کی	اگر	ہو تم	مومن	(کامل) مومن تو صرف

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ
وہ لوگ ہیں کہ	جب	اللہ کا ذکر کیا جائے	(تو) ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	اس کی آیتیں

زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ
(تو) وہ ان کو زیادہ کر دیتی ہیں	ایمان میں	اور	اپنے رب ہی پر	وہ توکل کرتے ہیں	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور

مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا ؕ	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اس سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	مومن	سچے	ان کیلیے	درجے ہیں	ان کے رب کے ہاں

وَ	مَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ
اور	بخشش ہے	اور	باعزت رزق	جس طرح کہ	نکالا تھا آپ کو	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ۝۵	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا
اور	بلاشبہ	کچھ لوگ	مومنوں میں سے	البتہ ناپسند کرتے تھے	وہ آپ سے جھگڑتے تھے	حق میں	بعد	اس کے کہ

تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ۝۶	وَ	اِذْ	يَعِدُكُمُ
وہ واضح ہوگیا تھا	گویا کہ	وہ ہانکے جارہے ہیں	موت کی طرف	اور	وہ	(اُسے) دیکھ رہے ہیں	اور	جب	تم سے وعدہ کررہا تھا

اللّٰهُ	اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ
اللہ	دو گروہوں میں سے ایک کا	کہ یقیناً وہ	تمہارے لیے ہے	اور	تم چاہتے تھے	کہ	جو غیر مسلح گروہ ہے	وہی ہو

لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ ۝۷
تمہارے لیے	اور	چاہتا تھا	اللہ	کہ	وہ ثابت کردکھائے	حق کو	اپنے حکموں کے ساتھ	اور	کاٹ دے	جڑ	کافروں کی

لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَ	يُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ
تاکہ وہ حق کردکھائے	حق کو	اور	باطل کردکھائے	باطل کو	اگرچہ	ناپسند کریں (اسے)	مجرم لوگ	جب	تم فریاد کررہے تھے

رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
اپنے رب سے	تو اس نے قبول کرلی	تمہاری (فریاد)	کہ بیشک میں	تمہاری امداد کروں گا	ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ

مُرْدِفِيْنَ ۝۹	وَ	مَا	جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ
ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	اور	نہیں	بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہوجائیں	اس سے	تمہارے دل

وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع	اِذْ
اور	نہیں ہے	نصرت	مگر	اللہ ہی کے پاس سے	بے شک	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	(یاد کرو) جب

يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
وہ (اللہ) تم پر طاری کررہا تھا	اونگھ	امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور	نازل فرما رہا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی (بارش)

لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَ	لِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
تاکہ وہ تم کو پاک کردے	اس کے ساتھ	اور	لے جائے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور	تاکہ مضبوط کردے	تمہارے دلوں کو

وَ	يُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ ۝۱۱ؕ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ
اور	ثابت رکھے	اس کی وجہ سے	قدموں کو	(یاد کرو) جب	وحی کررہا تھا	آپ کا رب	فرشتوں کی طرف	کہ بے شک میں

مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ ہوں	لہٰذا تم ثابت (قدم) رکھو	ان کو جو	ایمان لائے	عنقریب میں ڈال دوں گا	ان لوگوں کے دلوں میں	جنہوں نے

كَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
کفر کیا	رعب	لہٰذا تم مارو	(ان کی) گردنوں پر	اور	تم ضرب لگاؤ	ان کی	(ہر) ہر پور پر	یہ	اس لیے کہ بلاشبہ

شَآقُّوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
انہوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو یقیناً	اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۳	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
سخت سزا دینے والا ہے	یہ (سزا)	چنانچہ تم چکھو اس کو	اور	بے شک	کافروں کے لیے	آگ کا عذاب ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ ۝۱۵	وَ	مَنْ
ایمان لائے ہو!	جب	تم ملو	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	اکٹھے ہو کر	تو نہ	پھیرو تم ان سے	(اپنی) پیٹھیں	اور	جو شخص

يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا
پھیرے گا ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے (اس شخص کے جو)	پینترا بدلنے والا ہو	لڑائی کے لیے	یا	پناہ پکڑنے والا ہو

اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝۱۶
(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ شخص لوٹا	اللہ کے غضب کے ساتھ	اور	اس کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	بُری ہے وہ	پھرنے کی جگہ

فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ
نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	لیکن اللہ نے	انہیں قتل کیا	اور	نہیں	پھینکی تھی آپ نے (مٹھی بھر خاک)	جبکہ	آپ نے پھینکی تھی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	رَمٰى	وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اور لیکن اللہ نے	(وہ) پھینکی تھی	اور	تاکہ وہ نوازے	مومنوں کو	اپنی طرف سے	اچھے انعام سے	یقیناً	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ۝۱۷	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۸	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا
خوب جاننے والا ہے	یہ تھی (حکمت)	اور	بے شک	اللہ	کمزور کرنے والا ہے	تدبیر کافروں کی	اگر	تم فیصلہ طلب کرتے ہو

فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا
تو تحقیق	آ گیا ہے تمہارے پاس	فیصلہ	اور	اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	پھر تم ایسا کرو گے

نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَ
(تو) ہم بھی دوبارہ ایسا ہی کریں گے	اور	ہرگز نہیں	فائدہ دے گی	تمہیں	تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور اگرچہ	کثیر ہی ہو	اور

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۹ ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
یقیناً	اللہ	مومنوں کے ساتھ ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ کی اطاعت کرو	اور	اسکے رسول کی	اور	نہ	تم منہ پھیرو

عَنْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا
اس سے	جبکہ	تم	سن رہے ہو	اور	نہ	ہو تم	ان لوگوں کی مانند جنہوں نے	کہا تھا	ہم نے سن لیا	حالانکہ	وہ	نہیں

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
سنتے تھے	بے شک	بدترین	زمین پر چلنے والے	اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں	عقل رکھتے

وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ ط	وَ	لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا
اور	اگر	جانتا	اللہ	ان میں	کوئی بھلائی	تو وہ انہیں ضرور سنوا دیتا	اور	اگر	وہ انہیں سنواتا بھی	تو وہ ضرور منہ پھیر لیتے

وَ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	اِذَا
اور	وہ	اعراض کرنے والے ہوتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم کہنا مانو	اللہ کا	اور	(اس کے) رسول کا	جب

دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ
وہ تمہیں بلائے	اس (امر) کی طرف جو	تمہیں زندگی بخشتا ہے	اور	تم جان لو	(کہ) بے شک	اللہ	حائل ہو جاتا ہے	درمیان

الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيْبَنَّ
بندے	اور	اس کے دل کے	اور	بلاشبہ اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	تم ڈرو	اس فتنے سے جو	نہیں	پہنچے گا (صرف)

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾	وَ
انہی لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر	اور	تم جان لو	بے شک	اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	اور

اذْكُرُوْۤا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
یاد کرو	جب	تم	(بہت) تھوڑے تھے	کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم خوف کھاتے تھے	(اس بات سے) کہ (کہیں)

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَ	اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
تمہیں اُچک (نہ) لے جائیں	لوگ	تو اس (اللہ) نے تمہیں جگہ دی	اور	تمہاری تائید کی	اپنی نصرت کیساتھ	اور	تمہیں رزق دیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ
پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم	شکر گزار ہو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	مت	تم خیانت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

وَ	تَخُوْنُوْۤا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّمَاۤ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ
اور	(نہ) تم خیانت کرو	اپنی آپس کی امانتوں میں	جبکہ	تم	جانتے ہو	اور	جان لو	یقیناً	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد

فِتْنَةٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ
فتنہ ہیں	اور	بلاشبہ	اللہ	اس کے ہاں	اجر ہے	بہت عظیم	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم ڈرو	اللہ سے

يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ؕ
تو وہ بنادے گا	تمہارے لیے	کسوٹی (دلیلِ حق)	اور	مٹادے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	بخش دے گا	تمہیں

وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾	وَ	اِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	اللہ	مالک ہے	فضلِ عظیم کا	اور	(یاد کیجیے) جب	تدبیر کر رہے تھے	آپ کی بابت	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ	يُخْرِجُوْكَ ؕ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ ؕ
تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں	یا	آپ کو قتل کر دیں	یا	آپ کو نکال دیں	اور	وہ تدبیریں کر رہے تھے	اور	تدبیر کر رہا تھا	اللہ

وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ
اور	اللہ	سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	تو کہتے ہیں	تحقیق

سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾	وَ
ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہیں	تو ہم بھی کہہ سکتے ہیں	مثل	اس کے	نہیں ہے	یہ	مگر	داستانیں	پہلوں کی	اور

اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً
جب	انہوں نے کہا	اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)	ہی حق	تیری طرف سے	تو برسا	ہم پر	پتھر

مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ
آسمان سے	یا	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عذاب دے انہیں	جبکہ	آپ (بھی)

فِيْهِمْ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	مَا
ان کے اندر موجود ہوں	اور	نہیں	ہے	اللہ	ان کو عذاب دینے والا	جبکہ	وہ	بخشش طلب کرتے ہوں	اور	(اب) کیا وجہ ہے

لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	مَا	كَانُوْٓا
ان کے لیے	کہ نہ	انہیں عذاب دے	اللہ	جبکہ	وہ	روکتے ہیں	مسجدِ حرام سے	درآں حالیکہ	نہیں	ہیں

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	مَا
وہ اس کے متولی	نہیں ہیں	اس کے متولی	مگر	متقی لوگ ہی	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور	نہیں

كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّ	تَصْدِيَةً ؕ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
تھی	ان (مشرکین) کی نماز	بیت اللہ کے پاس	مگر	سیٹیاں	اور	تالیاں بجانا ہی	لہٰذا تم چکھو	عذاب	بوجہ اس کے جو

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا
تھے تم	کفر کرتے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ وہ (لوگوں کو) روکیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ
اللہ کے راستے سے	سو عنقریب وہ خرچ کریں گے ان (مالوں) کو	پھر	وہ (خرچ کرنا) ہوگا	ان پر	(باعث) حسرت	پھر

يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ٣٦	لِيَمِيْزَ
وہ مغلوب کردیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کردے

اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَ	يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ
اللہ	ناپاک کو	پاک سے	اور	کردے	ناپاک	(یعنی) اس کے بعض کو	بعض پر

ع ١٨

فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ٣٧	قُلْ
پھر وہ اس کا اوپر تلے ڈھیر لگادے	اکٹھا	پھر اسے ڈال دے	جہنم میں	یہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	کہہ دیجیے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ
ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	اگر	وہ باز آجائیں	(تو) بخش دیا جائے گا	ان کے لیے	جو کچھ	پہلے گزر چکا

وَ	اِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ ٣٨	وَ	قَاتِلُوْهُمْ
اور	اگر	وہ دوبارہ ایسا ہی کریں گے	تو تحقیق	گزر چکی ہے	(ہماری) سنت	پہلے لوگوں (میں)	اور	تم ان سے لڑو

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ (شرک)	اور	ہوجائے	دین	سارے کا سارا	اللہ ہی کا	پھر اگر	وہ (کافر) باز آجائیں

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ٣٩	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا
تو یقیناً	اللہ	ساتھ اس کے جو	وہ عمل کرتے ہیں	خوب دیکھنے والا ہے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ٤٠
بے شک	اللہ	تمہارا کارساز ہے	(اور وہ) اچھا	کارساز	اور	اچھا	مددگار ہے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ	لِلرَّسُوْلِ
اور	تم جان لو	کہ جو	تم غنیمت حاصل کرتے ہو	کسی چیز سے	تو بے شک	اللہ کے لیے ہے	اس کا پانچواں حصہ	اور	رسول کے لیے

وَ	لِذِی الْقُرْبٰی	وَالْيَتٰمٰی	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ
اور	رشتے داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور	مسافروں کے لیے	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور

مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ
(ساتھ) اس کے جو	ہم نے اتارا	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن	جس دن	باہم ملی	دو جماعتیں	اور	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۴۱	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی	وَ	الرَّكْبُ
خوب قادر ہے	جس وقت (کہ)	تھے تم	قریب کے کنارے پر	اور	تھے وہ (تمہارے دشمن)	دور کے کنارے پر	اور	قافلہ

اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ
نیچے کی جانب تھا	تم سے	اور	اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	تو ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ
اور لیکن (اللہ نے یوں ہی جمع کر دیا)	تاکہ پورا کر دے	اللہ	اس کام کو (کہ)	تھا وہ	کیا ہوا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو

عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ
دلیل سے (حجت قائم ہونے کے بعد)	اور	زندہ رہے	جو	زندہ رہے	دلیل سے (حق پہچان کر)	اور	بے شک	اللہ	البتہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ۝۴۲	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ
خوب جاننے والا ہے	جب	دکھلاتا تھا آپکو وہ (کافر)	اللہ	آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور	اگر	وہ دکھلاتا آپ کو انہیں

كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
زیادہ	تو تم ضرور پست ہمت ہو جاتے	اور	ضرور باہم نزاع کرتے	اس معاملے میں	اور	لیکن	اللہ نے بچا لیا	بیشک وہ	خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴۳	وَ	اِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّ
سینے کے رازوں کو	اور	جب	وہ دکھلاتا تھا تمہیں ان (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں	تھوڑے	اور

يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى اللّٰهِ
کم دکھلاتا تھا تم کو	ان کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کر دے	اللہ	(اس) کام کو (کہ)	تھا وہ	کیا ہوا	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝۴۴ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
لوٹائے جاتے ہیں	سارے کام	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم ٹکراؤ	کسی جماعت سے	تو ثابت قدم رہو

وَ	اذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَنَازَعُوْا
اور	اللہ کو یاد کرو	بہت زیادہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	تم اللہ کی اطاعت کرو	اور	اسکے رسول کی	اور	نہ	نزاع کرو آپس میں

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾
ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور	صبر کرو	بے شک	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	يَصُدُّوْنَ
اور	نہ	ہو تم	ان لوگوں کے مانند جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور	لوگوں کو دکھانے کیلئے	اور	وہ روکتے تھے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾	وَ	اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ
اللہ کی راہ سے	اور	اللہ	ان کو جو	وہ عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور	جب	مزین کر دیے	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	قَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	اِنِّيْ
شیطان نے	ان کے عمل	اور	کہا	نہیں	کوئی غالب آنے والا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے	اور	بے شک میں

جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
پشت پناہ ہوں	تمہارا	پھر جب	آمنے سامنے ہوئیں	دونوں جماعتیں	(تو) وہ پھر گیا	اپنی ایڑیوں پر	اور	کہا	بے شک میں

بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ	وَ	اللّٰهُ
بیزار ہوں	تم سے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں	جو	نہیں	دیکھتے تم	بے شک میں	اللہ سے ڈرتا ہوں	اور	اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
سخت سزا دینے والا ہے	جب	کہتے تھے	منافق	اور	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	روگ تھا	دھوکے میں ڈال دیا	ان کو

ع

دِيْنُهُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾	وَ	لَوْ	تَرٰٓى
انکے دین نے	اور	جو کوئی	بھروسا کرے	اللہ پر	تو یقیناً	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	کاش	آپ دیکھیں!

اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ
جب کہ	جان قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	فرشتے	وہ (فرشتے) مارتے ہیں	ان کے چہروں پر	اور

اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ
ان کی پیٹھوں پر	اور	(کہتے ہیں) چکھو	عذاب	جلانے والا	یہ	بہ سبب اس کے ہے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر	جیسے عادت تھی	آلِ فرعون کی	اور	ان لوگوں کی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	اِنَّ
ان سے پہلے تھے	انہوں نے کفر کیا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو انہیں پکڑ لیا	اللہ نے	بہ سبب ان کے گناہوں کے	بے شک

اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٥٢	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً
اللہ	نہایت طاقتور	سخت سزا دینے والا ہے	یہ	اس واسطے کہ بے شک	اللہ	نہیں	ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو

اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
جو اس نے انعام کی ہو	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ (خود ہی) بدل دیں	جو	ان کے دلوں میں ہے	اور	بے شک	اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝٥٣	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَذَّبُوْا
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جیسے عادت تھی	آلِ فرعون کی	اور	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے تھے	انہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ
اپنے رب کی آیتوں کو	تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	بہ سبب ان کے گناہوں کے	اور	ہم نے غرق کر دیا	آلِ فرعون کو	اور	سب

كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا
تھے	ظالم	بے شک	بدترین	زمین پر چلنے والے	اللہ کے نزدیک	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا	چنانچہ وہ	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٥	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ	وَّ	هُمْ
ایمان لاتے	وہ لوگ کہ	آپ نے عہد باندھا	ان سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں	اپنا عہد	ہر مرتبہ	اور	وہ

لَا	يَتَّقُوْنَ ۝٥٦	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ
(ذرا بھی) نہیں	ڈرتے	لہٰذا اگر	آپ ان کو پائیں	لڑائی میں	تو بھگا دیں انکے ذریعے سے	ان لوگوں کو جو	انکے پیچھے ہیں

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ۝٥٧	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	آپ ڈریں	کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) سے	تو پھینک دیں	ان کی طرف	(ان کا عہد) برابری پر

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٨	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ؕ
بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	خیانت (بدعہدی) کرنیوالوں کو	اور	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ وہ (ہماری گرفت سے) بچ نکلے

اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ ۝٥٩	وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ	وَّ
بے شک وہ	نہیں	عاجز کر سکتے (اللہ کو)	اور	تیاری کرو	ان (کافروں) کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھو	قوت کی	اور

مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ	عَدُوَّكُمْ	وَ
(تیار) بندھے ہوئے گھوڑوں کی	تم خوفزدہ کردو گے	اس کے ذریعے سے	اللہ کے دشمنوں کو	اور	اپنے دشمنوں کو	اور

اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ؕ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ
دوسروں کو	ان کے علاوہ	نہیں	تم انہیں جانتے	اللہ (ہی)	انہیں جانتا ہے	اور	جو بھی	تم خرچ کرو گے	کوئی چیز

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
اللہ کی راہ میں	پورا دیا جائے گا	تمہیں (اس کا اجر)	اور	تم	نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	وہ جھکیں	صلح کے لیے

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝۶۱	وَ	اِنْ
تو آپ بھی جھک جائیں	اس کے لیے	اور	بھروسا کیجیے	اللہ پر	بے شک وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	اگر

يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ
وہ ارادہ کریں	یہ کہ	آپ کو دھوکہ دیں	تو بے شک	کافی ہے آپ کو	اللہ	وہی ہے	جس نے	آپ کی تائید کی	اپنی مدد سے

وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲	وَ	اَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور	مومنوں کے ذریعے سے	اور	اس نے الفت ڈال دی	ان کے دلوں کے درمیان	اگر	آپ خرچ کر دیتے	جو کچھ	زمین میں ہے

جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ ؕ
سارا	(تو) نہیں	الفت ڈال سکتے تھے آپ	ان کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ ہی نے الفت ڈال دی	ان کے درمیان

اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝۶۳	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ
بیشک وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اے	نبی!	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور	وہ جنہوں نے	آپ کی پیروی کی

ع

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۴	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ ؕ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ
مومنوں میں سے	اے	نبی!	ابھاریے	مومنوں کو	لڑائی پر	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس

صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا
صبر کرنے والے	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ایک سو	تو وہ غالب آئیں گے

اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ اللّٰهُ
ہزار پر	ان میں سے جنہوں نے	کفر کیا	اس لیے کہ وہ	ایسے لوگ ہیں	جو نہیں سمجھتے	اب	اللہ نے تخفیف کر دی

عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا ؕ	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ
تم سے	اور	اس نے جان لیا	کہ بے شک	تمہارے اندر	کمزوری ہے	لہٰذا اگر	ہوں گے	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
(تو) وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ہزار	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے

وَ	اللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى
اور	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	نہیں	ہے (لائق)	کسی نبی کے	یہ کہ	ہوں	اس کے پاس	قیدی (اور وہ انہیں قتل نہ کرے)

حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ۭ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ۭ
یہاں تک کہ	وہ خوب خون ریزی کر لے	زمین میں	تم ارادہ کرتے ہو	سامانِ دنیا کا	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ
اور	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اگر	نہ (ہوتی)	(ایک بات) لکھی ہوئی	اللہ کی طرف سے	پہلے ہی	تو تمہیں پہنچتا

فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا طَيِّبًا	وَّ
اس (کے بدلے) میں جو	تم نے لیا	عذاب	بہت بڑا	چنانچہ تم کھاؤ	اس سے جو	لیا تم نے غنیمت کا مال	حلال پاکیزہ	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ
اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	نبی!	کہہ دیجیے	ان سے جو

فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا
تمہارے ہاتھوں میں (گرفتار) ہیں	قیدی	اگر	جانے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں	بھلائی	(تو) وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر

مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ۭ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾
اس سے جو (فدیے میں)	لیا گیا	تم سے	اور	وہ بخش دے گا	تمہیں	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ
اور	اگر	وہ ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو تحقیق	وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے	اس سے پہلے	تو اس (اللہ) نے انہیں گرفتار کروا دیا

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ
اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)	اللہ کی راہ میں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	(مہاجرین کو) جگہ دی	اور

نَصَرُوْٓا	اُولٰۗىِٕكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاۗءُ	بَعْضٍ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يُهَاجِرُوْا
(ان کی) مدد کی	یہی لوگ ہیں	(کہ) ان کے بعض	حمایتی ہیں	بعض کے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	نہیں	ہجرت کی انہوں نے

مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَ	اِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ
نہیں ہے	تمہارے لیے	ان کی حمایت سے	کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	اور	اگر	وہ تم سے مدد طلب کریں

فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
دین (کے کام) میں	تو تم پر واجب ہے	مدد کرنا	مگر	اس قوم کے مقابلے میں	(کہ) تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
کوئی عہد ہو	اور	اللہ	ان کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کے بعض	حمایتی ہیں

بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾	وَ	الَّذِيْنَ
بعض کے	اگر (مسلمانو!) نہ	کروگے تم ایسا (باہم حمایت)	(تو برپا) ہوگا	فتنہ	زمین میں	اور	فساد	بہت بڑا	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا
ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اور	(اسی طرح) وہ لوگ جنہوں نے	(مہاجرین کو) جگہ دی

وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾	وَ	الَّذِيْنَ
اور	(ان کی) مدد کی	یہی ہیں	مومن	سچے	انہی کیلیے ہے	مغفرت	اور	روزی	باعزت	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَ
ایمان لائے	بعد میں	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو یہ لوگ	تمہی میں سے ہیں	اور

اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾
رشتے دار	بعض ان میں سے	زیادہ حقدار ہیں	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ (٩) مَدَنِيَّةٌ (١١٣)

رکوعاتها ١٦ — آیاتها ١٢٩

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
(یہ) دست برداری ہے	اللہ کی جانب سے	اور	اس کے رسول (کی جانب سے)	ان لوگوں سے کہ	تم نے عہد کر رکھا تھا

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾	فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ
(ان) مشرکین سے	چنانچہ (اے مشرکو!) تم چلو پھرو	زمین میں	چار	مہینے	اور جان لو	کہ بیشک تم	نہیں	عاجز کرنیوالے اللہ کو

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِي	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾	وَ	اَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ
اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو	اور	اعلان ہے	اللہ کی جانب سے	اور	اس کے رسول (کی جانب سے)

اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِيْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ
لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن	(کہ) بے شک	اللہ	دست بردار ہے	مشرکین سے	اور	اس کا رسول (بھی)	پھر اگر

تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ
تم توبہ کرلو	تو یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	تم نے منہ پھیرے رکھا	تو جان لو	کہ بیشک تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو

وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۳	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
اور	خوشخبری دے دیجیے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جن سے	تم نے عہد کر رکھا ہے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا
مشرکین میں سے	پھر	نہیں	کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ	ذرا بھی	اور	نہ	مدد کی انہوں نے	تمہارے خلاف	کسی کی

فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۴	فَاِذَا
سو تم پورا کرو	ان کے ساتھ	ان کا عہد	ان کی مدت (مقررہ) تک	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	متقیوں کو	چنانچہ جب

انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ
گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو تم قتل کرو	مشرکین کو	جہاں کہیں	تم پاؤ انہیں	اور	پکڑو انہیں	اور	گھیرے میں لیے رکھو انکو

وَ	اقْعُدُوْا لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
اور	بیٹھو ان کی تاک میں	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۵	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
تو چھوڑ دو	ان کا راستہ	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	کوئی	مشرکین میں سے

اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ ؕ	ذٰلِكَ
آپ سے پناہ مانگے	تو آپ اسے پناہ دے دیں	حتیٰ کہ	وہ سنے	اللہ کا کلام	پھر	آپ پہنچادیں اسکو	اسکے امن کی جگہ پر	یہ

بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ۶ ع	كَيْفَ	يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ
اس سبب سے کہ وہ	لوگ (ایسے ہیں کہ)	نہیں	علم رکھتے	کیوں کر	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لیے	عہد	اللہ کے نزدیک

وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا
اور	اس کے رسول کے نزدیک	سوائے	ان لوگوں کے جن سے	تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے نزدیک	پھر جب تک

اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۷
وہ سیدھے رہیں	تمہارے لیے	تو تم بھی سیدھے رہو	ان کے لیے	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	متقیوں کو

كَيْفَ	وَ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ
کیونکر (رہ سکتا ہے عہد)؟	درآں حالیکہ	اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	(تو) نہیں	وہ خیال کریں گے	تمہارے بارے میں

اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً ؕ	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ
رشتے داری کا	اور	نہ	کسی عہد کا	وہ تمہیں خوش کرتے ہیں	اپنے مونہوں کے ساتھ	اور	انکار کرتے ہیں	ان کے دل

وَ	اَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑧	اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
اور	اکثر ان کے	نافرمان ہیں	انہوں نے بیچا	اللہ کی آیتوں کو	تھوڑے مول پر	اور انہوں نے (لوگوں کو) روکا	اس کے راستے سے

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑨	لَا	يَرْقُبُوْنَ	فِيْ مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّ
بے شک وہ	برا ہے	جو	ہیں	وہ عمل کرتے	نہیں	وہ خیال کرتے	کسی مومن کے بارے میں	رشتے داری کا	اور

لَا	ذِمَّةً ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُعْتَدُوْنَ ⑩	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا
نہ	کسی عہد کا	اور	یہی لوگ ہیں	حد سے نکل جانے والے	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں

الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ ؕ	وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ⑪
زکوٰۃ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	دین میں	اور	ہم مفصّل بیان کرتے ہیں	(اپنی) نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں

وَ	اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا
اور	اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں	بعد	اپنے عہد کے (لینے کے)	اور	طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم لڑو

اَئِمَّةَ الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ ⑫	اَ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا
(ان) سرداران کفر سے	بے شک	نہیں (معتبر)	قسمیں	ان کی	تاکہ وہ	باز آجائیں	کیا	نہیں	تم لڑو گے	ان لوگوں سے کہ

نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ	بَدَءُوْكُمْ
انہوں نے توڑ دیں	اپنی قسمیں	اور	انہوں نے ارادہ کیا تھا	رسول کو نکالنے کا	اور	انہوں نے ہی	(لڑائی) شروع کی تم سے

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ⑬	قَاتِلُوْهُمْ
پہلے پہل؟	کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟	چنانچہ اللہ	زیادہ حقدار ہے	کہ	تم اس سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	تم ان سے لڑو

يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ
کہ عذاب دے انہیں	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور	رسوا کرے انہیں	اور مدد کرے تمہاری	ان کے مقابلے پر	اور	شفا بخشے

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ⑭	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ؕ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ
مومن قوم کے سینوں کو	اور	وہ دور کردے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	توجہ فرماتا ہے	اللہ	جس پر چاہتا ہے	اور	اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑮	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا
خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے	کہ	(یوں ہی) تم چھوڑ دیے جاؤ گے؟	جبکہ	ابھی تک نہیں

يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لَا
جانا اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور	نہیں	بنایا انہوں نے	اللہ کے سوا	اور	نہ

رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑯
اس کے رسول کے (سوا)	اور	نہ	مومنوں کے (سوا)	کوئی ولی دوست	اور	اللہ	خوب خبردار ہے	ان سے جو	تم عمل کرتے ہو

ع ۲

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ
نہیں	ہے (لائق)	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	وہ آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو	شہادت دیتے ہوئے	اپنے نفسوں پر	کفر کی

اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ⑰	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ
یہی لوگ ہیں	(کہ) برباد ہو گئے	ان کے عمل	اور	آگ میں	وہ	ہمیشہ رہیں گے	صرف	وہی آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدیں

مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا اللّٰهَ
جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	اور	اس نے قائم کی	نماز	اور	ادا کی	زکوٰۃ	اور	نہیں	وہ ڈرا	مگر اللہ ہی سے

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⑱	اَ	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ الْحَآجِّ	وَ
سو امید ہے کہ	وہی	ہوں گے	ہدایت یافتہ لوگوں میں سے	کیا	تم نے ٹھہرا لیا ہے	حاجیوں کے پانی پلانے کو	اور

عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ
مسجد حرام کے آباد کرنے کو	مانند اس شخص کے (عمل کے) جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	اور	اس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲	اَلَّذِيْنَ
اللہ کی راہ میں	نہیں	برابر ہو سکتے وہ (دونوں)	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	وہ لوگ جو

وقف لازم

اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ
ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)

اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ⑳	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ
(وہ) سب سے بڑھ کر ہیں	درجے میں	اللہ کے نزدیک	اور	یہی لوگ ہیں	کامیاب	خوش خبری دیتا ہے انکو	ان کا رب	رحمت کی

مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ㉑	خٰلِدِيْنَ
اپنی طرف سے	اور	رضامندی کی	اور	ایسے باغوں کی کہ	ان کے لیے	ان میں	نعمت ہے	ہمیشہ رہنے والی	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ㉒	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا
اس میں	ابد تک	بے شک	اللہ	اسی کے پاس ہے	اجر	بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	بناؤ تم

اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ
اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر	وہ پسند کریں	کفر کو	ایمان پر	اور	جو	دوستی رکھے گا ان سے

مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اِخْوَانُكُمْ
تم میں سے	تو یہی لوگ ہیں	ظالم	کہہ دیجیے!	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور	تمہارے بیٹے	اور	تمہارے بھائی

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا کنبہ قبیلہ	اور	(وہ) مال جو	تم نے کمائے	اور	(وہ) تجارت	(کہ) تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ
اس کے مندا پڑ جانے سے	اور	(وہ) گھر (کہ)	تم انہیں پسند کرتے ہو	زیادہ محبوب ہیں	تمہیں	اللہ سے	اور

رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اس کے رسول سے	اور	جہاد کرنے سے	اس کی راہ میں	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم	اور	اللہ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ	وَّ
نہیں	ہدایت دیتا	ان لوگوں کو جو	نافرمانی کرنے والے ہیں	البتہ تحقیق	اللہ نے تمہاری مدد کی	بہت سی جگہوں میں	اور

يَوْمَ حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ
حنین کے دن (بھی)	جبکہ	تمہیں خوش فہمی میں ڈال دیا تھا	تمہاری کثرت نے	چنانچہ نہ	وہ کام آئی	تمہارے	کچھ بھی	اور

ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ
تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود فراخی کے	پھر	تم لوٹے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر	اللہ نے نازل کی	اپنی سکینت

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ
اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور	اس نے نازل کیے	ایسے لشکر	(کہ) نہیں	تم نے انہیں دیکھا	اور	عذاب دیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَلٰى مَنْ
ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اور	یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر	توجہ فرمائیگا	اللہ	اس کے بعد	جس پر

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ
چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	مشرکین (تو)	ناپاک ہیں

فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ
لہٰذا نہ	قریب جائیں وہ	مسجد حرام کے	بعد	اپنے اس سال کے	اور	اگر	تم خوف کرتے ہو	مفلسی کا	تو عنقریب

يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾	قَاتِلُوا
غنی کردے گا تم کو	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اس نے چاہا	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے	تم لڑو

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ
ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نہ	یومِ آخرت پر	اور	نہیں	وہ حرام سمجھتے	اس چیز کو جس کو	حرام ٹھہرایا

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى
اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہیں	قبول کرتے وہ	دینِ حق کو	ان لوگوں میں سے جنہیں	دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ

ع

يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ
وہ دیں	جزیہ	اپنے ہاتھ سے	اس حال میں کہ	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہودیوں نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور	کہا

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ
نصاریٰ نے	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	بات ہے	ان کے مونہوں کی	(یوں) مشابہت کرتے ہیں وہ	ان لوگوں کی بات کی جنہوں نے

كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ؕ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَ	رُهْبَانَهُمْ
کفر کیا	(ان سے) پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	انہوں نے بنالیا	اپنے علماء کو	اور	اپنے درویشوں کو

اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا
(اپنا) رب	اللہ کو چھوڑ کر	اور	مسیح	ابنِ مریم کو (بھی)	حالانکہ	نہیں	وہ حکم دیے گئے تھے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں

اِلٰهًا وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾	يُرِيْدُوْنَ
(صرف) ایک معبود کی	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ پاک ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	وہ چاہتے ہیں

اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ
یہ کہ	بجھادیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور	انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ	پورا کرلے	اپنا نور	اگرچہ	ناخوش ہوں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ
کافر	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور	دینِ حق کے (ساتھ)	تاکہ غالب کرے اس کو

النصف

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ
سب دینوں پر	اور اگرچہ	ناخوش ہوں	مشرک	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	بیشک	بہت سے	علماء

وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	وَ
اور	درویش	البتہ کھاتے ہیں	لوگوں کے مال	باطل طریقے سے	اور	وہ روکتے ہیں (لوگوں کو)	اللہ کے راستے سے	اور

الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ
وہ لوگ جو	جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور	نہیں	خرچ کرتے اسے	اللہ کی راہ میں	تو انہیں خوشخبری دے دیجیے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾	يَّوْمَ	يُحْمٰى عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ
دردناک عذاب کی	جس دن (کہ)	تپایا جائے گا اُس (مال) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	اس سے	ان کی پیشانیوں کو

وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَ	ظُهُوْرُهُمْ ؕ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ
اور	ان کے پہلوؤں کو	اور	ان کی پیٹھوں کو	(اور کہا جائے گا) یہ ہے	وہ جو	تم جمع کر کے رکھتے تھے	اپنے نفسوں کے لیے

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا
سو مزا چکھو تم	اس کا جو	تھے تم	جمع کر کر کے رکھتے	بے شک	شمار	مہینوں کا	اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ ؕ
اللہ کی کتاب میں	جس دن (کہ)	اس نے پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	ان میں سے	چار (مہینے)	حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
یہی ہے	دین	سیدھا	چنانچہ نہ	تم ظلم کرو	ان میں	اپنی جانوں پر	اور	تم لڑو	مشرکوں سے	اکٹھے	جیسے	وہ تم سے لڑتے ہیں

كَآفَّةً ؕ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ
اکٹھے	اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	بیشک	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	زیادتی ہے	کفر میں

يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ
گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ حلال کر لیتے اس کو	(ایک) سال	اور	حرام کر دیتے ہیں اس کو

عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ
(دوسرے) سال	تاکہ وہ پوری کریں	گنتی	ان (مہینوں) کی جو	حرام ٹھہرائے اللہ نے	تو وہ حلال کر لیتے ہیں	جس کو	حرام کیا اللہ نے

زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مزین کر دیے گئے	ان کیلیے	ان کے برے عمل	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
ایمان لائے ہو!	کیا ہے	تمہیں؟	جب	کہا جاتا ہے	تم سے	(کہ) کوچ کرو	اللہ کی راہ میں	(تو) بوجھل ہو جاتے (اور گرے جاتے) ہو تم

اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
زمین کی طرف	کیا	تم نے پسند کر لیا ہے	دنیا کی زندگی کو	آخرت کے مقابلے میں؟	چنانچہ نہیں ہے	فائدہ	دنیا کی زندگی کا

فِی الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِیْلٌ ﴿۳۸﴾	اِلَّا	تَنْفِرُوْا	یُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِیْمًا	وَّ	یَسْتَبْدِلْ
آخرت کے مقابلے میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہ	تم کوچ کروگے	تو وہ تمہیں عذاب دے گا	عذاب	دردناک	اور	وہ بدل کرلے آئیگا

قَوْمًا	غَیْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْهُ	شَیْـًٔا ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾	اِلَّا
کسی اور قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	بگاڑ سکوگے تم اس کا	کچھ بھی	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اگر نہ

تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِیَ
تم اسکی مدد کروگے	تو تحقیق	اللہ نے اس (پیغمبر) کی مدد کی	جب کہ	اس کو نکال دیا تھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	(وہ) دوسرا تھا

اثْنَیْنِ	اِذْ	هُمَا	فِی الْغَارِ	اِذْ	یَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا
دو میں سے	جب	وہ دونوں	غار میں تھے	جب کہ	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	نہ	تو غم کر	بے شک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِیْنَتَهٗ	عَلَیْهِ	وَ	اَیَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ
پھر اللہ نے نازل کی	اپنی سکینت	اس پر	اور	اس کی مدد کی	ایسے لشکروں سے	کہ نہیں	تم نے ان کو دیکھا	اور	کردی	بات

الَّذِیْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰی ط	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ	هِیَ	الْعُلْیَا ط	وَ	اللّٰهُ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ﴿۴۰﴾
ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	وہی	بالا ہے	اور	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّ	ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط	ذٰلِكُمْ
تم کوچ کرو	ہلکے (بھی)	اور	بھاری (بھی)	اور	جہاد کرو	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)	اللہ کی راہ میں	یہ

خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِیْبًا	وَّ	سَفَرًا	قَاصِدًا
بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	علم رکھتے	اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور	سفر (بھی)	درمیانہ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْ	بَعُدَتْ	عَلَیْهِمُ	الشُّقَّةُ ط	وَ	سَیَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
تو وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے	اور	لیکن	دور دکھائی دی	ان کو	مسافت	اور	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	یُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	اِنَّهُمْ
ہم استطاعت رکھتے	تو ہم ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ	وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنی جانوں کو	اور	اللہ	جانتا ہے	کہ بلاشبہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع	عَفَا اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰی	یَتَبَیَّنَ	لَكَ
البتہ جھوٹے ہیں	معاف کردیا اللہ نے	آپ کو	کیوں	آپ نے اجازت دی	ان کو؟	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ کے لیے

ع ۱۲

الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِیْنَ ﴿۴۳﴾	لَا	یَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ
وہ لوگ جو	سچے تھے	اور	آپ جان لیتے	جھوٹوں کو	نہیں	اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اللہ پر	اور	یومِ آخرت (پر)	اس سے کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)	اور	اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾	اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ
خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	آپ سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں	جو	نہیں	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَوْ
یومِ آخرت (پر)	اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	ان کے دل	تو وہ	اپنے شک میں پڑے	تردّد کر رہے ہیں	اور	اگر

اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَّ	لٰكِنْ	كَرِهَ اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ
وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو ضرور تیار کرتے	اس کیلیے	کچھ سامان	اور	لیکن	ناپسند کیا اللہ نے	ان کے اُٹھنے (جانے) کو

فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ
لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا (روک دیا)	اور	کہہ دیا گیا	تم بیٹھے رہو	بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ نکلتے	تم میں (شامل ہوکر)

مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاَاوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
(تو) نہ	زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	خرابی (ہی)	اور	البتہ وہ دوڑاتے (اپنے گھوڑے)	تمہارے درمیان

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
تلاش کرتے ہوئے تمہارے اندر	فتنہ	اور	تم میں (کچھ وہ ہیں)	جو سنتے ہیں	ان کے لیے (باتیں)	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	قَلَّبُوْا	لَكَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	انہوں نے تلاش کیا تھا	فتنہ	اس سے پہلے (بھی)	اور	الٹ پلٹ کرتے رہے	آپ کے لیے

الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ
معاملات کو	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	غالب ہوگیا	حکم اللہ کا	جب کہ	وہ	ناپسند کرنے والے تھے	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ ؕ	اَلَا	فِي الْفِتْنَةِ
بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کہتا ہے	اجازت دیجیے	مجھے	اور	نہ	فتنے میں ڈالیں مجھے	آگاہ رہو!	فتنے میں (تو)

سَقَطُوْا ؕ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
وہ گر چکے ہیں	اور	بے شک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ
(تو) وہ انہیں بری لگتی ہے	اور	اگر	پہنچتی ہے آپکو	کوئی مصیبت	(تو) وہ کہتے ہیں	تحقیق	ہم نے تو (احتیاط) اختیار کر لی تھی

اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ ۝۵۰	قُلْ	لَّنْ
اپنے معاملے میں	پہلے ہی	اور	وہ پھرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ	شاداں وفرحاں ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	ہرگز نہیں

يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
ہمیں پہنچے گا	مگر	وہی جو	اللہ نے لکھ دیا ہے	ہمارے لیے	وہی ہے	ہمارا کارساز	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ؕ	وَ	نَحْنُ
مومن	کہہ دیجیے	نہیں	تم انتظار کرتے	ہمارے معاملے میں	مگر	ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا
انتظار کرتے ہیں	تمہارے حق میں	یہ کہ	پہنچائے تمہیں	اللہ	عذاب	اپنے پاس سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	لہٰذا تم انتظار کرو

اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ
بلاشبہ ہم (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے ہیں	کہہ دیجیے	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہیں

يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ ؕ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ۝۵۳	وَ	مَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ
قبول کیا جائے گا	تم سے	کیونکہ تمہی ہو	قوم	نافرمان	اور	نہیں	مانع ہوا ان کے	یہ کہ	قبول کیے جائیں

مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا
ان سے	ان کے صدقات	مگر (یہ امر کہ)	بلاشبہ انہوں نے	کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے ساتھ	اور	نہیں

يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴
وہ آتے	نماز کو	مگر	اس حال میں کہ	وہ	سست ہوتے ہیں	اور	نہیں	وہ خرچ کرتے	مگر	ناگواری کے ساتھ

فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	یقیناً ارادہ کرتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے ان کو

بِهَا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۝۵۵	وَ	يَحْلِفُوْنَ
ان کی وجہ سے	دنیا کی زندگی ہی میں	اور	نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہوں	اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں

بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ؕ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ ۝۵۶
اللہ کی	کہ بے شک وہ	تم ہی میں سے ہیں	حالانکہ	نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	لیکن وہ (تو)	ایسے لوگ ہیں	جو ڈرتے ہیں

لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ
اگر	وہ پائیں	کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ	تو وہ ضرور بھاگ جائیں	اس کی طرف

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝۵۷	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا
رسیاں تڑواتے ہوئے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات میں	سو اگر	وہ دیے جائیں

مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ	اِذَا هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ۝۵۸
ان میں سے	تو وہ راضی ہوتے ہیں	اور	اگر	نہ	وہ دیے جائیں	اس میں سے	تو جھٹ وہ	ناراض ہوجاتے ہیں

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور (کیا اچھا ہوتا)	اگر	بلاشبہ وہ	راضی رہتے	اس پر جو	دیا ان کو اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اور	وہ کہتے	کافی ہے ہمارے لیے

ع ۱۴

اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ۝۵۹
اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ ہی کی طرف	رغبت کرنے والے ہیں

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا
زکوٰۃ تو صرف	فقیروں کے لیے	اور	مسکینوں کے لیے	اور	ان اہل کاروں کے لیے ہے جو	اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں

وَ	الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ	الْغٰرِمِيْنَ
اور	(ان کیلئے) جن کی تالیفِ قلب مقصود ہے	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور	تاوان (اور قرض) ادا کرنے والوں میں

وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۶۰
اور	اللہ کی راہ میں	اور	مسافروں میں	(یہ) فریضہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے

وَ	مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ ؕ	قُلْ	اُذُنُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور	کہتے ہیں	وہ (تو)	کان ہے	کہہ دیجیے	(وہ) کان ہے

خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ
بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور	یقین رکھتا ہے	مومنوں (کی باتوں) پر	اور	رحمت ہے	ان کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۶۱
ایمان لائے	تم میں سے	اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	رسول اللہ کو	ان کے لیے ہے	عذاب	بہت دردناک

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اَحَقُّ
وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے سامنے	تاکہ وہ تمہیں راضی کریں	حالانکہ	اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہے

النصف

اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲	اَ	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ
(اس کا) کہ	وہ اس کو راضی کریں	اگر	ہیں وہ	مومن	کیا	نہیں	انہیں معلوم ہوا	کہ بے شک	جو	مخالفت کرے

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ
اللہ	اور	اس کے رسول کی	تو بلاشبہ	اس کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	یہ ہے	رسوائی

الْعَظِيْمُ ۶۳	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
بہت بڑی	ڈرتے ہیں	منافق	اس بات سے کہ	نازل کردی جائے	ان پر	کوئی سورت	جو انہیں بتادے	جو کچھ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ ۶۴
ان کے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے	تم مذاق کرتے رہو	بے شک	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	وہ بات جس سے	تم ڈرتے ہو

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ
اور	البتہ اگر	آپ ان سے پوچھیں	تو وہ ضرور کہیں گے	ہم تو تھے صرف	شغل کے طور پر باتیں	اور	دل لگی کرتے	کہہ دیجیے

اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ۶۵	لَا	تَعْتَذِرُوْا
کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کی آیتوں	اور	اس کے رسول کے (ساتھ)	تھے تم	مذاق کرتے؟	(اب) نہ	تم عذر پیش کرو

قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ
یقیناً	تم نے کفر کیا ہے	اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف بھی کردیں	ایک گروہ کو	تم میں سے	(تو) ہم عذاب دیں گے

طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ۶۶	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ
ایک گروہ کو	بسبب اس کے کہ بلاشبہ	وہ ہیں	مجرم	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان کے بعض

مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ
بعض سے (یعنی ایک جیسے ہی) ہیں	وہ حکم دیتے ہیں	برے کام کا	اور	وہ روکتے ہیں	نیک کام سے	اور	بند رکھتے ہیں

اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۶۷
اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	بھلا دیا انہوں نے اللہ کو	تو اس نے بھی بھلا دیا ان کو	بے شک	منافقین	وہی نافرمان ہیں

وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
وعدہ کیا ہے اللہ نے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں	اور	کافروں سے	جہنم کی آگ کا	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں

هِيَ حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ۶۸	كَالَّذِيْنَ
وہ (عذاب) انہیں کافی ہے	اور	لعنت کی ان کو اللہ نے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دائمی	(منافقو! تم) ان کی طرح ہو جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا
تم سے پہلے ہوئے	تھے وہ	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور	زیادہ تھے	مال	اور	اولاد میں	لہٰذا فائدہ اٹھایا انہوں نے

بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے حصے کے ساتھ	اور فائدہ اُٹھایا تم نے (بھی)	اپنے حصے کے ساتھ	جیسے فائدہ اُٹھایا تھا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا ؕ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ
اپنے حصے کے ساتھ	اور	تم بھی فضول بحث میں الجھے	جیسے	وہ فضولیات میں الجھے رہے	یہ لوگ ہیں (کہ)	برباد ہوگئے

اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَ	لَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
ان کے عمل	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	یہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	کیا	نہیں	آئی ان کو	خبر

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ
ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے ہوئے	قومِ	نوح	اور	عاد	اور	ثمود	اور	قومِ ابراہیم	اور	مدین والوں

وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
اور	الٹی بستیوں والوں کی	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	چنانچہ نہیں	ہے	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
اور	لیکن	تھے وہ	اپنی ہی جانوں پر	ظلم کرتے	اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں	ان کے بعض	دوست ہیں

وقف لازم

بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	نیک کام کا	اور	روکتے ہیں	بُرے کام سے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ
زکوٰۃ	اور	وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ ہیں	ضرور رحم فرمائے گا ان پر	اللہ	بے شک

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ
اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	مومن مردوں سے	اور	مومن عورتوں سے	ایسے باغوں کا

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ
کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغوں میں

ع ۹ / ۱۵

وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ؕ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ
اور	رضامندی	اللہ کی	سب سے بڑھ کر ہوگی	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	اے	نبی!	جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾
کافروں	اور	منافقوں سے	اور	سختی کیجیے	ان پر	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	وہ بری ہے	لوٹ کر جانے کی جگہ

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوۡا ؕ	وَ	لَقَدۡ	قَالُوۡا	كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ
وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں	(کہ) نہیں	کہی انہوں نے (کوئی بات)	حالانکہ	ضرور	کہی انہوں نے	کفر کی بات

وَ	كَفَرُوۡا	بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ	وَ	هَمُّوۡا	بِمَا	لَمۡ	يَنَالُوۡا	وَ	مَا
اور	انہوں نے کفر کیا	اپنے اسلام کے بعد	اور	انہوں نے ارادہ کیا تھا	اس کا جو	نہ	وہ حاصل کر سکے	اور	نہیں

نَقَمُوۡۤا	اِلَّاۤ	اَنۡ	اَغۡنٰهُمُ اللّٰهُ	وَ	رَسُوۡلُهٗ	مِنۡ فَضۡلِهٖ	فَاِنۡ	يَّتُوۡبُوۡا
غصہ نکالا انہوں نے	مگر	(اس بات کا) کہ	غنی کر دیا انہیں اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اپنے فضل سے	پھر اگر	وہ توبہ کر لیں

يَكُ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ	وَ	اِنۡ	يَّتَوَلَّوۡا	يُعَذِّبۡهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	فِى الدُّنۡيَا
تو ہوگا	بہتر	ان کے لیے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	بہت دردناک	دنیا میں

وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ	مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّ	لَا	نَصِيۡرٍ ۝۷۴	وَ	مِنۡهُمۡ
اور	آخرت میں	اور	نہیں ہوگا	ان کے لیے	زمین میں	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اور	بعض ان میں سے

مَّنۡ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنۡ	اٰتٰىنَا	مِنۡ فَضۡلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ
وہ ہیں جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر	دیا ہمیں اس (اللہ) نے	اپنے فضل سے	تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے

وَ	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝۷۵	فَلَمَّاۤ	اٰتٰهُمۡ	مِّنۡ فَضۡلِهٖ	بَخِلُوۡا
اور	ضرور ہم ہو جائیں گے	صالحین میں سے	پھر جب	اس نے نواز دیا ان کو	اپنے فضل سے	تو انہوں نے بخل کیا

بِهٖ	وَ	تَوَلَّوۡا	وَّ	هُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ۝۷۶	فَاَعۡقَبَهُمۡ	نِفَاقًا	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
اس کے ساتھ	اور	وہ پھر گئے	اور	وہ	روگرداں تھے	تو اس (اللہ) نے انہیں سزا دی	نفاق (ڈال کر)	ان کے دلوں میں

اِلٰى يَوۡمِ	يَلۡقَوۡنَهٗ	بِمَاۤ	اَخۡلَفُوا اللّٰهَ	مَا وَعَدُوۡهُ	وَ	بِمَا
اس دن تک کہ	وہ ملیں گے اس سے	بہ سبب	ان کے خلاف ورزی کرنے کے اللہ سے	اپنے وعدے کی	اور	بہ سبب اس کے جو

كَانُوۡا	يَكۡذِبُوۡنَ ۝۷۷	اَ	لَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	سِرَّهُمۡ	وَ	نَجۡوٰىهُمۡ
تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا	نہیں	انہیں معلوم (کہ)	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	ان کے بھید	اور	ان کی سرگوشیاں؟

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الۡغُيُوۡبِ ۝۷۸	اَلَّذِيۡنَ	يَلۡمِزُوۡنَ	الۡمُطَّوِّعِيۡنَ
اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کو	وہ لوگ جو	طعن کرتے ہیں	فراخ دلی سے خیرات کرنے والے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فِى الصَّدَقٰتِ	وَ	الَّذِيۡنَ	لَا	يَجِدُوۡنَ	اِلَّا	جُهۡدَهُمۡ
مومنوں پر	(ان کے) صدقات میں	اور	ان پر جو	نہیں	پاتے	سوائے (تھوڑی سی)	اپنی محنت مزدوری کرکے

فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ ؕ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾	اِسْتَغْفِرْ
پس وہ ٹھٹھا کرتے ہیں	ان سے	ٹھٹھا کرے گا	اللہ	ان سے	اور	ان کیلیے	عذاب ہے	دردناک	(برابر ہے) آپ مغفرت مانگیں

لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ ؕ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ
ان کے لیے	یا	نہ	مغفرت مانگیں	ان کے لیے	اگر	آپ مغفرت مانگیں	ان کے لیے	ستر	مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں

يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ؕ	وَ
بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لیے کہ بے شک	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے (ساتھ)	اور

ع ١٦

اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾	فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ
اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	نافرمان لوگوں کو	خوش ہوئے	وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے	اپنے بیٹھ رہنے پر	بعد

رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	كَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ
رسول اللہ (کے جانے) کے	اور	انہوں نے ناپسند کیا	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے ساتھ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَالُوْا	لَا	تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ ؕ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ
اللہ کی راہ میں	اور	انہوں نے کہا	نہ	تم کوچ کرو	(اس) گرمی میں	کہہ دیجیے	آگ	جہنم کی	(اس سے بھی) زیادہ سخت ہے

حَرًّا ؕ	لَوْ	كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّ	لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءًۢ
گرمی میں	اگر	ہوں	وہ سمجھتے	لہٰذا چاہیے کہ وہ ہنسیں	تھوڑا	اور	روئیں	زیادہ	(ان عملوں کے) بدلے میں

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ
جو	ہیں	وہ کماتے	پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف	ان (منافقین) میں سے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِىَ	اَبَدًا	وَّ	لَنْ	تُقَاتِلُوْا
تو وہ اجازت مانگیں آپ سے	نکلنے کی	تو کہہ دیجیے	ہرگز نہ	تم نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور	ہرگز نہیں	تم لڑو گے

مَعِىَ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا
میرے ساتھ (مل کر)	دشمن سے	بے شک تم	راضی ہو گئے تھے	بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	سو بیٹھو (اب بھی)

مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا	تَقُمْ
پیچھے رہنے والوں کیساتھ	اور	نہ	آپ نماز پڑھیں	کسی پر	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور	نہ	آپ کھڑے ہوں

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	مَاتُوْا	وَهُمْ
اس کی قبر پر	بے شک انہوں نے	کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے (ساتھ)	اور	وہ مرے	اس حال میں کہ وہ

فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾	وَ	لَا	تُعۡجِبۡكَ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَ	اَوۡلَادُهُمۡؕ	اِنَّمَا	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	اَنۡ	يُّعَذِّبَهُمۡ
نافرمان تھے	اور	نہ	آپ کو حیرت میں ڈالیں	ان کے مال	اور	ان کی اولاد	محض	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	ان کو عذاب دے

بِهَا	فِي الدُّنۡيَا	وَ	تَزۡهَقَ	اَنۡفُسُهُمۡ	وَ	هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَاۤ
ان کی وجہ سے	دنیا میں	اور	نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہی ہوں	اور	جب

اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	اَنۡ	اٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	جَاهِدُوۡا	مَعَ رَسُوۡلِهِ
نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور	جہاد کرو	اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)

اسۡتَاۡذَنَكَ	اُولُوا الطَّوۡلِ	مِنۡهُمۡ	وَ	قَالُوۡا	ذَرۡنَا	نَكُنۡ	مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾
تو اجازت مانگتے ہیں آپ سے	اصحابِ حیثیت	ان میں سے	اور	وہ کہتے ہیں	ہمیں چھوڑ دیجیے	(کہ) ہو جائیں ہم	بیٹھنے والوں کے ساتھ

رَضُوۡا	بِاَنۡ	يَّكُوۡنُوۡا	مَعَ الۡخَوَالِفِ	وَ	طُبِعَ	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ
وہ راضی ہو گئے	اس پر کہ	وہ ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور	مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	لہٰذا وہ

لَا	يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۸۷﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوۡلُ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	جٰهَدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ
نہیں	سمجھتے	لیکن	رسول	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کیساتھ	اور

اَنۡفُسِهِمۡؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الۡخَيۡرٰتُ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ
اپنی جانوں کیساتھ	اور	یہ لوگ ہیں	(کہ) ان کیلیے ہیں	بھلائیاں	اور	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیے ہیں اللہ نے

لَهُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِيۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاؕ	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ
ان کے لیے	ایسے باغات (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ ہے	کامیابی

الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾	وَ	جَآءَ	الۡمُعَذِّرُوۡنَ	مِنَ الۡاَعۡرَابِ	لِيُؤۡذَنَ	لَهُمۡ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيۡنَ
بہت بڑی	اور	آئے	بہانہ کرنے والے	دیہاتیوں میں سے	تا کہ اجازت دی جائے	ان کو	اور	بیٹھ گئے	وہ لوگ جنھوں نے

كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗؕ	سَيُصِيۡبُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿۹۰﴾
جھوٹ بولا	اللہ	اور	اس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	بہت دردناک

لَيۡسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَى الۡمَرۡضٰى	وَ	لَا	عَلَى الَّذِيۡنَ	لَا	يَجِدُوۡنَ	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ
نہیں ہے	ضعیفوں پر	اور	نہ	بیماروں پر	اور	نہ	ان لوگوں پر جو	نہیں	پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں

حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوۡا	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوۡلِهٖؕ	مَا	عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ
کوئی گناہ (پیچھے رہنے میں)	جب	وہ خیر خواہی کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	نہیں ہے	نیکی کرنے والوں پر

مِنْ سَبِيْلٍ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾	وَّ	لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ
(گرفت کرنے کی) کوئی راہ	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	نہ	ان لوگوں پر کہ	جب

اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ
وہ آئے آپ کے پاس	تاکہ آپ انہیں سواری دیں	تو آپ نے کہا	نہیں	میں پاتا	ایسی چیز کہ	میں سوار کروں تمہیں

عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا
اس پر	تو وہ لوٹے	جب کہ	ان کی آنکھیں	بہتی تھیں	آنسوؤں سے	اس غم سے	کہ نہیں	وہ پاتے	جو

يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	اِنَّمَا السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَ	هُمْ	اَغْنِيَآءُ
وہ خرچ کریں	(گرفت کی) راہ تو صرف	ان لوگوں پر ہے جو	آپ سے اجازت مانگتے ہیں	حالانکہ	وہ	مالدار ہیں

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ	وَ	طَبَعَ اللّٰهُ
وہ راضی ہوگئے	اس بات پر کہ	وہ ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور	اللہ نے مہر لگا دی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
ان کے دلوں پر	چنانچہ وہ	نہیں	جانتے

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ ؕ	قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ
وہ عذر پیش کریں گے	تمہارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	ان کی طرف	فرما دیجیے	مت	عذر پیش کرو تم	ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ	وَ	سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ
ہم یقین کریں گے	تمہارا	تحقیق	ہمیں اللہ نے خبردار کر دیا ہے	تمہارے حالات سے	اور	عنقریب دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل

وَ	رَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اور	اس کا رسول (بھی)	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف	جو جاننے والا ہے	چھپی	اور	کھلی (باتیں)	پھر وہ تمہیں خبر دے گا

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ
اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف

لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَآءًۢ
تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	چنانچہ تم درگزر (ہی) کرو	ان سے	یقیناً وہ	ناپاک ہیں	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	بدلے میں

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
ان (کاموں) کے جو	تھے وہ	کماتے	وہ قسمیں کھائیں گے	تمہارے لیے	تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ
تم راضی (بھی) ہو جاؤ	ان سے	تو یقیناً	اللہ	نہیں	راضی ہوگا	ان لوگوں سے جو فاسق ہیں	بدوی (دیہاتی)	زیادہ سخت ہیں

كُفْرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
کفر میں	اور	نفاق میں	اور	زیادہ لائق ہیں	اس بات کے کہ نہ	وہ جانیں	ان احکام کو	جو	اللہ نے نازل کیے	اپنے رسول پر

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾	وَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مَا
اور	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	کچھ	بدوی	وہ ہیں جو	خیال کرتے ہیں	اس کو جو

يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ ؕ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَ
وہ خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں)	تاوان	اور	وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انھی پر ہے	گردش	بری	اور

اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾	وَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	کچھ	بدوی	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر

وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ
اور	خیال کرتے ہیں	اس کو جو	وہ خرچ کرتے ہیں (دین کیلیے)	قربت کا ذریعہ	اللہ کے ہاں	اور	رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)

اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ ؕ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
آگاہ رہو!	یقیناً یہ (خرچ کرنا)	قربت کا ذریعہ ہے	ان کے لیے	عنقریب داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بلاشبہ	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	سبقت کرنے والے (قبولِ اسلام میں)	سب سے پہلے	مہاجرین اور انصار میں سے

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	ان کا اتباع کیا	احسان کے ساتھ	راضی ہو گیا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہو گئے	اس (اللہ) سے

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ
اور	اس (اللہ) نے تیار کیے ہیں	ان کیلئے	ایسے باغات	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾	وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ ؕ	وَ
یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور	بعض ان لوگوں میں سے جو	تمہارے آس پاس ہیں	دیہاتیوں میں سے	منافق ہیں	اور

مِنْ	اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا	تَعْلَمُهُمْ ؕ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ ؕ
بعض	اہلِ مدینہ (بھی)	اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	نہیں	جانتے آپ انہیں	ہم ہی	جانتے ہیں انہیں

سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾	وَ	اٰخَرُوْنَ
عنقریب ہم انہیں عذاب دیں گے	دو مرتبہ	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	عذابِ عظیم کی طرف	اور	(کچھ) دوسرے وہ ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا ؕ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
جنہوں نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملایا	ایک عمل	اچھا	اور	دوسرا (عمل)	برا	امید ہے	اللہ	یہ کہ

يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾	خُذْ	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً
توجہ فرمائے گا	ان پر	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	آپ لیجیے	ان کے مالوں میں سے	صدقہ

تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ
(تاکہ) آپ انہیں پاک کریں	اور	ان کا تزکیہ کریں	اس کے ذریعے سے	اور	دعا فرمائیں	ان کے حق میں	بلاشبہ	آپ کی دعا

سَكَنٌ	لَّهُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا
(باعثِ) تسکین ہے	ان کے لیے	اور	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے (اس بات کو کہ)

اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ	الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
یقیناً	اللہ	وہی قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور	وہ لیتا ہے	صدقات؟	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	وہی

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ
بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	کہہ دیجیے	تم عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل کو

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ
اور	اس کا رسول	اور	مومن (بھی)	اور	عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف	جو جاننے والا ہے	چھپی	اور

الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	وَ	اٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
کھلی (باتوں کو)	پھر وہ تمہیں خبر دے گا	ساتھ ان کے جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	کچھ دوسرے لوگ بھی ہیں	جو چھوڑ دیے گئے

لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
اللہ کے حکم کے لیے	یا تو	وہ انہیں سزا دے گا	اور	یا	وہ متوجہ ہوگا	ان پر	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	بنائی	ایک مسجد	ضرر پہنچانے	اور	کفر پھیلانے	اور	تفرقہ ڈالنے کے لیے	مومنوں کے مابین

وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ
اور	انتظار کرنے کے لیے	اس شخص کا جس نے	اللہ سے لڑائی کی	اور	اس کے رسول سے	اس سے پہلے	اور	وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾	لَا تَقُمْ
(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا تھا	مگر	اچھائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بلاشبہ وہ	بالکل جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہوں

فِيْهِ	اَبَدًا ؕ	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ
اس (مسجد ضرار) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد	(کہ) جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	تقوٰی پر	پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے

اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ ؕ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	وَ
(اس کی) کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں (تو)	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	(اس بات کو) کہ	وہ پاک ہوں	اور

اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	اَ	فَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ	وَ
اللہ	پسند کرتا ہے	پاک رہنے والوں کو	کیا	پھر وہ شخص جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اللہ کے تقوٰی پر	اور

رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے	یا	وہ شخص کہ جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اوپر	کنارے	کھوکھلے	گرنے والے کے؟

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	لَا يَزَالُ
چنانچہ وہ (گڑھا) لے ہی گرا	اس (شخص) کو	جہنم کی آگ میں	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی

بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان کی عمارت	وہ جو	انہوں نے بنائی تھی	شک ڈالنے والی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہوجائیں	ان کے دل

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۱۱۰ ع	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ
اور	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	مومنوں سے	ان کی جانوں کو	اور	ان کے مالوں کو

بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ ؕ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَ	يُقْتَلُوْنَ
بدلے اس کے کہ بے شک	ان کیلئے ہے	جنت	وہ (مومن) لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	تو وہ قتل کرتے ہیں	اور	قتل کیے جاتے ہیں

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ	الْقُرْاٰنِ ؕ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى
(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) کے ذمے	سچا	تورات میں	اور	انجیل (میں)	اور	قرآن (میں)	اور	کون	زیادہ پورا کرنے والا ہے

بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ ؕ	وَ	ذٰلِكَ هُوَ
اپنے عہد کو	اللہ سے (بڑھ کر)؟	لہٰذا تم خوش ہوجاؤ	اپنے اس سودے پر	وہ جو	تم نے سودا کیا	اس (اللہ) سے	اور	یہی ہے

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۱۱۱	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ
کامیابی	بہت بڑی	وہ (مومن) توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے

السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ
سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے	نیکی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنے والے ہیں	حدود اللہ کی

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱۲	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ
اور	خوشخبری سنا دیجیے	مومنوں کو	نہیں	ہے (لائق)	نبی کے	اور	(نہ) ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	یہ کہ

يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ
بخشش طلب کریں وہ (اللہ سے)	مشرکوں کے لیے	اور اگرچہ	ہوں وہ	قرابت دار ہی	بعد اس کے کہ	واضح ہوگیا	ان کے لیے

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۱۱۳	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ	مَّوْعِدَةٍ
یہ کہ بلاشبہ وہ	دوزخی ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش طلب کرنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	بوجہ	ایک وعدے کے

وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ
جو وعدہ کیا تھا اس (ابراہیم) نے	اس (باپ) سے	پھر جب	واضح ہوگیا	اس (ابراہیم) کے لیے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا

تَبَرَّاَ	مِنْهُ ؕ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ ۱۱۴	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
(تو) وہ (ابراہیم) بیزار ہوگیا	اس سے	بے شک	ابراہیم	البتہ بہت آہ وزاری کرنے والے	بُردبار تھے	اور	نہیں	ہے	اللہ

لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ
(ایسا) کہ گمراہ کردے	کسی قوم کو	بعد	اس کے کہ	اس نے ان کو ہدایت دی	یہاں تک کہ	واضح کردے	ان کے لیے

مَّا	يَتَّقُوْنَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
وہ چیزیں کہ جن سے	وہ بچیں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جانتا ہے	بے شک	اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ ؕ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
آسمانوں	اور	زمین کی	وہی زندہ کرتا ہے	اور	وہی مارتا ہے	اور	نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	کوئی مددگار	البتہ تحقیق	توجہ فرمائی اللہ نے	نبی پر	اور	مہاجرین	اور	انصار پر	وہ (مہاجرین وانصار) کہ جنھوں نے

اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ
آپ کا اتباع کیا	تنگی کی گھڑی میں	بعد اس کے کہ	قریب تھا	(کہ) ٹیڑھے ہوجاتے	دل	ایک فریق کے	ان میں سے

ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾	وَّ
پھر	توجہ فرمائی (اللہ نے)	ان پر	بلاشبہ وہ (اللہ)	ان پر	بہت شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا ؕ	حَتّٰى	اِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ
(توجہ فرمائی اللہ نے) ان تینوں پر	جو	چھوڑ دیے گئے تھے (حکم الٰہی کے انتظار میں)	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی	ان پر

الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا
زمین	باوجود فراخی کے	اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	ان کی جانیں	اور	یقین کرلیا انہوں نے	یہ کہ	نہیں ہے

مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ ؕ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا ؕ	اِنَّ
کوئی جائے پناہ	اللہ (کی ناراضی) سے	مگر	اسی کی طرف	پھر	اس (اللہ) نے توجہ فرمائی	ان پر	تاکہ وہ توبہ کرلیں	بے شک

اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اللہ	وہی ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ سے ڈرو	اور

كُوْنُوْا	مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	مَا	كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ
ہوجاؤ	سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں	ہے	لائق اہل مدینہ کے	اور	(ان کے) جو	ان کے آس پاس ہیں	دیہاتیوں میں سے

اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
یہ کہ	وہ پیچھے رہ جائیں (جہاد میں)	رسول اللہ سے	اور	نہ	(یہ جائز ہے کہ) وہ رغبت رکھیں	اپنی جانوں سے (بے پروا ہو کر)

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
اس (رسول اللہ) کی جان سے	یہ اس لیے کہ	بے شک وہ لوگ	نہیں	پہنچتی انہیں	پیاس	اور	نہ	تھکاوٹ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	اللہ کے راستے میں	اور	نہیں	روندتے (طے کرتے) وہ	کسی مقام کو	جو غضب ناک کردے	کافروں کو

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ
اور	نہیں	حاصل کرتے وہ	دشمن سے	کوئی کامیابی (غنیمت وغیرہ)	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	اس کے بدلے

عَمَلٌ	صَالِحٌ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً
عمل	صالح	بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنے والوں کا	اور	نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ

صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ
چھوٹا	اور	نہ	بڑا	اور	نہیں	وہ طے کرتے	کوئی وادی	مگر	لکھا جاتا ہے وہ (سب)	ان کے لیے	تا کہ جزا دے انہیں

اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا
اللہ	بہترین (جزا)	اس کی جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور	نہیں	ہے (لائق)	مومنوں کو	یہ کہ نکلیں وہ (جہاد کے لیے)

كَآفَّةً ؕ	فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ
سارے کے سارے	چنانچہ کیوں نہیں	نکلا	ہر فرقے سے	ان میں سے	ایک گروہ	تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں	دین میں

ع ۱۵

وَ	لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْۤا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا
اور	تا کہ وہ ڈرائیں	اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹ کر جائیں	ان کی طرف	تا کہ وہ (پیچھے رہنے والے بھی)	ڈریں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لڑو تم	ان لوگوں سے جو	تمہارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ وہ پائیں	تمہارے اندر

ربع

غِلْظَةً ؕ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	وَ	اِذَا مَاۤ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ
سختی	اور	تم جان لو	یقیناً	اللہ	متقیوں کیساتھ ہے	اور	جب بھی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	تو کچھ ان (منافقوں) میں سے

مَّنْ	يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖۤ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
وہ ہیں جو (بطور استہزاء)	کہتے ہیں	تم میں سے کون ہے	جس کو زیادہ کیا ہو	اس (سورت) نے	ایمان میں؟	پس لیکن	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	تو زیادہ کیا اس (سورت) نے ان کو	ایمان میں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	اور	لیکن	وہ لوگ کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا
ان کے دلوں میں	روگ ہے	تو زیادہ کر دیا ان کو (اس سورت نے)	پلیدی میں	ساتھ	ان کی (پہلی) پلیدی کے	اور	وہ مرے

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾	اَوَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ
اس حال میں کہ	وہ	کافر تھے	کیا نہیں	وہ (مومن) دیکھتے	کہ بے شک وہ	(منافق) فتنے میں مبتلا کیے جاتے ہیں

فِيْ كُلِّ عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾	وَ	اِذَا مَآ
ہر سال	ایک بار	یا	دو بار	پھر (بھی)	نہیں	وہ توبہ کرتے	اور	نہ	وہ	نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور	جب بھی

اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ ؕ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ
نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	(تو) دیکھتا ہے	ایک ان کا	دوسرے کی طرف	(کہ) کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں	کوئی شخص (مومنوں میں سے)

ثُمَّ	انْصَرَفُوْا ؕ	صَرَفَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾	لَقَدْ
پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اللہ نے پھیر دیا	ان کے دلوں کو	بوجہ اس کے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں جو	نہیں	سمجھتے	یقیناً

جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ
آ گیا ہے تمہارے پاس ایک (عظیم) رسول	تمھی (انسانوں) میں سے	شاق (گراں) ہے	اس پر	تمہارا تکلیف میں مبتلا ہونا	بہت حریص ہے	

عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
تمہاری بھلائی پر	مومنوں کیساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر (بھی) اگر	وہ منہ موڑیں	تو کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾
نہیں ہے	کوئی معبودِ (برحق)	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور وہی ہے	رب	عرشِ	عظیم کا

ع ١٦

سُوْرَةُ يُوْنُسَ (١٠) مَكِّيَّةٌ (٥١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ١١ — اٰيَاتُهَا ١٠٩

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ﴿١﴾	اَ	كَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکیم کی	کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	یہ کہ	ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف

مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ
ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے (اس بات کی کہ)	بے شک	ان کے لیے ہے

قَدَمَ صِدْقٍ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ
مرتبہ سچائی کا	ان کے رب کے پاس	کہا	کافروں نے	بلاشبہ	یہ (شخص تو)	یقیناً جادوگر ہے	ظاہر	بے شک	تمہارا رب

اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ	یُدَبِّرُ
اللہ ہے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین (کو)	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہوگیا	عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے

الْاَمْرَ	مَا	مِنْ شَفِیْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
(ہر) کام کی	نہیں ہے	کوئی سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت کے	یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	سوتم اسی کی عبادت کرو

اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ③	اِلَیْهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ
کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تم سب کو	وعدہ ہے اللہ کا	سچا	بلاشبہ وہی

یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ	لِیَجْزِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ زندہ کرے گا اس کو	تا کہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِیْمٍ	وَّ	عَذَابٌ
نیک	انصاف کے ساتھ	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کیلئے	پینا ہوگا	کھولتے ہوئے پانی سے	اور	عذاب ہوگا

اَلِیْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْفُرُوْنَ ④	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِیَآءً	وَّ	الْقَمَرَ
دردناک	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	وہی ہے (اللہ)	جس نے	بنایا	سورج کو	چمک (والا)	اور	چاند کو

نُوْرًا	وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِیْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ
نور (والا)	اور	اس نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	تا کہ تم معلوم کرلو	گنتی	سالوں کی	اور	حساب (بھی)	نہیں	پیدا کیا اللہ نے

ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	یُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ ⑤	اِنَّ
یہ (سب کچھ)	مگر	حق کے ساتھ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	بلاشبہ

فِی اخْتِلَافِ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ
(بدل بدل کر) آنے جانے میں	رات	اور	دن کے	اور	(اس میں بھی) جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور

الْاَرْضِ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَّقُوْنَ ⑥	اِنَّ	الَّذِیْنَ	لَا یَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
زمین میں	یقیناً بڑی نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ڈرتے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

وَ	رَضُوْا	بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنْ اٰیٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ⑦
اور	وہ راضی ہیں	دنیا کی زندگانی کیساتھ	اور	وہ مطمئن ہیں	اسی کے ساتھ	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

اُولٰٓىِٕكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ ⑧	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ	کماتے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ
نیک	رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب (جنت کی طرف)	بوجہ ان کے ایمان کے	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ
نعمتوں والے باغات میں	ان کا پکارنا ہوگا	ان میں	پاک ہے تو	اے اللہ!	اور	ان کی دعا ہوگی	ان میں	سلام	اور

اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ
ان کی آخری پکار ہوگی	یہ کہ	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا	اور	اگر	جلدی کرتا	اللہ

ع

لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ
لوگوں کے لیے	برائی (پہنچانے میں)	مانند جلدی طلب کرنے ان (لوگوں) کے	بھلائی کو	(تو) البتہ پورا کردیا جاتا	ان کا

اَجَلُهُمْ ط	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ⑪
وقتِ مقرر	پھر ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	ان کی سرکشی میں	وہ سرگرداں پھرتے ہیں

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا
اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں	اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ	يَدْعُنَآ
پھر جب	ہم ہٹا دیتے ہیں	اس سے	اس کی تکلیف	(تو یوں) گزر جاتا ہے وہ	گویا کہ	نہیں	پکارا تھا اس نے ہمیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ط	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا
اس تکلیف (کے ہٹانے) کے لیے	جو اسے پہنچی تھی	اسی طرح	مزین کردیے گئے	حد سے گزرنے والوں کے لیے	جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ⑫	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ
(برے) عمل کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک کردیا	ان امتوں کو جو	تم سے پہلے تھیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	اور	نہ	ہوئے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ⑬	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ
ان لوگوں کو جو	مجرم ہیں	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے

تَعْمَلُوْنَ ⑭	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ
تم عمل کرتے ہو؟	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے

لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ ؕ	قُلْ	مَا	يَكُوْنُ
ہماری ملاقات کی	لے آ تو	کوئی (اور) قرآن	اس کے علاوہ	یا	بدل دے اس کو (کچھ)	کہہ دیجیے	نہیں	ہے (لائق)

لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
میرے لیے	یہ کہ	میں اسے بدل دوں	اپنی طرف سے	نہیں	میں اتباع کرتا	مگر	اس چیز کا جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥	قُلْ
میری طرف	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی	بہت بڑے دن کے عذاب سے	کہہ دیجیے

لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ
اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	میں اس کی تلاوت کرتا	تم پر	اور	نہ	وہ (اللہ) تمہیں اطلاع دیتا	اس کی	چنانچہ تحقیق

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝١٦	فَمَنْ	اَظْلَمُ
میں ٹھہرا ہوں	تمہارے اندر	ایک مدت	اس (دعوائے نبوت) سے پہلے	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	چنانچہ کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
اس شخص سے جس نے	اللہ پر افترا باندھا	جھوٹا	یا	اس نے جھٹلایا	اس کی آیتوں کو؟	بلاشبہ	نہیں	فلاح پائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٧	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ
مجرم	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	اس چیز کی جو	نہیں	نقصان پہنچاتی ان کو	اور	نہ	وہ انہیں نفع دیتی ہے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	اَ	تُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ	بِمَا
اور	وہ کہتے ہیں	یہ لوگ	ہمارے سفارشی ہیں	اللہ کے ہاں	کہہ دیجیے	کیا	تم اللہ کو خبر دیتے ہو	اس چیز کی کہ

لَا	يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝١٨
نہیں	وہ جانتا	(اسے) آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں؟	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	ان سے جن کو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا ؕ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
اور	نہیں	تھے	لوگ (پہلے)	مگر	ایک ہی امت	پھر انہوں نے اختلاف کیا	اور	اگر	نہ (ہوتی)	ایک بات	جو پہلے (سے متعین) ہو چکی ہے

مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٩
آپ کے رب کی طرف سے	(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اس چیز کے بارے میں (کہ)	جس میں	وہ اختلاف کر رہے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ
اور	وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے؟	سو آپ کہہ دیجیے	غیب صرف اللہ کے لیے ہے

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ⑳	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ
چنانچہ تم انتظار کرو	بلاشبہ میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو

رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ	قُلِ
رحمت	تکلیف کے بعد	جو انہیں پہنچی	(تو) ناگہاں	ان کے لیے	چالیں ہوتی ہیں	(جو وہ چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا ؕ	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ ㉑	هُوَ الَّذِيْ
اللہ	سب سے زیادہ تیز ہے	چال (چلنے) میں	بے شک	ہمارے رسول (فرشتے)	لکھتے ہیں	جو	تم چالیں چلتے ہو	وہی ہے (اللہ) جو

يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ ؕ	حَتّٰۤى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ
تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور	سمندر (میں)	حتیٰ کہ	جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں	اور	وہ چلتی ہیں	انہیں لے کر

بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ
پاکیزہ (موافق) ہوا کے ساتھ	اور	وہ خوش ہوتے ہیں	اس (ہوا) کے ساتھ	(تو) آتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت ہوا	اور

جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ
آتی ہیں ان کے پاس	لہریں	ہر طرف سے	اور	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک	گھیر لیا گیا ہے	ان کو

دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ
(تو اس وقت) وہ پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	عبادت کو	(کہ) البتہ اگر	تو نے ہمیں نجات دے دی	اس (طوفان) سے

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ㉒	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا هُمْ	يَبْغُوْنَ
تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	اس (اللہ) نے نجات دے دی ان کو	تو فوراً وہ	سرکشی کرنے لگتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
زمین میں	ناحق	اے	لوگو!	تمہاری سرکشی (کا وبال) صرف	تمہاری جانوں پر ہے	(اٹھالو) فائدہ	دنیا کی زندگی کا

ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ㉓	اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
پھر	ہماری طرف ہی	تمہارا لوٹنا ہے	چنانچہ ہم تمہیں خبریں دیں گے	ساتھ اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	زندگانی دنیا کی مثال تو محض

كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا
اس پانی کی طرح ہے	جسے ہم نے اتارا	آسمان سے	پھر مل جل گئی	اس کے سبب سے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز میں سے جسے

يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ ؕ	حَتّٰۤى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	ازَّيَّنَتْ	وَ
کھاتے ہیں	انسان	اور	چوپائے	یہاں تک کہ	جب	پکڑی	زمین نے	اپنی رونق	اور	وہ مزین ہوگئی	اور

ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا
گمان کرلیا	اہلِ زمین نے	کہ بیشک وہ	قادر ہیں	اس (سے فائدہ اٹھانے) پر	(تو اچانک) آ گیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو

اَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ ؕ	كَذٰلِكَ
یا	دن کو	تو ہم نے کر دیا اس (لہلہاتی کھیتی) کو	کٹی ہوئی کھیتی (کی طرح)	گویا کہ	نہیں	تھی وہ موجود	کل	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ
ہم مفصّل بیان کرتے ہیں	اپنی آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى
اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	سیدھی راہ کی طرف	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	نیکیاں کیں	نیک بدلہ (جنت) ہے

وَ	زِيَادَةٌ ؕ	وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور	مزید (دیدارِ الٰہی) ہے	اور	نہیں	ڈھانپے گی	انکے چہروں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں	جنتی

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کیے	برے کام	(تو) بدلہ	برائی کا	اس (برائی) کی مثل ہی ہے

وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ ؕ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ
اور	ڈھانپ لے گی ان کو	ذلت	نہیں ہوگا	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	(یوں محسوس ہوگا) گویا کہ

اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
اوڑھا دیے گئے	ان کے چہروں کو	ٹکڑے	رات کے	جب کہ وہ اندھیری ہو	یہ لوگ ہیں	جہنمی	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
ہمیشہ رہیں گے	اور	(یاد کرو) جس دن	ہم انہیں اکٹھا کریں گے	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ
شرک کیا تھا	اپنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو	تم	اور	تمہارے شریک (معبودانِ باطلہ)	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان کے درمیان

وَ	قَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا
اور	کہیں گے	انکے شریک (معبود)	نہیں	تھے تم	ہماری ہی عبادت کرتے	چنانچہ کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	تمہارے درمیان	بلاشبہ	تھے ہم	تمہاری عبادت سے	بالکل غافل	وہاں	جانچ (جان) لے گا	ہر	نفس

مَآ	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ
جو کچھ	اس نے کیا تھا (دنیا میں)	اور	وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	جو ان کا مالک ہے	حقیقی	اور	گم ہو جائے گا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ؏ ٣٠	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
ان سے	جو	تھے	وہ افترا باندھتے	کہہ دیجیے	کون	تمہیں رزق دیتا ہے	آسمان سے	اور	زمین (سے؟)

اَ	مَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ
یا	کون ہے وہ جو	مالک ہو	کانوں	اور	آنکھوں کا؟	اور	کون ہے وہ جو	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور

يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ ط	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ
نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے؟	اور	کون ہے وہ جو	تدبیر کرتا ہے	تمام کاموں کی؟	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	تو کہہ دیجیے

اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ٣١	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ
کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے (اللہ سے؟)	چنانچہ یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے

فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ٣٢	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا
بالآخر کہاں	پھیرے جاتے ہو تم؟	اسی طرح	ثابت ہو گیا ہے	کلمہ	آپ کے رب کا	ان لوگوں پر جنہوں نے	نافرمانی کی

اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ٣٣	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا
کہ بے شک وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ دیجیے	کیا	تمہارے (بناوٹی) شریکوں میں سے (کوئی ہے)	جو	پہلی بار پیدا کرے

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ط	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
مخلوق کو	پھر	اسے دوبارہ پیدا کر دے؟	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہی اسے دوبارہ (بھی) پیدا کرے گا

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ٣٤	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ ط	قُلِ	اللّٰهُ
پھر کہاں	بہکائے جاتے ہو تم؟	کہہ دیجیے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)	جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف؟	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)

يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ ط	اَ	فَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
ہدایت دیتا ہے	حق کی	کیا	پھر جو	ہدایت دیتا ہے	حق کی طرف	زیادہ حقدار ہے	اس بات کا کہ	اس کا اتباع کیا جائے

اَ	مَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ٣٥
یا	وہ جو	نہیں ہے	خود ہدایت یافتہ	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے (حق کی)	چنانچہ کیا ہے تمہیں	کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو؟

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا ط	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا ط
اور	نہیں	اتباع کرتے	ان کے اکثر	مگر	ظن کی	بلاشبہ	ظن (گمان)	(تو) نہیں	فائدہ دیتا	حق سے	کچھ بھی

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	مَا كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اس چیز کو جو	وہ کررہے ہیں	اور	نہیں ہے	یہ	قرآن	کہ	گھڑ لیا گیا ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
غیر اللہ کی طرف سے	اور لیکن	(یہ تو) تصدیق (کرنے والا) ہے	ان (کتب) کی جو	اس سے پہلے ہوئیں	اور	تفصیل (بیان کرنے والا) ہے

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
تمام کتابوں کی	نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	(یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے	کیا	وہ (کافر) کہتے ہیں (کہ)

افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ
اس (رسول) نے گھڑا ہے اسے؟	کہہ دیجیے	پھر لے آؤ تم	ایک ہی سورت	اس جیسی	اور	بلالو تم	جنہیں	(بلانے کی) تم استطاعت رکھتے ہو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ
سوائے اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	ایسی چیز کو کہ	نہیں	طاقت رکھی انہوں نے	اس کو جاننے کی

وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور	ابھی تک نہیں	آئی تھی ان کے پاس	اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ
پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا؟	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس کے ساتھ	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهٖ ؕ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَ	اِنْ
بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	نہیں	ایمان لاتے	اس کیساتھ	اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور	اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓــُٔوْنَ	مِمَّآ
وہ آپ کو جھٹلائیں	تو آپ کہہ دیجیے	میرے لیے	میرا عمل ہے	اور	تمہارے لیے	تمہارا عمل	تم	بری ہو	اس سے جو

اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ
میں عمل کرتا ہوں	اور	میں	بری ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	مِنْهُمْ
آپ کی طرف	کیا	پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اگرچہ	ہوں وہ	نہ	عقل رکھتے؟	اور	بعض ان میں سے

مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
وہ ہیں جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	کیا	پھر آپ	راہ دکھا سکتے ہیں	اندھوں کو	اگرچہ	ہوں وہ	نہ	دیکھتے؟